

اَيْمَانَكُمْ اَشْبَعُوا بِطُونَهُمْ وَاكْسُوا ظُهُورَهُمْ وَالْيَا قَوْلَ لَهْم

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ مِنْ طَرِيقِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدٍ وَقَدْ وَلَّاهُ بَأْسَ بِهِمَا فِي الْمَتَابَعَاتِ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ کے وصال سے پانچ دن پہلے میری آپ ﷺ سے ملاقات ہوئی تھی تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر نبی کا اس کی امت میں ایک خلیفہ ہوتا ہے اور میرا خلیفہ ابوبکر بن ابوقحافہ ہے بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے آقا کو اپنا خلیفہ بنایا ہے اور تم سے پہلے کی امتوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا دیا تھا تو میں تم لوگوں کو اس بات سے منع کرتا ہوں اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے یہ بات آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی پھر فرمایا: اے اللہ! تو گواہ ہو جا! یہ بات بھی آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی پھر آپ ﷺ پر بے ہوشی طاری ہوئی پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو تمہارے زیر ملکیت ہیں ان کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا اللہ سے ڈرتے رہنا تم ان کے پیٹ سیر رکھنا اور ان کی پشت کو لباس فراہم کرنا اور ان کے ساتھ نرمی سے بات چیت کرنا۔

یہ روایت امام طبرانی نے عبد اللہ بن زحر کے حوالے سے علی بن یزید سے نقل کی ہے ان دونوں کو ثقہ قرار دیا گیا ہے اور متابعت میں ان دونوں میں کوئی حرج نہیں ہے۔

3458 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمْ أَغْفِرُ عَنِ الْخَادِمِ قَالَ كُلُّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَفِي بَعْضِ النُّسخِ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى أَبُو يَعْلَى بِإِسْنَادٍ جَيِّدٍ عَنْهُ وَهُوَ رِوَايَةٌ لِلتِّرْمِذِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ خَادِمِي يَسِيءُ وَيَظْلِمُ أَقَاضِرْبُهُ قَالَ تَغْفِرُ عَنْهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً

قَالَ الْحَافِظُ كَذَا وَقَعَ فِي سَمَاعِنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَفِي بَعْضِ نُسَخِ أَبِي دَاوُدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَقَدْ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيخِهِ مِنْ حَدِيثِ عَبَّاسِ بْنِ جَلِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ الْعَاصِ وَمِنْ حَدِيثِهِ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَذَكَرَ الْأَمِيرُ أَبُو نَصْرٍ أَنَّ عَبَّاسَ بْنَ جَلِيدٍ يَرَوِي عَنْهُمَا كَمَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ يُونُسَ فِي تَارِيخِ مِصْرَ وَلَا ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ رِوَايَتَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ الْعَاصِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اپنے خادم سے کتنا درگزر کروں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: روزانہ ستر مرتبہ۔

یہ روایت امام ابوداؤد اور امام ترمذی نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے بعض نسخوں میں یہ مذکور ہے یہ حسن صحیح ہے امام ابویعلیٰ نے اسے عمدہ سند کے ساتھ ان سے نقل کیا ہے اور امام ترمذی کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں ”ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی میرا خادم برا کام کرتا ہے اور زیادتی کرتا ہے تو کیا میں

اس کی پٹائی کروں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم روزانہ ستر مرتبہ اسے معاف کرو۔

حافظ بیان کرتے ہیں: ہم نے جو سماع کیا ہے اس میں یہی مذکور ہے کہ یہ روایت حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے لیکن امام ابو داؤد کی سنن کے بعض نسخوں میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا تذکرہ ہے یہ روایت امام بخاری نے اپنی "تاریخ" میں عباس بن جلید کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے اور انہوں نے اسے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول روایت کے طور پر بھی نقل کیا ہے امام ترمذی بیان کرتے ہیں: بعض حضرات نے اس حدیث کو اس سند کے ساتھ نقل کیا ہے اور یہ بات بیان کی ہے: یہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے منقول ہے امیر ابو نصر نے یہ بات ذکر کی ہے عباس بن جلید نے ان دونوں حضرات سے احادیث روایت کی ہیں جیسا کہ امام بخاری نے یہ بات ذکر کی ہے ابن یونس نے تاریخ مصر میں اور ابن ابوجاتم نے اپنی روایت میں یہ بات ذکر نہیں کی ہے کہ اس راوی نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایات نقل کی ہیں باقی اللہ بہتر جانتا ہے۔

3459 - وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَعَدَ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِن لِي مَمْلُوكَيْنِ يَكْذِبُونَنِي وَيَخُونُونَنِي وَيَعْصُونَنِي وَأَسْتَمِهُمُ وَأَضْرِبُهُمُ فَكَيْفَ أَنَا مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْسَبُ مَا خَانُوكَ وَعَصَوْكَ وَكَذَبُوكَ وَعَقَابَكَ إِيَّاهُمْ بِقَدْرِ ذُنُوبِهِمْ كَانَ كِفَافًا لَكَ وَلَا عَلَيْكَ وَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ فَوْقَ ذُنُوبِهِمْ اقْتَصَّ مِنْكَ الْفَضْلُ فَتَنْتَحَى الرَّجُلُ وَجَعَلَ يَهْتِفُ وَيَبْكِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تَقْرَأُ قَوْلَ اللَّهِ وَنَضَعَ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تَظْلِمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَا حَاسِبِينَ الْأَنْبِيَاءُ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَجِدُ لِي وَلِهَؤُلَاءِ خَيْرًا مِنْ مَفَارِقَتِهِمْ أَشْهَدُكَ أَنَّهُمْ كُلُّهُمْ أَحْرَارٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَزْوَانَ وَقَدْ رَوَى أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَزْوَانَ هَذَا الْحَدِيثَ

قَالَ الْحَافِظُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ هَذَا ثِقَةٌ اخْتَجَّ بِهِ الْبُخَارِيُّ وَبَقِيَّةُ رَجَالِ أَحْمَدَ وَثِقَهُمُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک شخص آیا اور نبی اکرم ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا اس نے عرض کی میرے کچھ غلام ہیں جو میرے ساتھ جھوٹ بولتے ہیں میرے ساتھ خیانت کرتے ہیں میری نافرمانی کرتے ہیں میں انہیں برا بھلا بھی کہتے ہوں اور ان کی پٹائی بھی کرتا ہوں تو میں ان کے ساتھ کیسا رویہ رکھوں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو انہوں نے جو تمہارے ساتھ خیانت کی ہوگی جو تمہاری نافرمانی کی ہوگی اور تمہارے ساتھ جھوٹ بولا ہوگا اس حوالے سے ان سے حساب لیا جائے گا اور تم نے جو انہیں سزا دی ہے جو ان کے گناہوں کے اعتبار سے ہوگی تو پھر تو برابری کی بنیاد پر معاملہ ہوگا نہ تمہیں کچھ ملے گا اور نہ ہی تم پر کوئی ادائیگی لازم ہوگی لیکن اگر تمہاری انہیں دی ہوئی سزا ان کے گناہوں سے زیادہ ہوئی تو پھر انہیں

تم سے قصاص دلوایا جائے گا جو اضافی چیز (یعنی زیادتی) کے حوالے سے ہوگا تو وہ شخص پیچھے ہٹ گیا اور رونے لگا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم نے یہ آیت تلاوت نہیں کی ہے:

”اور قیامت کے دن ہم انصاف کے ساتھ میزان قائم کریں گے اس دن کسی شخص کے ساتھ ذرا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا خواہ رائی کے دانے کے برابر ہی کیوں نہ ہو ہم اسے لے کے آئیں گے اور حساب لینے کے لیے ہم کافی ہیں۔“
تو اس شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اپنے لئے اور ان لوگوں کے لئے اس سے زیادہ بہتر صورت حال اور کوئی نہیں پاتا کہ ان سے علیحدگی اختیار کر لوں تو میں آپ کو گواہ بنا کر یہ کہتا ہوں کہ وہ سب آزاد ہیں۔“

یہ روایت امام احمد اور امام ترمذی نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف عبدالرحمن بن غزوٰان سے منقول روایت کے طور پر جانتے ہیں امام احمد بن حنبل نے اسے عبدالرحمن بن غزوٰان کے حوالے سے نقل کیا ہے۔
حافظ بیان کرتے ہیں: عبدالرحمن نامی یہ راوی ثقہ ہے امام بخاری نے اس سے استدلال کیا ہے امام احمد کی روایت کے دیگر تمام راویوں کو امام بخاری اور امام مسلم نے ثقہ قرار دیا ہے باقی اللہ بہتر جانتا ہے۔

3460 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ضَرْبِ سَوْطًا ظَلَمًا أَقْتَصَّ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

رَوَاهُ الْبُزَارُ وَالطَّبْرَانِيُّ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو شخص ظلم کے طور پر ایک کوڑا (یا ایک لاشی) مارے گا تو قیامت کے دن اس سے بدلہ دلوایا جائے گا۔“
یہ روایت امام بزار اور امام طبرانی نے حسن سند کے ساتھ نقل کی ہے۔

3461 - وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَكَانَ بِيَدِهِ سِوَاكٌ فَدَعَا وَصِيفَةً لَهُ أَوْ لَهَا حَتَّى اسْتَبَانَ الْقَضَبُ فِي وَجْهِهِ وَخَرَجَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِلَى الْحَجَرَاتِ فَوَجَدَتِ الْوَصِيفَةَ وَهِيَ تَلْعَبُ بِبِهِمَةِ فَقَالَتْ لَا أَرَاكَ تَلْعَبِينَ بِهَذِهِ الْبِهِمَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوكَ فَقَالَتْ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا سَمِعْتُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا خَشْيَةُ الْقَوَدِ لَأَوْجَعْتُكَ بِهَذَا السِّوَاكِ

رَوَاهُ أَحْمَدُ بِإِسْنَادٍ أَحَدَهَا جَيِّدٌ وَاللَّفْظُ لَهُ وَرَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ بِإِسْنَادِهِ

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ میرے گھر میں موجود تھے آپ ﷺ کے دست مبارک میں ایک مسواک تھی نبی اکرم ﷺ نے اپنی ایک کینز کو یا سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی کینز کو بلوایا (وہ نہیں آئی) نبی اکرم ﷺ کے چہرے پر ناراضگی کے آثار نمایاں ہوئے تو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نکل کر حجروں کی طرف گئیں انہوں نے اس کینز کو دیکھا کہ وہ کسی جانور کے ساتھ کھیل رہی ہے تو فرمایا تم یہاں اس جانور کے ساتھ کھیل رہی ہو اور نبی اکرم ﷺ تمہیں بلارہے ہیں تو اس کینز نے کہا جی

نہیں اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے میں نے آپ ﷺ کی آواز نہیں سنی تھی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے بدلہ لینے جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں نے اس مسواک کے ذریعے تمہاری پٹائی کرنی تھی۔
یہ روایت امام احمد نے ایسی اسناد کے ساتھ نقل کی ہے جن میں سے ایک عمدہ ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں امام طبرانی نے اسے اس کی مانند نقل کیا ہے۔

3462 - وَعَنْ هِشَامِ بْنِ حَكِيمٍ بْنِ حَزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ مَرَّ بِالشَّامِ عَلَى أَنَسٍ مِنَ الْأَنْبِاطِ وَقَدْ أَقِيمُوا فِي الشَّمْسِ وَصَبَّ عَنِي رُؤُوسُهُمُ الزَّيْتُ فَقَالَ مَا هَذَا قِيلَ يُعَذَّبُونَ فِي الْخِرَاجِ وَفِي رِوَايَةٍ حَبَسُوا فِي الْجَزْيَةِ فَقَالَ هِشَامُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذَّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا فَدَخَلَ عَلَى الْأَمِيرِ فَحَدَّثَهُ فَأَمَرَ بِهِمْ فَخَلُّوا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

الأنباط فلاحون من العجم ينزلون بالبطائح بين العراقيين
*** حضرت ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: شام میں ان کا گزر کچھ مہیوں کے پاس سے ہوا جنہیں دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا اور ان کے سروں پر زیتون کا تیل لگایا گیا تھا انہوں نے دریافت کیا اس کی کیا وجہ ہے؟ تو انہیں بتایا گیا کہ خراج کی وجہ سے ان لوگوں کو عذاب دیا جا رہا ہے ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: ان لوگوں کو جزیہ کی وجہ سے پابند کیا گیا ہے تو حضرت ہشام رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیں گے۔“

پھر وہ گورنر کے پاس گئے اور اسے یہ حدیث سنائی تو اس نے ان لوگوں کے بارے میں حکم دیا تو ان لوگوں کو چھوڑ دیا گیا۔
یہ روایت امام مسلم، امام ابو داؤد اور امام نسائی نے نقل کی ہے۔

لفظ انباط سے مراد عجمی کسان ہیں جو دو علاقوں کے درمیان جگہ پر آ کر ٹھہرا کرتے تھے۔

3463 - وَرَوَى عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مِنْ كُنْ فِيهِ نَشَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ كَفَّهُ وَأَدْخَلَهُ جَنَّتَهُ رَفِقَ بِالضَّعِيفِ وَشَفَقَ عَلَى الْوَالِدَيْنِ وَاحْسَنَ إِلَى الْمَمْلُوكِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ

*** حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”تین چیزیں جس شخص میں ہوں گی اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کا سایہ کرے گا اور اسے اپنی جنت میں داخل کرے گا کمزور کے ساتھ نرمی کرنا والدین کے ساتھ شفقت کرنا اور غلام کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔“
یہ روایت امام ترمذی نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔

فصل

3464 - عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى حِمَارٍ قَدْ وَسُمَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الَّذِي وَسَمَهُ بِرَوَاهُ مُسْلِمٌ

وَلَمْ يَرْوَاهُ لَهُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ وَعَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ وَرَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ بِإِسْنَادٍ جَيِّدٍ مُخْتَصِرًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ يَسْمُ فِي الْوَجْهِ

*** حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کا گزرا ایک گدھے کے پاس سے ہوا جس کے چہرے پر داغ لگایا گیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جس نے اس کو (چہرے پر) داغ لگایا ہے۔

یہ روایت امام مسلم نے نقل کی ہے ان کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

”نبی اکرم ﷺ نے چہرے پر مارنے سے اور چہرے پر داغ لگانے سے منع فرمایا ہے۔“

یہ روایت امام طبرانی نے عمدہ سند کے ساتھ مختصر روایت کے طور پر نقل کی ہے: ”نبی اکرم ﷺ نے اس شخص پر لعنت کی ہے جو چہرے پر داغ لگاتا ہے۔“

3465 - وَعَنْ جُنَادَةَ بْنِ جَرَّادٍ أَحَدِ بَنِي غِيلَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَابِلَ قَدْ وَسَمْتُهَا فِي أَنْفِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جُنَادَةُ قَمَا وَجَدْتَ عَضْوًا تَسْمُهُ إِلَّا فِي الْوَجْهِ أَمَا إِنْ أَمَامَكَ الْقَصَاصُ فَقَالَ أَمَرَهَا إِلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحَدِيثُ - رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ

*** حضرت جنادہ بن جرادی بنو غیلان بن جنادہ سے ہے وہ بیان کرتے ہیں: میں ایسا اونٹ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لے کر آیا جس کی ناک پر میں نے داغ لگایا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے جنادہ کیا تمہیں اس کو داغ لگانے کے لئے صرف چہرہ ہی ملا تھا اب تم سے بدلہ لیا جائے گا تو حضرت جنادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس اونٹ کا معاملہ آپ کے سپرد ہے۔۔۔۔۔ الحدیث۔

یہ روایت امام طبرانی نے نقل کی ہے۔

3466 - رَأَى جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ مَرَّ حِمَارٌ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَسَى فِي وَجْهِهِ يَمُورٌ مَنُخْرَاهُ مِنْ دَمٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا ثُمَّ نَهَى عَنِ الْكِي فِي الْوَجْهِ وَالضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ

رَوَاهُ ابْنُ حَبَّانٍ فِي صَحِيحِهِ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُخْتَصِرًا وَصَحَّحَهُ وَالْأَحَادِيثُ فِي النَّهْيِ عَنِ الْكِي فِي الْوَجْهِ كَثِيرَةٌ

*** حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے پاس سے ایک گدھا گزرا جس کے چہرے پر داغ

لگایا گیا تھا اور اس کے نکتوں سے خون بہہ رہا تھا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحمت کرے جس نے ایسا کیا ہے پھر نبی اکرم ﷺ نے چہرے پر داغ لگانے اور چہرے پر مارنے سے منع کر دیا۔

یہ روایت امام ابن حبان نے اپنی ”صحیح“ میں نقل کی ہے اسے امام ترمذی نے مختصر روایت کے طور پر نقل کیا ہے اور انہوں نے اسے صحیح قرار دیا ہے چہرے پر داغ لگانے کی ممانعت کے بارے میں بہت سی احادیث ہیں۔

11 - ترغیب الامام و غیرہ من ولاة الأمور فی اتخاذ وزیر صالح و بطانة حسنة

باب: امام اور دیگر حضرات جو امور کے نگران بنتے ہیں انہیں اس بات کی ترغیب دینا

کہ وہ نیک وزیر اور اچھا مشیر اختیار کریں

3467 - عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِالْأَمِيرِ خَيْرًا جَعَلَ لَهُ وَزِيرًا صَدَقَ إِنْ نَسِيَ ذَكَرَهُ وَإِنْ ذَكَرَ أَعَانَهُ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهِ غَيْرَ ذَلِكَ جَعَلَ لَهُ وَزِيرًا سَوَاءً إِنْ نَسِيَ لَمْ يَذْكُرْهُ وَإِنْ ذَكَرَ لَمْ يَنْعَهُ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ حَبَانَ فِي صَحِيحِهِمَا وَالنَّسَائِيُّ وَلَفْظُهُ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَلِيَ مِنْكُمْ عَمَلًا فَأَرَادَ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا جَعَلَ لَهُ وَزِيرًا صَالِحًا إِنْ نَسِيَ ذَكَرَهُ وَإِنْ ذَكَرَ أَعَانَهُ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی امیر کے بارے میں بھلائی کا ارادہ کر لے تو اسے سچا وزیر عطا کر دیتا ہے جب وہ امیر بھولتا ہے تو وہ وزیر اسے یاد کروا دیتا ہے اور جب امیر کو یاد ہو تو وہ وزیر اس کی مدد کرتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی کے بارے میں اس کے علاوہ ارادہ کرے تو اسے برا وزیر عطا کر دیتا ہے اگر وہ امیر بھولتا ہے تو وہ وزیر اسے یاد نہیں کرواتا اور اگر امیر کو یاد ہو تو وہ وزیر اس کی مدد نہیں کرتا۔

یہ روایت امام ابوداؤد نے امام ابن حبان نے اپنی ”صحیح“ میں اور امام نسائی نے نقل کی ہے ان کی روایت کے الفاظ یہ ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”تم میں سے جو شخص کسی کام کا نگران بنے اور اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں بھلائی کا ارادہ کر لے تو اس کے لئے نیک وزیر بنا دیتا ہے اگر وہ شخص بھول جائے تو وہ وزیر اسے یاد کروا دیتا ہے اور اگر اسے یاد ہو تو وہ وزیر اس کی مدد کرتا ہے۔“

3468 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا أَمْتٍ خَلِيفَةً إِلَّا كَانَتْ لَهُ بَطَانَتَانِ بَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَحْضُرُهُ عَلَيْهِ وَبَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالنَّهْيِ وَتَحْضُرُهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُومُ مِنْ عَصَمِ اللَّهِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَحْدَهُ وَلَفْظُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَأٍ إِلَّا وَلَهُ بَطَانَتَانِ بَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبَطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ حَبَالًا فَمَنْ وَفَى

فَرَهَا لَقَدْ رَفَى وَهُوَ إِلَىٰ مَنْ يَغْلِبُ عَلَيْهِ مِنْهُمَا

✽✽ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”جب بھی اللہ تعالیٰ نے کسی نبی کو مبعوث کیا تو اس کے بعد جو بھی اس کا جانشین بنا اس کے ساتھ دو افراد ہوتے ہیں ایک ساتھی اسے نیکی کا حکم دیتا ہے اور اسے نیکی کی ترغیب دیتا ہے اور ایک اسے برائی کا حکم دیتا ہے اور اسے برائی کی ترغیب دیتا ہے اور وہ شخص بچ جاتا ہے جسے اللہ تعالیٰ چاہے رکھے“

یہ روایت امام بخاری نے نقل کی ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں اسے امام نسائی نے صرف حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے ان کے نقل کردہ الفاظ یہ ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”ہر حکمران کے ساتھ دو مشیر ہوتے ہیں ایک مشیر اسے بھلائی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے منع کرتا ہے اور ایک ساتھی اس کی کوئی پرواہ نہیں کرتا تو جس شخص کو اس ساتھی سے بچالیا جائے اس کا بچاؤ ہو جاتا ہے اور آدمی اس کی طرف جاتا ہے جو ان دونوں میں سے اس پر غالب آ جاتا ہے۔“

3469 - وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا كَانَ بَعْدَهُ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا لَهُ بَطَانَتَانِ بَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهَا عَنِ الْمُنْكَرِ وَبَطَانَةٌ لَا تَأْتِيهِمْ خَبَالًا فَمَنْ رَقِيَ شَرُّهَا فَقَدْ رَقِيَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

✿✿ حضرت ابوالیوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”جب بھی اللہ تعالیٰ کسی نبی کو مبعوث کرتا ہے اور پھر اس کے بعد کسی کو اس کا جانشین بناتا ہے تو اس کے ساتھ دو مشیر ہوتے ہیں ایک ساتھی اسے بھلائی کا حکم دیتا ہے اور اسے برائی سے روکتا ہے اور دوسرا ساتھی اس کی بربادی میں کوتاہی نہیں کرتا (ایس بی آر) تو جس شخص کو اس برے ساتھی سے بچالیا جائے تو وہ بچ جاتا ہے۔“

یہ روایت امام بخاری نے نقل کی ہے۔

12 - التَّرهيب من شَهَادَةِ الزُّور

باب: جھوٹی گواہی کے بارے میں تریبی روایات

3470 - عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا إِنِّي كُنْتُ بأكبر الكبائر ثلاثًا الإشرāk بالله وعقوق الوالدين وشهادة الزور ألا وشهادة الزور وقول الزور وكان متكلمًا فجلسَ فما زال يكررها حتى قلنا ليته سكت
رواه البخاري ومسلم والترمذي

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں تین بڑے کبیرہ گناہوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ کسی کو اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہرانا ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور جھوٹی گواہی خبردار! جھوٹی گواہی اور جھوٹی بات (راوی بیان کرتے ہیں:) نبی اکرم ﷺ ایک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے آپ ﷺ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور آپ ﷺ مسلسل ان الفاظ کو دہراتے رہے یہاں تک کہ ہم یہ سوچنے لگے کہ کاش آپ ﷺ خاموش ہو جائیں۔

یہ روایت امام بخاری، امام مسلم اور امام ترمذی نے نقل کی ہے۔

3471 - وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَبَائِرَ فَقَالَ الشُّرْكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَالَ لَا ابْنَكُمْ بِكَبِيرِ الْكَبَائِرِ قَوْلُ الزُّورِ أَوْ قَالَ شَهَادَةُ الزُّورِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے کبیرہ گناہوں کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: کسی کو اللہ کا شریک ٹھہرانا والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی کو قتل کرنا پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں سب سے بڑے کبیرہ گناہ کے بارے میں نہ بتاؤں؟ وہ جھوٹی بات کہنا ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) جھوٹی گواہی دینا ہے۔ یہ روایت امام بخاری اور امام مسلم نے نقل کی ہے۔

3472 - وَعَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ عَدْتُ شَهَادَةَ الزُّورِ وَالْإِشْرَافَ بِاللَّهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَرَأَ فَأَجْتَنَبُوا الرَّجْسَ مِنَ الْأَوْتَانِ وَاجْتَنَبَ قَوْلَ الزُّورِ حُقَاءَ اللَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ النَّمِجَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْكَبِيرِ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ

حضرت خرم بن فاتک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے صبح کی نماز ادا کی جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جھوٹی گواہی اور کسی کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک قرار دینے کو ایک ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ آپ ﷺ نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ”اور بتوں کی گندگی سے بچ کے رہو اور جھوٹی گواہی سے اجتناب کرو اور اللہ تعالیٰ کے لئے دین کو خاص رکھو کسی کو س کا شریک نہ ٹھہراؤ۔“

یہ روایت امام ابو داؤد نے نقل کی ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں اسے امام ترمذی اور امام بن ماجہ نے بھی نقل کیا ہے امام طبرانی نے اسے معجم کبیر میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پر ”موقوف“ روایت کے طور پر حسن سند کے ساتھ نقل کیا ہے۔

3473- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَهِدَ عَلَى مُسْلِمٍ شَهَادَةً لَيْسَ لَهَا بِأَهْلٍ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَرَوَاتِهِ ثِقَاتٌ إِلَّا أَنْ ثَابِتُهُ لَمْ يَسْمَعْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”جو شخص کسی مسلمان کے خلاف ایسی گواہی دے کہ وہ اس کا اہل نہ ہو تو اسے جہنم میں اپنے ٹھکانے تک پہنچنے کے لئے تیار رہنا چاہیے۔“

یہ روایت امام احمد نے نقل کی ہے اس کے راوی ثقہ ہیں صرف اس میں دوسرے راوی کا نام ذکر نہیں ہوا۔

3474- وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ تَزُولَ قَدَمُ شَاهِدِ الزُّورِ حَتَّى يُوجِبَ اللَّهُ لَهُ النَّارَ

رَوَاهُ ابْنُ مَسَاجِدَ وَالسَّحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَرَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ وَالْقُطَيْبِيُّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ الطَّيْرُ لَضُرِبَ بِمَنَاقِبِهَا وَتَحَرَّكَ أَذْنَابُهَا مِنْ هَوْلِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَا يَتَكَلَّمُ بِهِ شَاهِدُ الزُّورِ وَلَا تَفَارِقَ قَدَمَاهُ عَلَى الْأَرْضِ حَتَّى يَقْذِفَ بِهِ فِي النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جھوٹی گواہی دینے والے شخص کے پاؤں اس کی جگہ سے اس وقت تک نہیں ہٹیں گے جب تک اللہ تعالیٰ اس کے لئے جہنم کو واجب قرار نہیں دیدے گا۔“

یہ روایت امام ابن ماجہ اور امام حاکم نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ سند کے اعتبار سے صحیح ہے اسے امام طبرانی نے معجم اوسط میں نقل کیا ہے اور ان کے الفاظ یہ ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”ایک پرندہ بھی قیامت کے خوف کی وجہ سے اپنی چونچ مارتا ہے اور اپنی دم کو حرکت دیتا ہے اور جب بھی کوئی جھوٹا شخص جھوٹی چیز کے بارے میں کلام کرتا ہے تو اس کے پاؤں اپنی جگہ سے ہٹنے سے پہلے ہی اسے جہنم میں ڈالے جانے (کا حکم ہو جاتا ہے)۔“

3475- وَعَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَفَرَ شَهَادَةً إِذَا دُعِيَ إِلَيْهَا كَانَ كَمَنْ شَهِدَ بِالزُّورِ حَدِيثٌ غَرِيبٌ رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْكَبِيرِ وَالْأَوْسَطِ مِنْ رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَالِحٍ كَاتِبِ اللَّيْثِ وَقَدْ اخْتَصَّ بِهِ الْبُخَارِيُّ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جس شخص کو گواہی کے لئے بلایا جائے اور وہ گواہی کو چھپالے تو وہ اس شخص کی مانند ہوگا جس نے جھوٹی گواہی دی ہو۔“

یہ حدیث غریب ہے اسے امام طبرانی نے معجم کبیر میں اور معجم اوسط میں عبداللہ بن صالح کے حوالے سے نقل کیا ہے جو یث کے کاتب تھے امام بخاری نے اس راوی سے استدلال کیا ہے۔

كِتَابُ الْحُدُودِ وَغَيْرِهَا

کتاب: حدود اور دیگر امور کے بارے میں روایات

الترغیب فی الامر بالمعروف والنہی عن المنکر

والترہیب من ترکہما والمداہنۃ فیہما

نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کے بارے میں ترغیبی روایات

اور جو شخص ان دونوں کو ترک کر دیتا ہے اور بقاعدگی سے انہیں سرانجام نہیں دیتے اس کے بارے میں ترغیبی روایات

3476 - عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْ

رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ
رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالنَّسَائِيُّ وَقَطِيبٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى
مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَقَدْ بَرِيَءٌ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَلْيُغَيِّرْهُ بِلِسَانِهِ فَقَدْ بَرِيَءٌ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ
يُغَيِّرْهُ بِلِسَانِهِ فَلْيُغَيِّرْهُ بِقَلْبِهِ فَقَدْ بَرِيَءٌ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”تم میں سے جو شخص کسی منکر کو دیکھے تو اپنے ہاتھ کے ذریعے اسے ختم کرنے کی کوشش کرے اگر وہ ایسا نہ کر سکتا ہو تو اپنی

زبان کے ذریعے کرے اگر وہ یہ بھی نہ کر سکتا ہو تو اپنے دل میں (اس کو برا سمجھے) اور یہ ایمان کا سب سے زیادہ کمزور درجہ ہے۔“

یہ روایت امام مسلم، امام ترمذی، امام ابن ماجہ اور امام نسائی نے نقل کی ہے اور ان کی روایت کے الفاظ یہ ہیں نبی

اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

3476- صحیح مسلم: کتاب البیہان، باب بیان کون النہی عن المنکر من البیہان، حدیث: 95 صحیح ابن حبان: کتاب البیہان

والبیہان، ذکر اصغر البیہان، قول من زعم أن هذا الخبر تفرد به، حدیث: 308 مسند ابن ماجہ: کتاب الفتن، باب لأمر

بالمعروف والنہی عن المنکر، حدیث: 4011 مصنف عبد الرزاق العسقلانی: کتاب صلاۃ العیدین، باب أول من خطب ثم

صلى، حدیث: 5472 السنن الکبریٰ للبیہقی: کتاب الفصیح، باب نهر المظلوم والأخذ علی يد الظالم عند الإمكان،

حدیث: 10761 مسند أحمد بن حنبل: مسند أبي سعيد الخدري رضي الله عنه، حدیث: 10861 مسند الطیالسی: أحادیث

لسان، ما روى أبو سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم الأفراد عن أبي سعيد، حدیث: 2296 مسند عبد بن حبيب

من مسند أبي سعيد الخدري، حدیث: 908

”تم میں سے جو شخص کوئی منکر دیکھتا ہے اور اپنے ہاتھ کے ذریعے اسے ختم کر دیتا ہے تو وہ بری الذمہ ہو جاتا ہے اور جو شخص اپنے ہاتھ کے ذریعے اسے ختم کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا تو وہ اسے اپنی زبان کے ذریعے ختم کرنے کی کوشش کرے تو وہ بھی بری الذمہ ہو جاتا ہے اور جو شخص اس کو اپنی زبان کے ذریعے ختم کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا تو وہ اپنے دل میں اسے برا سمجھے ایسا شخص بھی بری الذمہ ہو جاتا ہے لیکن یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔“

3477 - وَعَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَايَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَعَلَى آثَرَةٍ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نَنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ إِلَّا أَنْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَكُمْ مِنَ اللَّهِ فِيهِ بَرَهَانٌ وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ أَيْنَعَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةً لَانِم رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

✽ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر تہی اور آسانی خوش اور ناپسندیدگی (ہر حال میں حاکم وقت کی) اطاعت و فرمانبرداری کرنے کی بیعت کی خواہ ہمارے ساتھ ترجیحی سلوک کیا جائے اور یہ بیعت کی کہ ہم حکومت کے بارے میں حکمرانوں سے جھگڑا نہیں کریں گے (آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: البتہ اگر تم واضح کفر دیکھو تو پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے پاس اس بارے میں دلیل ہوگی) اور اس بات پر بھی بیعت کی کہ ہم حق کے مطابق بات کہیں گے خواہ ہم جہاں کہیں بھی ہوں اور ہم اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے۔

یہ روایت امام بخاری اور امام مسلم نے نقل کی ہے۔

3478 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ مِيسَمٍ مِنَ الْإِنْسَانِ صَلَاةٌ كُلُّ يَوْمٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ هَذَا مِنْ أَشَدِّ مَا أَنْبَأْتَنِي بِهِ قَالَ أَمْرُكَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيُكَ عَنِ الْمُنْكَرِ صَلَاةٌ وَحَمْلُكَ عَنِ الضَّعِيفِ صَلَاةٌ وَإِنْحَاؤُكَ الْقَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَلَاةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ نَخْطُوهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَلَاةٌ

رَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ فِي صَحِيحِهِ

✽ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”انسان کے ہر جوڑ پر روزانہ نماز (یعنی صدقہ دینا) لازم ہوتا ہے حاضرین میں سے ایک صاحب نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں جن چیزوں کے بارے میں بتایا ہے یہ ان میں سے سب سے زیادہ سخت حکم ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا نیکی کا حکم دینا اور تمہارا برائی سے منع کرنا نماز (یعنی صدقہ) ہے تمہارا کمزور شخص کی طرف سے بوجھ اٹھالینا نماز ہے تمہارا راستے سے گندگی کو ہٹا دینا نماز ہے اور نماز کے لئے تم جو بھی قدم اٹھا کر جاتے ہو ہر قدم نماز ہے۔“

یہ روایت امام ابن خزیمہ نے اپنی ”صحیح“ میں نقل کی ہے۔

3479 - وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّاسَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الذُّنُورِ بِالْأُجُورِ يَصْلُونَ كَمَا نَصَلِي وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَيَتَصَدَّقُونَ بِفُضُولِ أَمْوَالِهِمْ قَالَتْ أَوْ لَيْسَ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ مَا تَصَدَّقُونَ بِهِ إِنَّ بِكُلِّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ وَبِكُلِّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ وَبِكُلِّ تَعْبِيدَةٍ صَدَقَةٌ وَبِكُلِّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنْ مُدْكَرِ صَدَقَةٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَغَيْرُهُ

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کچھ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مال دار لوگ اجر لے گئے ہیں وہ اسی طرح نماز ادا کرتے ہیں جس طرح ہم نماز ادا کرتے ہیں وہ اسی طرح روزے رکھتے ہیں جس طرح ہم روزے رکھتے ہیں لیکن وہ اضافی اموال کو صدقہ کر دیتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے اس چیز کو مقرر نہیں کیا کہ جس کے ذریعے تم صدقہ کرو؟ ہر سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے ہر الحمد للہ کہنا صدقہ ہے ہر لا الہ الا اللہ پڑھنا صدقہ ہے نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے اور برائی سے منع کرنا صدقہ ہے۔

یہ روایت امام مسلم اور دیگر حضرات نے نقل کی ہے۔

3480 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ الْجِهَادِ كَلِمَةٌ حَقٌّ عِنْدَ سُلْطَانٍ أَوْ أَمِيرٍ جَائِرٍ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ عَنْهُ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”سب سے زیادہ فضیلت والا جہاد ظالم حکمران (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) امیر کے سامنے حق بات کہنا ہے۔“
یہ روایت امام ابو داؤد نے نقل کی ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں اسے امام ترمذی اور امام ابن ماجہ نے بھی نقل کیا ہے ان سب حضرات نے اسے عطیہ عوفی کے حوالے سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے امام ترمذی بیان کرتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

3481 - وَعَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ الْبَجَلِيِّ الْأَحْمَسِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغُرْزِ أَيْ الْجِهَادِ الْفُضْلَ قَالَ كَلِمَةٌ حَقٌّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ

الغُرْزُ بِفَتْحِ الْغَيْنِ الْمُعْجَمَةِ وَسُكُونِ الرَّاءِ بَعْدَهُمَا زَايٌ هُوَ رِكَابٌ كَوْرُ الْجَمَلِ إِذَا كَانَ مِنْ جِلْدٍ أَوْ خَشَبٍ وَقِيلَ لَا يَخْتَصُّ بِهِمَا

ابو عبد اللہ طارق بن شہاب بجلی احمری بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا نبی اکرم ﷺ اس وقت اپنا پاؤں مبارک رکاب میں رکھ چکے تھے اس نے سوال کیا: کون سا جہاد زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد:

فرمایا: ظالم حکمران کے سامنے حق بات کہنا۔

یہ روایت امام نسائی نے صحیح سند کے ساتھ نقل کی ہے۔

لفظ: لغرز میں غ پر زبر ہے رساکن ہے اس کے بعد ز ہے اس سے مراد یہ ہے کہ اونٹ پر سوار ہونے کے لئے جو رکاب ہوتی ہے خواہ وہ چمڑے کی ہو یا لکڑی کی ہو اور ایک قول کے مطابق یہ ان دونوں کے ساتھ مخصوص نہیں ہے۔

3483 - وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ

الْمُطَلَبِ وَرَجُلٌ قَامَ إِلَى إِمَامٍ جَانِبَهُ فَأَمَرَهُ وَنَهَاهُ فَقَتَلَهُ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”تمام شہیدوں کے سردار حمزہ بن عبدالمطلب ہیں اور وہ شخص ہے جو کسی ظالم حکمران کے سامنے کھڑا ہو کر (نیکی کا) حکم دیتا ہے اور اسے (برائی سے) منع کرتا ہے تو وہ حکمران اسے قتل کروا دیتا ہے۔“

یہ روایت امام ترمذی اور امام حاکم نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ سند کے اعتبار سے صحیح ہے۔

3484 - وَعَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْقَائِمِ فِي

حُدُودِ اللَّهِ وَالْوَاقِعِ فِيهَا كَمَثَلِ قَوْمٍ اسْتَهَمُوا عَلَى سَفِينَةٍ فَصَارَ بَعْضُهُمْ أَغْلَاهَا وَبَعْضُهُمْ أَسْفَلَهَا فَكَانَ الَّذِينَ

فِي أَسْفَلِهَا إِذَا اسْتَقَوْا مِنَ الْمَاءِ مَرُّوا عَلَى مَنْ فَوْقَهُمْ فَقَالُوا لَوْ أَنَا خَرَقْنَا فِي نَصِينَا خَرَقًا وَلَمْ نَلُذْ مِنْ فَوْقِنَا لَإِنْ

تَرَكَوهُمْ وَمَا أَرَادُوا هَلَكُوا جَمِيعًا وَإِنْ أَخْلَوْا عَلَى أَيْدِيهِمْ نَجَوْا وَنَجَوْا جَمِيعًا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”اللہ تعالیٰ کی حدود کو قائم کرنے والا شخص اور ان کا ارتکاب کرنے والا شخص ان کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس طرح کچھ لوگ کسی کشتی میں قریب اندازی کرتے ہیں اور کچھ لوگوں کے حصے میں اس کا اوپر والا حصہ آ جاتا ہے اور کچھ لوگوں کو اس کا نیچے کا حصہ ملتا ہے اور جو لوگ نیچے ہوتے ہیں جب انہوں نے پانی حاصل کرنا ہوتا ہے تو انہیں اوپر والوں کے پاس سے گزرنا پڑتا ہے تو وہ یہ سوچتے ہیں کہ اگر ہم اپنے حصے کی جگہ میں سوراخ کر دیں تو ہم اپنے اوپر والوں کو اذیت نہیں پہنچائیں گے تو اگر اوپر والے انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیتے ہیں اور ان کے ارادے کو پورا کرنے دیتے ہیں تو وہ سب لوگ ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے اور اگر (اوپر والے) ان کے ہاتھ پکڑ لیتے ہیں تو وہ (اوپر والے بھی) نجات پا جائیں گے اور وہ (نیچے والے بھی) وہ سب نجات پا جائیں گے۔“

یہ روایت امام بخاری اور امام ترمذی نے نقل کی ہے۔

3485 - وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ نَعَثَهُ اللَّهُ

فِي أُمَّةٍ قَبْلِي إِلَّا كَانَ لَهُ مِنْ أُمَّةٍ حَوَارِيُونَ وَأَصْحَابٌ يَأْخُذُونَ بِسِتِّهِ وَيَقْتَدُونَ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِنَّهَا تَخْلَفُ مِنْ بَعْدِهِمْ

خَلُوفٌ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ وَيَفْعَلُونَ مَا لَا يُرْمَوْنَ لَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِيَدِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِلسَانِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ لَيْسَ وَرَاءَ ذَلِكَ مِنَ الْإِيمَانِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

الْحَوَارِيُّ هُوَ النَّاصِرُ لِلرَّجُلِ وَالْمَخْتَصِمُ بِهِ وَالْمَعِينُ وَالْمُصَالِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”مجھ سے پہلے جس بھی امت میں اللہ تعالیٰ نے جس بھی نبی کو مبعوث کیا تو اس کی امت میں سے اس نبی کے کچھ حواری ہوتے تھے اور کچھ اصحاب ہوتے تھے جو اس نبی کی سنت کو اختیار کرتے تھے اور اس کے حکم کی پیروی کرتے تھے پھر ان کے بعد وہ لوگ آجاتے تھے جو ایسی باتیں کرتے تھے جو وہ خود نہیں کیا کرتے تھے اور وہ کام کیا کرتے تھے جن کا انہیں حکم نہیں دیا جاتا تھا تو ایسے لوگوں کے ساتھ جو شخص اپنے ہاتھ کے ذریعے جہاد کرتا ہے وہ مومن ہوگا جو اپنی زبان کے ساتھ ان لوگوں کے ساتھ جہاد کرتا ہے وہ مومن ہوگا اور جو اپنے دل کے ذریعے ان کے ساتھ جہاد کرتا ہے وہ مومن ہوگا اور اس کے بعد رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں ہے۔“

یہ روایت امام مسلم نے نقل کی ہے۔

الحواری سے مراد کسی شخص کی مدد کرنے والا شخص ہے جو اس کے ساتھ مخصوص ہو اس کی مدد کرے اور اس کا ساتھ دے۔

3486 - وَعَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَرَعَا يَقُولُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَبِلَ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدْ أَقْرَبَ فَتَنَعَ الْيَوْمَ مِنْ رَدَمٍ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجَ مِثْلَ هَذِهِ وَحَلَقَ بَيْنَ أَصْبَعَيْهِ الْإِبْهَامَ وَالَّتِي تَلِيهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْهَكَ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ تَعَمَّ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ پریشانی کے عالم میں ان کے ہاں تشریف لائے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے عربوں کے لئے اس شرکی وجہ سے بربادی ہے جو قریب آپکا ہے آج یا جوج اور ماجوج کی دیوار کا اتنا حصہ کھول دیا گیا نبی اکرم ﷺ نے اپنی انگلیاں اور انگوٹھے کے ذریعے حلقہ بنا کر یہ بات ارشاد فرمائی میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے جبکہ ہمارے درمیان نیک لوگ بھی موجود ہوں گے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جی ہاں! (ایسا اس وقت ہوگا) جب برائی زیادہ ہو جائے گی۔“

یہ روایت امام بخاری اور امام مسلم نے نقل کی ہے۔

3487 - وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ اللَّهُ أَنْزَلَ سَطْوَتَهُ بِأَهْلِ الْأَرْضِ وَفِيهِمْ

الصَّالِحُونَ فِيهِلَكُونَ بِهَلَاكِهِمْ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَنْزَلَ سَطْوَتَهُ بِأَهْلِ نَقْمَتِهِ وَفِيهِمْ الصَّالِحُونَ فَيَصِيرُونَ مَعَهُمْ ثُمَّ يَبْعَثُونَ عَلَى نِيَاتِهِمْ

رَوَاهُ ابْنُ حَبَّانٍ فِي صَوِيحِهِ

سیدہ عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! بے شک اللہ تعالیٰ اپنا عذاب اہل زمین پر نازل کرے گا اور اس وقت ان کے درمیان نیک لوگ بھی موجود ہوں گے تو کیا وہ سب لوگ ایک ساتھ ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! جب اللہ تعالیٰ اپنے دشمنوں پر اپنا عذاب نازل کرے گا اور اس وقت ان کے درمیان نیک لوگ بھی موجود ہوں گے تو وہ سب ان کے ساتھ اس کی لپیٹ میں آجائیں گے لیکن پھر ان کی نیتوں کے مطابق انہیں (قیامت کے دن) دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔

یہ روایت امام ابن حبان نے اپنی ”صحیح“ میں نقل کی ہے۔

3488 - وَعَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَأْمُرَنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ أَوْ لَيُوشِكَنَّ اللَّهُ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْهُ ثُمَّ تَدْعُونَهُ فَلَا يَسْتَجِيبُ لَكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہؓ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ”اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم لوگ نیکی کا حکم دیتے رہو گے اور برائی سے منع کرتے رہو گے ورنہ اللہ تعالیٰ اپنی طرف سے عذاب بھیجے گا اور پھر تم اس سے دعائیں کرو گے اور وہ تمہاری دعا قبول نہیں کرے گا“ یہ روایت امام ترمذی نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

3489 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْقِرَنَّ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَحْقِرُ أَحَدُنَا نَفْسَهُ قَالَ يَرَى أَنَّ عَلَيْهِ مَقَالًا ثُمَّ لَا يَقُولُ فِيهِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُولَ فِي كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ خَشْيَةُ النَّاسِ فَيَقُولُ فَايَايَ كُنْتَ أَحَقَّ أَنْ تَخْشَى رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاتِهِ ثَقَاتٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہؓ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ”کوئی بھی شخص اپنے آپ کو حقیر نہ کر دے لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کوئی شخص اپنے آپ کو حقیر کیسے کر دے سکتا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ شخص یہ سمجھے کہ اس کے ذمہ بات کرنا بنتا ہے لیکن وہ اس بارے میں بات چیت نہ کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: تم نے فداں فلاں موقع پر بات کیوں نہیں کی تھی وہ بندہ جواب دے گا لوگوں کے خوف کی وجہ سے ایسا نہیں کیا تھا۔ تو پروردگار فرمائے گا: میں اس بات کا زیادہ حق دار تھا کہ تم مجھ سے ڈرتے۔“

یہ روایت امام ابن ماجہ نے نقل کی ہے اور اس کے راوی ثقہ ہیں۔

3490 - وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَغَيْرُهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”کوئی بھی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کی اولاد اس کے والدین بلکہ سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہیں ہو جاتا۔“

یہ روایت امام مسلم اور دیگر حضرات نے نقل کی ہے۔

3491 - وَعَنْ جَرِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَلَقِنِي

لِيَمَّا اسْتَطَعْتُ وَالصَّحْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

وَقَدْ قَدَّمَ حَدِيثُ تَمِيمِ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينُ النَّصِيحَةُ قَالَهُ لَهُ ثَلَاثًا قَالَ قُلْنَا

لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَهْلِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَتِهِمْ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَاللَّفْظُ لَهُ

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے دستِ اقدس پر اطاعت و فرمانبرداری کی

بیعت کی تو آپ نے مجھے تلقین کی (کہ تم یہ کہو) جہاں تک میری استطاعت ہوئی (اور میں نے) ہر مسلمان کے لئے خیر خواہی (کی بھی بیعت کی)۔

یہ روایت امام بخاری اور امام مسلم نے روایت کی ہے۔

اس سے پہلے حضرت تميم دارى رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث گزر چکی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: دین خیر خواہی کا

نام ہے یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! کس کے لئے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کے رسول، مسلمان حکمران اور عام مسلمانوں کے لئے (خیر خواہی رکھنا)۔

یہ روایت امام بخاری اور امام مسلم نے نقل کی ہے اور روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں۔

3492 - وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا دَخَلَ

النَّقْصَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ كَانَ الرَّجُلُ يَلْقَى الرَّجُلَ فَيَقُولُ يَا هَذَا اتَّقِ اللَّهَ وَدَعْ مَا تَصْنَعُ بِهِ فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ لَكَ

ثُمَّ يَلْقَاهُ مِنَ الْغَدِّ وَهُوَ عَلَى حَالِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ ذَلِكَ أَنْ يَكُونَ أَكِيلَهُ وَشَرِيهَ وَقَعِيدَهُ فَلَمَّا فَعَلُوا ذَلِكَ ضَرَبَ اللَّهُ

قُلُوبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ ثُمَّ قَالَ لَعَنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا

عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَلَوْنَ الَّذِينَ

كَفَرُوا لَبِئْسَ مَا قَدَمَتْ لَهُمْ أَنْفُسُهُمْ إِلَى قَوْلِهِ فَأَسِيقُونَ الْعَذَابَ

ثُمَّ قَالَ كَلَّا وَاللَّهِ لَتَأْمُرَنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَلَتَأْخُذَنَّ عَلَى يَدِ الظَّالِمِ وَلَتَأْطُرَنَّهُ عَلَى الْحَقِّ

اطرا

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَلَفْظُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَقَعَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ فِي الْمَعَاصِي نَهَاهُمْ عُلَمَاؤُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوا فَجَالَسُوهُمْ فِي مَجَالِسِهِمْ وَوَاكَلُوهُمْ وَشَارَبُوهُمْ فَضَرَبَ اللَّهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ وَلَعَنَهُمْ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ فَحَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُتَكِنًا فَقَالَ لَا وَاللَّهِ نَفْسِي بِيَدِهِ حَتَّى نَاطِرُوهُمْ عَلَى الْحَقِّ أَطْرَا

قَالَ الْحَافِظُ دُرَيْنَاهُ مِنْ طَرِيقِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ وَقِيلَ سَمِعَ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَه عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ مُرْسَلًا

نَاطِرُوهُمْ أَيْ تَعَطَّفُوهُمْ وَتَقَهَّرُوهُمْ وَتَلَزَمُوهُمْ بِاتِّبَاعِ الْحَقِّ

*** حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”بنی اسرائیل میں خرابی کا آغاز یہاں سے ہوا کہ ان میں سے کوئی ایک شخص کسی دوسرے سے ملتا تھا تو اس سے یہ کہتا تھا: اے شخص! تم اللہ سے ڈرو اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے ترک کر دو کیونکہ یہ تمہارے لئے حلال نہیں ہے۔ پھر وہ اگلے دن اس سے ملتا تو وہ اسی حالت میں ہوتا تو وہ اسے منع نہیں کرتا تھا کیونکہ اس کے ساتھ اس نے کھانا پینا اٹھنا بیٹھنا ہوتا تھا جب ان لوگوں نے ایسا کرنا شروع کیا تو ان کے درمیان اختلافات پیدا ہو گئے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی:

”بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ان پر داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبانی لعنت کی گئی اس کی وجہ ان کی نافرمانی تھی اور ان کی سرکشی تھی۔ وہ لوگ جو برائی کرتے تھے ایک کو اس سے روکتے نہیں تھے۔ وہ لوگ جو کرتے تھے وہ بہت برا تھا تم ان میں سے بہت سے لوگوں کو دیکھو گے کہ وہ کفر کرنے والوں کو دوست رکھتے تھے انہوں نے جو آگے بھیجا وہ برا ہے۔“

یہ آیت یہاں تک ہے۔ ”فَاسْقُون“۔

پھر آپ نے فرمایا: ”اللہ کی قسم! تم لوگ ضرور نیکی کا حکم دو گے اور تم ضرور برائی سے منع کرو گے اور تم لوگ ضرور ظالم کا ہاتھ پکڑو گے ورنہ تم حق سے بھٹک جاؤ گے۔“

یہ روایت امام ابوداؤد نے نقل کی ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں۔ اسے امام ترمذی نے بھی نقل کیا ہے وہ فرماتے ہیں: یہ حدیث ”حسن غریب“ ہے۔ ان کی روایت کے الفاظ یہ ہیں:

”جب بنی اسرائیل میں گناہوں کا ارتکاب ہونے لگا تو ان کے علماء نے انہیں اس سے منع کیا لیکن وہ باز نہیں آئے وہ علماء ان لوگوں کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے تھے کھاتے پیتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دل ایک جیسے کر دیئے اور انہوں نے جو نافرمانی کی تھی اس کی وجہ سے حضرت داؤد اور حضرت عیسیٰ بن مریم کی زبانی ان پر لعنت کی وہ لوگ سرکشی کرنے والے تھے۔“

راوی بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ ایک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے آپ ﷺ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور ارشاد فرمایا جی نہیں

اس ذات کی قسم جس کے وسیع قدرت میں میری جان ہے تم سختی کے ساتھ انہیں حق کی پیروی پر مجبور کرو گے۔“

حافظ بیان کرتے ہیں: ہم نے یہ روایت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ابوعبیدہ کے حوالے سے نقل کی ہے۔ انہوں نے اپنے والد سے سنا نہیں کیا ہے۔ ایک قول کے مطابق انہوں نے سنا کیا ہے۔ یہ روایت امام ابن ماجہ نے ابوعبیدہ کے حوالے سے ”مرسل“ روایت کے طور پر نقل کی ہے۔

لفظ ”تا طرہم“ کا مطلب یہ ہے: کہ تم سختی کے ساتھ انہیں حق کی پیروی پر مجبور کرو گے۔

3493 - وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا

مِنْ رَجُلٍ يَكُونُ فِي قَوْمٍ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِي يَقْدُرُونَ عَلَى أَنْ يُغَيِّرُوا عَلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُونَ إِلَّا أَصَابَهُمُ اللَّهُ مِنْهُ بِعِقَابٍ قَبْلَ أَنْ يَمُوتُوا

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ أَظَنُّهُ عَنِ ابْنِ جَرِيرٍ وَلَمْ يَسْمَعْهُ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ

حَبَّانٍ فِي صَحِيحِهِ وَالْأَصْبَهَانِيُّ وَغَيْرُهُمْ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ

﴿﴾ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”جب کوئی شخص کسی ایسی قوم میں ہو جن کے درمیان گناہوں کا ارتکاب کیا جاتا ہو اور وہ شخص ان لوگوں کو روک سکتا ہو لیکن

نہ روکے تو اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے مرنے سے پہلے انہیں اپنے عذاب میں مبتلا کرے گا۔“

یہ روایت امام ابوداؤد نے ابواسحاق کے حوالے سے نقل کی ہے وہ کہتے ہیں: میرا خیال ہے یہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے

صاحبزادے کے حوالے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے تاہم انہوں نے ان کے صاحبزادے کا نام بیان نہیں کیا۔

یہ روایت امام ابن ماجہ، امام ابن حبان نے اپنی ”صحیح“ میں اصہبانی اور دیگر حضرات نے ابواسحاق کے حوالے سے عبداللہ

بن جریر کے حوالے سے ان کے والد سے نقل کی ہے۔

3494 - وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَوْنَ هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مِنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ الْمَائِدَةُ

وَأَنْتُمْ سَمِعْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوا عَلَيْهِ يَدِيهِ

أَوْ شَكَ أَنْ يَعْصِيَهُمُ اللَّهُ بِعِقَابٍ مِنْ عِنْدِهِ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَابْنُ مَاجَةَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ حَبَّانٍ فِي صَحِيحِهِ

وَلَفْظُ النَّسَائِيِّ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْقَوْمَ إِذَا رَأَوْا الْمُنْكَرَ فَلَمْ يُغَيِّرُوهُ

عَمَهُمُ اللَّهُ بِعِقَابٍ

وَفِي رِوَايَةِ لَابِيِّ دَاوُدَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ قَوْمٍ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِي

ثُمَّ يَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ يُغَيِّرُوا ثُمَّ لَا يُغَيِّرُوا إِلَّا يُوشِكُ أَنْ يَعْصِيَهُمُ اللَّهُ مِنْهُ بِعِقَابٍ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”اے لوگو! تم لوگ یہ آیت تلاوت کرتے ہو:

”اے ایمان والو! تم پر اپنی فکر کرنا لازم ہے جب تم ہدایت یافتہ ہو تو پھر جو گمراہ ہے وہ تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔“

(حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:) میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”لوگ جب ظالم کو دیکھیں گے اور اس کا ہاتھ نہیں روکیں گے تو ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ ان سب کو عمومی طور پر اپنے عذاب میں مبتلا کر دے۔“

یہ روایت امام ابوداؤد اور امام ترمذی نے نقل کی ہے امام ترمذی بیان کرتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اسے امام ابن ماجہ اور امام نسائی اور امام ابن حبان نے اپنی ”صحیح“ میں نقل کیا ہے امام نسائی کی روایت کے یہ الفاظ ہیں:

”میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کچھ لوگ منکر کو دیکھیں گے اور اسے ختم نہیں کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان سب کو عمومی طور پر سزا دے گا۔“

امام ابوداؤد کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”جب کسی قوم کے درمیان برائیوں کا ارتکاب کیا جائے اور پھر وہ لوگ اسے ختم کرنے کی قدرت رکھتے ہوں لیکن وہ اسے ختم نہ کریں تو عنقریب ان سب لوگوں پر عمومی طور پر عذاب نازل ہوگا۔“

3495 - وَعَنْ أَبِي كَثِيرٍ السَّحْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ دَلَّيْنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمِلَ الْعَبْدُ بِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ سَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَمَّنْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ مَعَ الْإِيمَانِ عَمَلًا قَالَ يَرْضَخُ مِمَّا رَزَقَهُ اللَّهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فَقِيرًا لَا يَجِدُ مَا يَرْضَخُ بِهِ قَالَ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَیْبًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَأْمُرَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ يَصْنَعُ لِأَخْرَقٍ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَخْرَقًا لَا يَصْنَعُ شَيْئًا قَالَ يَعِينُ مَغْلُوبًا قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ ضَعِيفًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَعِينُ مَغْلُوبًا قَالَ مَا تُرِيدُ أَنْ يَكُونَ فِي صَاحِبِكَ مِنْ خَيْرٍ يَمْسُكَ عَنْ أَذَى النَّاسِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا فَعَلَ ذَلِكَ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَفْعَلُ خُصْلَةً مِنْ هَؤُلَاءِ إِلَّا أَخَذَتْ بِيَدِهِ حَتَّى تَدْخُلَهُ الْجَنَّةَ

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْكَبِيرِ وَاللَّفْظُ لَهُ وَرَوَاهُ ثِقَاتٌ وَابْنُ حِبَّانٍ فِي صَحِيحِهِ وَالْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيحٌ عَلَى

شَرْطِ مُسْلِمٍ

ابو کثیر جمعی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے سوال کیا میں نے کہا: آپ میری رہنمائی کسی ایسے عمل کی طرف کیجئے کہ جب بندہ اس پر عمل کرے تو وہ جنت میں داخل ہو جائے انہوں نے جواب دیا میں نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا کہ تم اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھو میں نے

عرض کی: یا رسول اللہ! ایمان کے ساتھ کوئی عمل بھی ہونا چاہیے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی اس چیز میں سے خرچ کرے جو اللہ تعالیٰ نے اسے رزق عطا کیا ہے میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ اگر کوئی شخص فقیر ہو اور اس کے پاس یہ گنجائش نہ ہو کہ وہ کوئی چیز خرچ کر سکے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کرے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ اگر کوئی شخص بزدل ہو اور وہ نیکی کا حکم کرنے یا برائی سے منع کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ کسی اپاہج کو کوئی کام کر کے دیدے میں نے عرض کی آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے کہ اگر وہ شخص خود اپاہج ہو اور کچھ نہ کر سکتا ہو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ کسی مغلوب شخص کی مدد کر دے میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ اگر وہ شخص کمزور ہو اور کسی مغلوب کی مدد نہ کر سکتا ہو تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم یہ چاہتے ہو کہ تمہارے ساتھی میں کوئی بھلائی نہ رہے ایسے شخص کو لوگوں کو اپنی اذیت سے محفوظ رکھنا چاہیے میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص ایسا کرے گا تو وہ جنت میں داخل ہوگا؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس بھی مسلمان میں ان میں سے کوئی بھی خصلت موجود ہوگی، تو وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کر دے گی۔

یہ روایت امام طبرانی نے معجم کبیر میں نقل کی ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں اس کے تمام راوی ثقہ ہیں اسے امام ابن حبان نے اپنی ”صحیح“ میں نقل کیا ہے اسے امام حاکم نے بھی نقل کیا ہے وہ فرماتے ہیں: یہ امام مسلم کی شرط کے مطابق صحیح ہے۔

3496 - وَرَوَى عَنْ ذُرَّةَ بِنْتِ أَبِي لَهَبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ قَالَ

أَتَقَامُهُمَ لِلرَّبِّ عَزًّا وَجَلًّا وَأَوْصَلَهُمَ لِلرَّحِمِ وَأَمَرَهُمَ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ

رَوَاهُ أَبُو الشَّيْخِ فِي كِتَابِ الثَّوَابِ وَالتَّهْقِيقِ فِي الزُّهْدِ الْكَبِيرِ وَغَيْرِهِ

سیدہ ذرہ بنت ابولہب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! لوگوں میں سب سے بہتر کون ہے؟ نبی

اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو سب سے زیادہ پروردگار سے ڈرتا ہو سب سے زیادہ صلہ رحمی کرتا ہو نیکی کا سب سے زیادہ حکم دیتا ہو اور برائی سے سب سے زیادہ منع کرتا ہو۔

یہ روایت امام ابو شیخ نے کتاب الثواب میں اور امام بیہقی نے کتاب الزہد الکبیر میں اور ان کے علاوہ دیگر حضرات نے بھی نقل کی ہے۔

3497 - وَرَوَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

مَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَرُوا عَنِ الْمُنْكَرِ قَبْلَ أَنْ تَدْعُوا اللَّهَ فَلَا يَسْتَجِيبُ لَكُمْ وَقَبْلَ أَنْ تَسْتَغْفِرُوهُ فَلَا يَغْفِرُ لَكُمْ

إِنَّ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ لَا يَدْفَعُ رِزْقًا وَلَا يَقْرِبُ أَجَلًا وَإِنَّ الْأَحْبَارَ مِنَ الْيَهُودِ وَالرَّهْبَانِ

مِنَ النَّصَارَى لَمَّا تَرَكُوا الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ لَعَنَهُمُ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ أَنْبِيَائِهِمْ ثُمَّ عَمُوا بِالْبَلَاءِ

رَوَاهُ الْأَصْبَهَانِيُّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”اے لوگو! نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو اس سے پہلے کہ تم اللہ سے دعا کرو تو وہ تمہاری دعا قبول نہ کرے اور اس سے پہلے کہ تم اس سے مغفرت طلب کرو تو وہ تمہاری مغفرت نہ کرے بے شک نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا کسی رزق کو پرے نہیں کرتا ہے اور نہ ہی موت کو قریب کرتا ہے یہودیوں کے علماء اور عیسائیوں کے راہبوں نے جب نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کو ترک کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے انبیاء کی زبانی ان لوگوں پر لعنت کی اور پھر ان سب کو عمومی طور پر آزمائش (یعنی عذاب) میں مبتلا کیا۔“

یہ روایت امام اسہبانی نے نقل کی ہے۔

3498 - وَرَوَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَنْفَعُ مَنْ قَالَهَا وَكَرَدَ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَالنِّقْمَةُ مَا لَمْ يَسْتَخْفُوا بِحَقِّهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْإِسْتِخْفَافُ بِحَقِّهَا قَالَ يَظْهَرُ الْعَمَلُ بِمَعَاصِي اللَّهِ فَلَا يُنْكِرُ وَلَا يُغَيِّرُ رَوَاهُ الْأَصْبَهَانِيُّ أَيْضًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”اے اللہ! اللہ پڑھنا اپنے پڑھنے والے کو مسلسل فائدہ دیتا رہتا ہے اور اس سے عذاب اور انتقام کو دور کرتا رہتا ہے جب تک لوگ اس کے حق کو ہلکا نہیں سمجھتے لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کے حق کو ہلکا سمجھنے سے مراد کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر عمل کو ظاہر کیا جائے اور پھر اس کا انکار نہ کیا جائے اور اسے ختم نہ کیا جائے۔“

یہ روایت بھی اسہبانی نے نقل کی ہے۔

3499 - رَعْنُ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَعْرِضُ الْفِتْنُ عَلَى الْقُلُوبِ كَالْحَصِيرِ عودا عودا فَيَأْتِي قَلْبَ أَشْرِبَهَا نَكْتًا فِيهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءٌ وَآيَ قَلْبٍ أَنْكَرَهَا نَكْتًا فِيهِ نُكْتَةٌ بَيْضَاءٌ حَتَّى تَصِيرَ عَلَى قَلْبَيْنِ عَلَى أَبْيَضَ مِثْلَ الصَّفَا فَلَا تَضُرُّهُ فِتْنَةٌ مَا تَأَمَّتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَالْآخِرُ أَسْوَدَ مَرَبَادَا كَالْكُوزِ مَجْنَحِيَا لَا يَعْرِفُ مَعْرُوفًا وَلَا يُنْكِرُ مُكْرًا إِلَّا مَا أَشْرَبَ مِنْ هَوَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَغَيْرُهُ

قَوْلُهُ مَجْنَحِيَا هُوَ بِمِيمٍ مَضْمُومَةٍ ثُمَّ جِيمٌ مَفْتُوحَةٌ ثُمَّ خَاءٌ مُعْجَمَةٌ مَكْسُورَةٌ يَعْنِي مَائِلًا وَقَسْرُهُ بَعْضُ الرِّوَاةِ بِأَنَّهُ الْمَكْسُوسُ

وَمَعْنَى الْحَدِيثِ أَنَّ الْقَلْبَ إِذَا افْتَنَ وَخَرَجَتْ مِنْهُ حُرْمَةُ الْمَعَاصِي وَالْمُنْكَرَاتِ خَرَجَ مِنْهُ نُورُ الْإِيمَانِ كَمَا يَخْرُجُ الْمَاءُ مِنَ الْكُوزِ إِذَا مَالَ أَوْ انْتَكَسَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے

”دلوں پر فتنے یوں پیش کیے جاتے ہیں جس طرح چٹائی میں ایک ایک ٹکڑا ہوتا ہے تو جو دل اس فتنے کو حاصل کر لیتا ہے اس دل میں ایک سیاہ نقطہ لگا دیا جاتا ہے اور جو دل اس فتنے کا انکار کرتا ہے اس میں ایک سفید نقطہ لگا دیا جاتا ہے یہاں تک کہ دو قسم کے دل ہو جاتے ہیں ایک وہ جو بالکل سفید ہوتا ہے اسے کوئی بھی فتنہ نقصان نہیں پہنچائے گا جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں اور دوسرا سیاہ ہوتا ہے جو اوندھے کوزے کی طرح ہوتا ہے جو کسی نیکی کا ارتکاب نہیں کرتا اور کسی برائی کا انکار نہیں کرتا وہ صرف اس کی پیروی کرتا ہے جو اس کی نفسانی خواہش ہو“

یہ روایت امام مسلم اور دیگر حضرات نے نقل کی ہے۔

متن کے یہ الفاظ عجیب اس میں م پر پیش ہے پھر ج ہے پھر خ ہے اس سے مراد میلان رکھنے والا ہے بعض راویوں نے اس کی وضاحت یہ کی ہے کہ اس سے مراد اوندھا ہوتا ہے

حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جب کسی دل کو آزمائش کا شکار کیا جائے اور اس دل میں سے گناہوں کی حرمت اور منکر چیزوں کی حرمت نکل جائے تو ایمان کا نور بھی اس دل میں سے نکل جاتا ہے جس طرح پانی کوزے میں سے نکل جاتا ہے جب وہ کوزہ نیڑھا ہوتا ہے یا اوندھا ہوتا ہے۔

3500 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتَ امْرَأَةً تَهَابُ أَنْ تَقُولَ لِلظَّالِمِ يَا ظَالِمُ فَقَدْ تَوَدَّعَ مِنْهُمْ رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”جب تم میری امت کو دیکھو کہ وہ اس بات سے خوف زدہ ہوتی ہے کہ کسی ظالم کو ظالم کہے تو پھر انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیا جائے گا۔“

یہ روایت امام حاکم نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ سند کے اعتبار سے صحیح ہے۔

3501 - وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَصَالٍ مِنَ الْخَيْرِ أَوْصَانِي أَنْ لَا أَخَافَ فِي اللَّهِ لَوْمَةً لَائِمَةً وَأَوْصَانِي أَنْ أَقُولَ الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًا مُخْتَصِرًا رَوَاهُ ابْنُ حَبَّانٍ فِي صَحِيحِهِ وَيَأْتِي بِتَعَامِيهِ

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے خلیل (نبی اکرم ﷺ) نے مجھے بھلائی کے کچھ کاموں کی تلقین کی تھی آپ ﷺ نے مجھے یہ تلقین کی تھی کہ میں اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے خوف زدہ نہ ہوؤں اور آپ ﷺ نے مجھے تلقین کی تھی کہ میں حق بات کہوں خواہ وہ کڑی ہی کیوں نہ ہو“

یہ روایت مختصر ہے اسے امام ابن حبان نے اپنی ”صحیح“ میں نقل کیا ہے یہ روایت آگے چل کر مکمل طور پر آئے گی۔

3502 - وَعَنْ عُرْسِ بْنِ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَمِلْتَ

الْخَطِيئَةُ فِي الْأَرْضِ كَانَ مِنْ شَهَدَتَا وَكَرِهَتَا وَفِي رِوَايَةٍ لَانْكَرَهَا كَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا لِرَضِيهَا كَانَ كَمَنْ شَهِدَهَا . رَوَاهُ أَبُو ذَاوُدَ مِنْ رِوَايَةِ مُطَهَّرَةٍ عَنْ زِيَادِ الْمُوَصِّلِيِّ

حضرت عرس بن عمیرہ کندی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب زمین میں گناہوں پر عمل کیا جائے تو جو شخص اس کے پاس موجود ہو اور اسے ناپسند کرنا ہو (ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) اسے منکر قرار دیتا ہو تو وہ اس شخص کی مانند ہے جیسے وہ وہاں موجود ہی نہیں اور جو شخص وہاں موجود نہ ہو اور اس گناہ سے راضی ہو تو وہ اس شخص کی مانند ہوگا جو وہاں موجود ہو۔

یہ روایت امام ابو داؤد نے مغیر بن زیادہ موصلی کے حوالے سے نقل کی ہے۔

3503 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ لَا تَشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَتَقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ وَالْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُسَلِّمَكَ عَلَى أَهْلِكَ لَمَنْ انْقَضَ شَيْئًا مِنْهُمْ فَهُوَ سَهْمٌ مِنَ الْإِسْلَامِ يَدْعُهُ وَمَنْ تَرَكَهُمْ فَقَدْ وَلِيَ الْإِسْلَامَ ظَهَرَهُ رَوَاهُ الْحَاكِمُ

وَتَقَدَّمَ حَدِيثٌ خُلِيفَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْلَامُ لِمَا يَهُ اسْهُمْ الْإِسْلَامُ سَهُمٌ وَالصَّلَاةُ سَهُمٌ وَالزَّكَاةُ سَهُمٌ وَالصَّوْمُ سَهُمٌ وَحُجَّ الْبَيْتِ سَهُمٌ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ سَهُمٌ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ سَهُمٌ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ سَهُمٌ وَقَدْ غَابَ مِنْ لَا سَهُمَ لَهُ . رَوَاهُ الْبَزَّازُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”اسلام یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ تم نماز قائم کرو تم زکوٰۃ ادا کرو تم رمضان کے روزے رکھو تم حج کرو تم نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو اور تم اپنے اہل خانہ کو سلام کرو جو شخص ان میں کوئی چیز کم کرے گا تو یہ اسلام میں سے ایک حصہ ہے جس کو وہ ترک کر دے گا اور جو شخص ان سب کو ترک کر دے گا تو وہ اسلام کی طرف پشت پھیر لے گا“ یہ روایت امام حاکم نے نقل کی ہے۔

اس سے پہلے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث گزر چکی ہے: اسلام کے آٹھ حصے ہیں اسلام (یعنی کلمہ شہادت پڑھنا) ایک حصہ ہے نماز ایک حصہ ہے زکوٰۃ ایک حصہ ہے روزہ ایک حصہ ہے بیت اللہ کا حج ایک حصہ ہے نیکی کا حکم دینا ایک حصہ ہے برائی سے منع کرنا ایک حصہ ہے اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ایک حصہ ہے اور وہ شخص رسوا ہو گیا جس کا کوئی حصہ نہ ہو۔

یہ روایت امام بزار نے نقل کی ہے۔

3504 - وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ أَنْ قَدْ حَضَرَهُ شَيْءٌ فَتَوَضَّأَ وَمَا كَلَّمَ أَحَدًا فَلَصِقْتُ بِالْحَجَرَةِ أَسْتَمِعُ مَا يَقُولُ فَقَعَدَ عَلَيَّ الْمُنِيرُ فَحَمَدَ اللَّهُ وَأَتَنِي

عَلَيْهِ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لَكُمْ مَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَالْهَوَا عَنْ الْمُنْكَرِ قَبْلَ أَنْ تَدْعُوا فَلَا أُجِيبُ لَكُمْ وَتَسْأَلُونِي فَلَا أُعْطِيكُمْ وَتَسْتَصِرُّونِي فَلَا أَنْصُرْكُمْ لَمَّا زَادَ عَلَيْهِمْ حَتَّى نَزَلَ

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهَ وَابْنُ حَبَانَ فِي صَحِيحِهِ كِلَاهُمَا مِنْ رِوَايَةِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْهُمَا

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے تو آپ ﷺ کے چہرے سے مجھے اندازہ ہو گیا کہ آپ ﷺ کو کوئی پریشانی لاحق ہے آپ ﷺ نے وضو کیا آپ ﷺ نے کسی کے ساتھ بات چیت نہیں کی اور آپ ﷺ حجرے سے چلے گئے میں غور سے آپ ﷺ کی بات سن رہی تھی آپ ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی اور ارشاد فرمایا:

”اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہ حکم دیا ہے کہ تم نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو اس سے پہلے کہ تم لوگ دعا کرو تو میں تمہاری دعا کو قبول نہ کروں اور تم لوگ مجھ سے مانگو اور میں تمہیں عطا نہ کروں تم لوگ مجھ سے مدد مانگو اور میں تمہاری مدد نہ کروں۔“ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:) نبی اکرم ﷺ نے اس کے علاوہ مزید کچھ نہیں ارشاد فرمایا اور منبر سے نیچے تشریف لے آئے۔

یہ روایت امام ابن ماجہ نے اور امام ابن حبان نے اپنی ”صحیح“ میں نقل کی ہے ان دونوں حضرات نے اسے عاصم بن عمر بن عثمان کے حوالے سے اور عروہ کے حوالے سے ان دونوں سے نقل کیا ہے۔

3505 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيُوَفِّرَ كَبِيرَنَا وَيَأْمُرَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَابْنُ حَبَانَ فِي صَحِيحِهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹے پر رحم نہیں کرنا اور ہمارے بڑے کی تعظیم نہیں کرنا اور نیکی کا حکم نہیں دیتا اور برائی سے منع نہیں کرتا۔“

یہ روایت امام احمد اور امام ترمذی نے نقل کی ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں اسے امام ابن حبان نے اپنی ”صحیح“ میں نقل کیا ہے۔

3506 - وَعَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَسْمَعُ أَنَّ الرَّجُلَ يَتَعَلَّقُ بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ لَا يَعْرِفُهُ فَيَقُولُ لَهُ مَا لَكَ إِلَيَّ وَمَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ مَعْرِفَةٌ فَيَقُولُ كُنْتُ تَرَانِي عَلَى الْخَطَا وَعَنَى الْمُسْكَرَ وَلَا نَهَانِي ذَكَرَهُ دَرِّزِينَ وَلَمْ أَرَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ یہ بات سنا کرتے تھے: ایک شخص دوسرے شخص کے ساتھ قیامت کے دن متعلق ہو جائے گا دوسرا شخص اسے پہچانتا نہیں ہو گا وہ اس سے کہے گا تمہارا میرے ساتھ کیا واسطہ ہے جبکہ میرے۔

اور تمہارے درمیان کوئی شناسائی ہی نہیں ہے تو وہ کہے گا: تم نے مجھے غلطیاں کرتے ہوئے اور منکر کام کرتے ہوئے دیکھا تھا اور مجھے منع نہیں کیا تھا۔

یہ روایت رزین نے نقل کی ہے لیکن میں نے اس کو نہیں دیکھا۔

الترہیب من آن یأمر بمَعْرُوفٍ وَيَنْهَى عَنِ مُنْكَرٍ وَيُخَالِفُ قَوْلَهُ فَعَلَهُ

اس بارے میں تریہی روایات کہ جو شخص نیکی کا حکم دیتا ہو اور برائی سے منع کرتا ہو

اس کا عمل اس کے قول کے برخلاف ہو

3507 - عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُؤْتِي بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْقِي فِي النَّارِ فَتَدْلِقُ أَقْتَابَ بَطْنِهِ فَيَدُورُ بِهَا كَمَا يَدُورُ الْحِمَارُ فِي الرَّحَى فَيَجْتَمِعُ إِلَيْهِ أَهْلُ النَّارِ فَيَقُولُونَ يَا فَلَانُ مَا لَكَ أَلَمْ تَكُنْ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ فَيَقُولُ بَلَى كُنْتُ أَمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا آتِيهِ وَأَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَآتِيهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ قِيلَ لِأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ لَوْ أَنْتَ عُثْمَانُ فَكَلِمَتُهُ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَعُرُونَ إِلَيَّ لَا أَكَلِمَةً إِلَّا أَسْمَعُكُمْ وَإِلَيَّ أَكَلِمَةً فِي الْيَسْرِ دُونَ أَنْ أُلْقِيَ بِهَا لَا أَكُونُ أَوَّلَ مَنْ قُتِلَ وَلَا أَقُولُ لِرَجُلٍ إِنْ كَانَ عَلَى أَمِيرٍ إِلَهُ يَحِيرُ النَّاسَ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَجَاءُ بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْقِي فِي النَّارِ فَتَدْلِقُ أَقْتَابَهُ فَيَدُورُ كَمَا يَدُورُ الْحِمَارُ بِرَحَاهُ فَيَجْتَمِعُ أَهْلُ النَّارِ عَلَيْهِ فَيَقُولُونَ يَا فَلَانُ مَا شَأْنُكَ أَلَيْسَ كُنْتَ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ فَيَقُولُ كُنْتُ أَمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا آتِيهِ وَأَنْهَاكُمْ عَنِ الشَّرِّ وَآتِيهِ

الأقْتَابُ الْأَمْعَاءُ وَاحِدُهَا قَتَبٌ يَكْشُرُ الْقَافَ وَمُسْكُونُ النَّاءِ تَدْلِقُ أَيْ تَخْرُجُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”قیامت کے دن ایک شخص کو لایا جائے گا اور اسے آگ میں ڈال دیا جائے گا اس کے پیٹ کی انٹریاں باہر نکل آئیں گی اور وہ اس میں یوں چکر کاٹے گا جس طرح چکی کے گرد گدھا چکر لگاتا ہے اہل جہنم اس کے پاس اکٹھے ہوں گے اور کہیں گے: اے خدا! تمہیں کیا ہوا ہے؟ کیا تم نیکی کا حکم نہیں دیتے تھے اور برائی سے منع نہیں کرتے تھے وہ کہے گا جی ہاں! لیکن میں نیکی کا حکم دیتا تھا اور میں خود اس پر عمل نہیں کرتا تھا اور میں برائی سے منع کرتا تھا اور خود اس کا مرتکب ہوتا تھا۔“

یہ روایت امام بخاری اور امام مسلم نے نقل کی ہے امام مسلم کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

”حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے کہا گیا اگر آپ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر اس بارے میں یہ بات چیت کریں تو یہ

مناسب ہوگا تو انہوں نے فرمایا: تم لوگ یہ سمجھتے ہو کہ میں ان کے ساتھ صرف وہی کلام کروں گا جو میں تمہیں سنا رہا ہوں میں کوئی دروازہ کھولے بغیر پوشیدہ طور پر ان کے ساتھ بات کروں گا میں دروازہ کھولنے والا پہلا شخص نہیں بنوں گا اور نہ ہی میں کسی شخص کے بارے میں یہ کہوں گا کہ اگر یہ مجھ پر امیر ہوتا تو یہ سب سے بہتر ہوتا اس کے بعد کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی ایک بات سنی ہوئی ہے لوگوں نے دریافت کیا وہ بات کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو ارشاد فرمایا: دے دے سنا ہے:

”قیامت کے دن ایک شخص کو لایا جائے گا اور اسے آگ میں ڈال دیا جائے گا اس کی استریاں نکل آئیں گی اور وہ یوں چکر لگائے گا جس طرح گدھا چکی کے گرد چکر لگاتا ہے اہل جہنم اس کے پاس اکٹھے ہو کر اس سے کہیں گے اے فلاں تمہارا کیا معاملہ ہے؟ کیا تم نیکی کا حکم نہیں دیتے تھے اور برائی سے منع نہیں کرتے تھے وہ جواب دے گا میں تمہیں نیکی کا حکم دیتا تھا لیکن میں خود وہ نیکی نہیں کرتا تھا اور میں تمہیں برائی سے منع کرتا تھا اور خود اس کا ارتکاب کیا کرتا تھا“۔

لفظ اقیاب سے مراد استریاں ہے اس کی واحد قب ہے جس میں ق پر زیر ہے اور ت ساکن ہے۔ لفظ تملق سے مراد یہ ہے کہ وہ باہر آ جائیں گی۔

3508 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِي بِي رَجُلًا تَقْرُضُ شِفَاهَهُمْ بِمَقَارِضٍ مِنَ النَّارِ فَقُلْتُ يَا جَبْرِيلُ قَالَ الْخُطْبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا يَعْقِلُونَ

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا فِي كِتَابِ الصَّمْتِ وَابْنُ حَبَانَ فِي صَحِيحِهِ وَاللَّفْظُ لَهُ وَابْنُ هَبَّاقٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جس رات مجھے معراج کروائی گئی میں نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ ان کے ہونٹ آگ کی قینچیوں کے ذریعے کاٹے جا رہے تھے میں نے دریافت کیا اے جبریل یہ کون لوگ ہیں انہوں نے جواب دیا یہ آپ کی امت کے وہ خطیب ہیں جو لوگوں کو نیکی کا حکم دیا کرتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جایا کرتے تھے یہ لوگ کتاب کی تلاوت کیا کرتے تھے کیا یہ عقل نہیں رکھتے تھے“

یہ روایت امام ابن ابودنیا نے کتاب الصمت میں نقل کی ہے اور امام ابن حبان نے اپنی ”صحیح“ میں نقل کی ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں اسے امام بیہقی نے بھی نقل کیا ہے۔

3509 - وَفِي رِوَايَةٍ لِابْنِ أَبِي الدُّنْيَا مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِي بِبَنِي عَلِيٍّ قَوْمٌ يَقْرُضُ شِفَاهَهُمْ بِمَقَارِضٍ مِنَ النَّارِ كَمَا قَرَضْتَ عَادَتْ فَقُلْتُ يَا جَبْرِيلُ مِنْ هَؤُلَاءِ قَالَ خُطْبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ يَقُولُونَ مَا لَا يَعْقِلُونَ

امام ابن ابودنیا کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

”جس رات مجھے معراج کروائی گئی میرا گزرا ایک قوم کے پاس سے ہوا جن کے ہونٹ آگ کی قینچیوں کے ذریعے کاٹے جا رہے تھے جب بھی ان کے ہونٹ کاٹ دیے جاتے تھے تو وہ دوبارہ بن جاتے تھے میں نے دریافت کیا اے جبریل یہ کون لوگ ہیں انہوں نے جواب دیا یہ آپ کی امت کے خطیب ہیں یہ وہ باتیں کیا کرتے تھے جن پر یہ خود (عمل) نہیں کرتے تھے۔“

3510 - وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبَيْهَقِيِّ قَالَ أَتَيْتُ لَيْلَةَ اسْرِى بِي عَلَى قَوْمٍ تَقْرَضُ شَفَاهِمَهُمْ بِمَقَارِضٍ مِنْ نَارٍ لَقُلْتُ

مِنْ هَؤُلَاءِ يَا جَبْرِيلُ قَالَ مَخْطَبَاءُ أَمَلِكِ الَّذِينَ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ وَيَقْرَءُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَلَا يَعْمَلُونَ بِهِ
 امام بیہقی کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: جس رات مجھے معراج کروائی گئی میں ایک قوم کے پاس آیا جن کے ہونٹ آگ کی قینچیوں کے ذریعے کاٹے جا رہے تھے میں نے دریافت کیا اے جبریل یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ آپ کی امت کے وہ خطیب ہیں جو وہ باتیں کیا کرتے تھے جو وہ خود نہیں کرتے تھے یہ لوگ اللہ کی کتاب پڑھا کرتے تھے لیکن اس پر عمل نہیں کرتے تھے۔

3511 - وَعَنِ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَخْطُبُ خُطْبَةً

إِلَّا اللَّهُ سَأَلَهُ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا أَرَدْتَ بِهَا

قَالَ لَكَانَ مَالِكُ يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا بَغَى ثُمَّ يَقُولُ اتَّحَسِبُونَ أَنْ عَيْنِي تَقْرَأُ بِكَلَامِي عَلَيْكُمْ
 وَأَنَا أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ سَأَلَنِي عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ مَا أَرَدْتَ بِهِ فَأَقُولُ أَنْتَ الشَّهِيدُ عَلَى قَلْبِي لَوْ لَمْ أَعْلَمْ أَنَّهُ أَحَبُّ إِلَيْكَ لَمْ أَقْرَأْ عَلَى النَّاسِ أَبَدًا

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا وَابْنُ بَيْهَقٍ مُرْسَلًا بِإِسْنَادٍ جَيِّدٍ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”بندہ خطبے میں جو بھی بات کہے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس بندے سے اس خطبے کے بارے میں حساب لے گا کہ تم نے اس کے ذریعے کیا مراد لیا تھا؟“

راوی بیان کرتے ہیں: مالک بن دینار جب یہ روایت بیان کرتے تھے تو وہ رونے لگ جاتے تھے اور بولتے تھے: کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ میری آنکھیں اس بات پر ٹھنڈی ہوتی ہیں کہ میں تمہارے ساتھ کلام کرتا ہوں (یعنی تمہارے سامنے تقریر کرتا ہوں) حالانکہ میں یہ بات جانتا ہوں کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ مجھ سے اس بارے میں حساب لے گا تو میں کہوں گا: تو میرے دل پر گواہ ہے اگر مجھے اس بارے میں پتہ نہ ہوتا کہ یہ کام تیرے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ ہے تو میں کبھی دو آدمیوں کے سامنے بھی کچھ پڑھ کر نہ سناتا“

یہ روایت امام ابن ابودنیانے اور امام بیہقی نے ”مرسل“ روایت کے طور پر عمدہ سند کے ساتھ نقل کی ہے۔

3512 - وَرَوَى عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَقْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ نَاسًا مِنْ

أَهْلِ الْجَنَّةِ يَسْطَلِقُونَ إِلَى أَنْاسٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيَقُولُونَ بِمِ دَخَلْتُمُ النَّارَ فَوَاللَّهِ مَا دَخَلْنَا الْجَنَّةَ إِلَّا بِمَا تَعْلَمُنَا مِنْكُمْ فَيَقُولُونَ إِنَّا كُنَّا نَقُولُ وَلَا نَفْعَلُ

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْكَبِيرِ

حضرت ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

بالکل ساتھ نہ ہو اس کا قول اس کے عمل کے برخلاف نہ ہو اور اس کا پڑوسی اس کی زیادتی سے محفوظ نہ ہو۔

یہ روایت امام اصہبانی نے ایسی سند کے ساتھ نقل کی ہے جس میں غور و فکر کی گنجائش ہے۔

3516 - وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا

أَتَخَوَّفُ عَلَى أُمَّتِي مُؤْمِنًا وَلَا مُشْرِكًا أَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيُحْبِزُهُ إِيْمَانُهُ وَأَمَّا الْمُشْرِكُ فَيَقْمَعُهُ كُفْرُهُ وَلَكِنْ أَتَخَوَّفُ عَلَيْكُمْ مَنَافِقًا عَالِمَ اللِّسَانِ يَقُولُ مَا تَعْرِفُونَ وَيَعْمَلُ مَا تَنْكُرُونَ

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الصَّغِيرِ وَالْأَوْسَطِ مِنْ رِوَايَةِ الْحَارِثِ وَهُوَ الْأَعْوَرُ عَنْ عَلِيٍّ وَالْحَارِثُ هَذَا وَاهِ وَقَدْ

رضيه غير واحد

*** حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”مجھے اپنی امت کے بارے میں نہ تو کسی مومن کے حوالے سے کوئی اندیشہ ہے اور نہ ہی مشرک کے حوالے سے کوئی اندیشہ ہے کیونکہ جہاں تک مومن کا تعلق ہے تو اس کا ایمان اسے محفوظ رکھے گا اور جہاں تک مشرک کا تعلق ہے تو اس کا کفر اسے برباد کر دے گا لیکن مجھے تم لوگوں کے بارے میں منافق شخص کے حوالے سے اندیشہ ہے جو زبان دان ہو گا وہ ایسی باتیں کرے گا جو تمہیں اچھی لگیں گی اور ایسے عمل کرے گا جنہیں تم برا قرار دو گے۔“

یہ روایت امام طبرانی نے معجم صغیر اور معجم اوسط میں حارث سے منقول روایت کے طور پر نقل کی ہے اس سے مراد حارث اعور ہے اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اسے نقل کیا ہے حارث نامی یہ راوی داعی ہے حالانکہ کئی حضرات اس سے راضی ہیں۔

3517 - وَعَنِ الْأَعْرَابِيِّ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَسْتَخْلَفَ عُمَرَ بَعَثَ إِلَيْهِ قَدَحًا فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنِّي

أَدْعُوكَ إِلَى أَمْرٍ مُتَعَبٍ لِمَنْ وَلِيَهُ فَاتَّقِ اللَّهَ يَا عُمَرُ بِطَاعَتِهِ وَاطْعَهُ بِقَوَاهِ فَإِنَّ الْبَقِيَّ آمِنٌ مَحْفُوظٌ ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَا أَمْرٌ مَعْرُوضٌ لَا يَسْتَرْجِهْ إِلَّا مَنْ عَمِلَ بِهِ فَمَنْ أَمَرَ بِالْحَقِّ وَعَمِلَ بِالْبَاطِلِ وَأَمَرَ بِالْمَعْرُوفِ وَعَمِلَ بِالْمُنْكَرِ يُوشِكُ أَنْ تَنْقُطَ أُمْنِيَّتُهُ وَأَنْ يَحْبِطَ عَمَلُهُ فَإِنَّكَ وَلَيْتَ عَلَيْهِمْ أَمْرَهُمْ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَجِفَّ يَدُكَ مِنْ دِمَائِهِمْ وَأَنْ تَضْمَرَ بَطْنُكَ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَأَنْ تَجِفَّ لِسَانُكَ عَنْ أَعْرَاضِهِمْ فَافْعَلْ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَرَوَاهُ ثِقَاتٌ إِلَّا أَنْ فِيهِ انْقِطَاعًا

*** اغرابو مالک بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ ارادہ کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنا جانشین مقرر کریں

تو انہیں پیغام بھیج کر ہوا تو وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں ایک ایسے کام کے بارے میں کہنے لگا ہوں کہ جو شخص اس کا نگران بنے وہ مشقت کا شکار ہو جاتا ہے تو اے عمر! تم اللہ تعالیٰ سے ڈرنا اس کی طاعت کرنا اور اس کی پرہیزگاری کے حوالے سے اس کی پیروی کرنا کیونکہ پرہیزگار شخص امن میں رہتا ہے اور محفوظ رہتا ہے پھر اس کے بعد معاملہ پیش ہوتا ہے اور جو اس پر عمل کرتا ہے اس کے مطابق اس کا حکم ہو جاتا ہے جو شخص حق کا حکم دیتا ہے اور باطل پر عمل کرتا ہے اور نیکی کا حکم دیتا ہے اور منکر پر عمل کرتا ہے تو عنقریب اس کی زندگی ختم ہو جائے گی اور اس کا عمل ضائع ہو جائے گا اگر تم لوگوں کے

حکمران بنتے ہو تو جہاں تک تم سے ہو سکے تم اپنے ہاتھ ان کے خون سے خشک رکھنا اور اس بات سے بچنا کہ تم ان کے اموال اپنے پیٹ میں ڈالو اور اپنی زبان کے ذریعے ان کی عزت پر حملہ کرنے سے بچنا باقی اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔

یہ روایت امام طبرانی نے نقل کی ہے اس کے تمام راوی ثقہ ہیں البتہ اس میں انقطاع پایا جاتا ہے۔

3518 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْصُرُ أَخْذُكُمْ الْقَذَاةَ

فِي عَيْنِ أَخِيهِ وَيَنْسَى الْجَدْعَ فِي عَيْنِهِ

رَوَاهُ ابْنُ حَبَّانَ فِي صَحِيحِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”کوئی شخص اپنے بھائی کی آنکھ میں موجود تنکے کو دیکھ لیتا ہے اور اپنی آنکھ میں موجود دھبہ تیر کو بھول جاتا ہے۔“

یہ روایت امام ابن حبان نے اپنی ”صحیح“ میں نقل کی ہے۔

الترغیب فی ستر المسلم والترہیب من ہتکہ وتبع عورتہ

مسلمان کی پردہ پوشی کرنے کے بارے میں ترغیبی روایات

اور اس کی پردے کو زائل کرنے یا اس کے پوشیدہ معاملات کی تحقیق کرنے کے بارے میں ترغیبی روایات

3519 - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَفَسَ عَنْ مُسْلِمٍ كَرَبَةً مِنْ

كَرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كَرَبَةً مِنْ كَرْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَلَى مُسْلِمٍ سِتْرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَنُهُ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی کوئی پریشانی دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی پریشانی دور کر دے گا جو شخص کسی

مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا اور اللہ تعالیٰ بندے کی مدد کرتا رہتا ہے جب تک

بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔“

یہ روایت امام مسلم اور امام ابو داؤد نے نقل کی ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں اسے امام ترمذی نے بھی نقل کیا

ہے انہوں نے اسے حسن قرار دیا ہے امام نسائی اور امام ابن ماجہ نے بھی اسے نقل کیا ہے۔

3519 - مَنِ اسَى رَأَوْهُ كِتَابُ الْأَدَبِ بَابُ فِي الْمَعُونَةِ لِلْمُسْلِمِ حَدِيثُهُ: 4316 مَنِ اسَى مَعَهُ الْمَقْدَمَةُ بَابُ فِي فَصَائِلِ أَصْحَابِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ فَضْلِ الْعُلَمَاءِ وَالْعَمَلِ عَلَى طَلَبِ الْعِلْمِ حَدِيثُهُ: 223 الْجَامِعُ لِلتِّرْمِذِيِّ أَوْابُ الْبِرِّ وَالصَّيَةِ

عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ مَا جَاءَ فِي السِّرِّ عَلَى الْمُسْلِمِ حَدِيثُهُ: 1902 مَصْنُوعٌ اسَى اسَى شَيْبَةَ كِتَابُ الْأَدَبِ

فِي السِّرِّ عَلَى الرَّجُلِ حَدِيثُهُ: 26027 النُّسَخَةُ الْكُبْرَى لِلنَّسَائِيِّ كِتَابُ الرَّجِيمِ التَّرْغِيبُ فِي سِتْرِ الْعَوْرَةِ وَذَكَرَ الْإِمَامُ هَدَّافُ عَسَى

بِرَافِعِهِ اسَى شَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ: 7054 مَسْنَدُ الطَّبَايِسِيِّ أَهَابِيَتِ النِّسَاءِ مَا أَضْمَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَوْسُو مَعَالِمِ حَدِيثُهُ: 2550

3520 - رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُظْلَمُهُ مَنْ كَانَ فِي حَاجَةٍ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَجَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَمْرٍو
 حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”مسلمان مسلمان کا بھائی ہوتا ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا وہ اسے اس کے حال پر نہیں چھوڑتا جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری کرتا ہے جو شخص کسی مسلمان سے تکلیف کو دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس شخص سے قیامت کے دن کی پریشانی کو دور کرے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا“

یہ روایت امام ابو داؤد نے نقل کی ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں اسے امام ترمذی نے بھی نقل کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے منقول حدیث ہونے کے طور پر یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

3521 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتُرُ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
 ”جو شخص دنیا میں کسی بندے کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا“
 یہ روایت امام مسلم نے نقل کی ہے۔

3522 - وَرَوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرَى مُؤْمِنٌ مِنْ أَخِيهِ عَوْرَةً فَيَسْتُرُهَا عَلَيْهِ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ بِهَا الْجَنَّةَ
 رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ وَالصَّغِيرِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
 ”جو شخص اپنے کسی بھائی کی پردہ پوشی کے قابل کوئی چیز دیکھے اور پھر اس کی پردہ پوشی کرے تو اللہ تعالیٰ اس وجہ سے اس شخص کو جنت میں داخل کر دے گا“

یہ روایت امام طبرانی نے معجم اوسط اور معجم صغیر میں نقل کی ہے۔

3523 - وَعَنْ دَخِيرِ أَبِي الْهَيْثَمِ كَاتِبِ عَقَبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ لِعَقَبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِن لَنَا جِيرَانًا يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ وَأَنَا دَاعٍ لَهُمُ الشَّرْطُ لِيَأْخُذُوهُمْ قَالَ لَا تَفْعَلْ وَعَظْهُمْ وَهَدِّدْهُمْ قَالَ إِنِّي نَهَيْتُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوا وَأَنَا دَاعٍ

لَهُمُ الشَّرْطُ لِيَاخُذُوهُمْ لَقَالَ عَقِبَةُ رَيْحَك لَا تَفْعَلْ فَلَاتِي سَمِعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْ سُرْ عَوْرَةٍ لَكَانَ مَا اسْتَحْيَا مَوءٌ وَدَدَ لِي قَبْرَهَا

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ بِذِكْرِ الْقِصَّةِ وَبَدَلْنَاهَا وَابْنُ حَبَانَ فِي صَحِيحِهِ وَاللَّفْظُ لَهُ وَالتَّحَاكُمُ وَقَالَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ

قَالَ الْحَافِظُ رَجَالَ أَصَانِيدِهِمْ ثَقَاتٌ وَلَكِنْ اخْتَلَفَ فِيهِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَسِيطٍ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ذَكَرْتُ بَعْضَهُ لِي مُخْتَصِرُ السَّنَنِ

الشَّرْطُ بِصَمِّ الشَّيْنِ الْمُعْجَمَةِ وَفَتْحِ الرَّاءِ هُمْ أَعْوَانُ الْوَلَاةِ وَالظُّلْمَةِ وَالْوَاحِدُ مِنْهُ شَرْطِي بِصَمِّ الشَّيْنِ وَسُكُونِ الرَّاءِ

✽✽✽ ذخیر ابوالہیثم جو حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے معتمد ہیں وہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے کہا ہمارے کچھ پڑوسی ہیں جو شراب پیتے ہیں میں ان کے لئے سپاہیوں کو بلانا چاہ رہا ہوں تاکہ وہ انہیں پکڑیں تو حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو تم انہیں دعت و نصیحت کرو اور تم انہیں بچنے کی تلقین کرو اس نے کہا: میں نے انہیں منع کیا لیکن وہ لوگ باز نہیں آئے اب میں ان کے لئے سپاہیوں کو بلاؤں گا تاکہ وہ انہیں پکڑ لیں تو حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارا ستیا ناس ہو تم ایسا نہ کرو کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”جو شخص کسی کے پوشیدہ معاملات کی بارہ پوشی کرتا ہے تو گویا وہ قبر میں گاڑی گئی لڑکی کو زندگی دیتا ہے۔“

یہ روایت امام ابوداؤد اور امام نسائی نے نقل کی ہے جس میں پورا واقعہ ذکر ہوا ہے اور انہوں نے اس پر واقعہ کے بغیر بھی اس کو نقل کیا ہے امام ابن حبان نے اسے اپنی ”صحیح“ میں نقل کیا ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں اسے امام حاکم نے بھی نقل کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ سند کے اعتبار سے صحیح ہے۔

حافظ بیان کرتے ہیں: ان کی اسانید کے رجال ثقہ ہیں تاہم ان کی روایت میں ابراہیم بن شیط نامی راوی پر بہت زیادہ اختلاف کیا گیا ہے میں نے اس کا کچھ حصہ مختصر السنن میں ذکر کیا ہے۔

لفظ الشرط میں ش پر پیش ہے اور پرزیر ہے اس سے مراد اہلکاروں اور ظالم افراد کے مددگار لوگ ہیں اس کی واحد شرطی آتی ہے جس میں ش پر پیش ہے اور ساکن ہے (اس سے مراد پولیس کا سپاہی ہے)۔

3524 - وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ نَعِيمٍ أَنَّ مَاعِزًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْرَعَ عِنْدَهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ بِرَجْمِهِ

وَقَالَ لِهَرَالٍ لَوْ سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ كَأَنَّ خَيْرًا لَكَ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

قَالَ الْحَافِظُ وَنَعِيمٌ هُوَ ابْنُ هَزَالٍ وَقِيلَ لَا صُحْبَةَ لَهُ وَإِنَّمَا الصُّحْبَةُ لِأَبِيهِ هَزَالٍ

وَسَبَبُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِهَزَالٍ لَوْ سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ مَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَغَيْرُهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

الْمُكْدَرُ أَنْ هَذَا أَمْرٌ مَاعِزٌ أَنْ يَأْتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَرَوَى فِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نَعِيمٍ بْنِ هِزَالٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ يَتِيمًا فِي حِجْرِ أَبِي فَاَصَابَ جَارِيَةً مِنَ الْحَيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِي أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجَهُ بِمَا صَنَعْتَ لَعَلَّهُ يَسْتَغْفِرُ لَكَ وَذَكَرَ الْحَدِيثُ فِي قِصَّةِ رَجْمِهِ وَاسْمُ الْمَرْأَةِ الَّتِي وَقَعَ عَلَيْهَا مَاعِزُ فَاِطْمَةُ وَقِيلَ غَيْرَ ذَلِكَ وَكَانَتْ أُمَةً لِهِزَالٍ

✽✽✽ یزید بن نعیم بیان کرتے ہیں: حضرت ماعز رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ کے سامنے چار مرتبہ اقرار کیا تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں سنگسار کرنے کا حکم دے دیا آپ ﷺ نے حضرت ہزال رضی اللہ عنہ سے فرمایا اگر تم اپنے کپڑے کے ذریعے اس کی پردہ پوشی کرتے تو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر تھا۔ یہ روایت امام ابوداؤد اور امام نسائی نے نقل کی ہے۔

حافظ بیان کرتے ہیں: نعیم نامی راوی نعیم بن ہزال ہے ایک قول کے مطابق انہیں صحابی ہونے کا شرف حاصل نہیں ہے صحابی ان کے والد حضرت ہزال رضی اللہ عنہ ہیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت ہزال رضی اللہ عنہ سے جو یہ ارشاد فرمایا تھا کہ ”اگر تم اپنے کپڑے کے ذریعے اس کی پردہ پوشی کرتے“ اس کی وجہ وہ روایت ہے جسے امام ابوداؤد اور دیگر حضرات نے محمد بن منکدر کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ حضرت ہزال رضی اللہ عنہ نے حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جائیں۔

ایک اور مقام پر یزید بن نعیم کے حوالے سے ان کے والد سے یہ بات منقول ہے کہ حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ ایک یتیم تھے وہ میرے والد کے ہاں زیر پرورش تھے انہوں نے قبیلے کی ایک لڑکی کے ساتھ زنا کر لیا تو میرے والد نے ان سے کہا کہ تم نبی اکرم ﷺ کے پاس جاؤ اور اپنے اس عمل کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کو بتاؤ تاکہ نبی اکرم ﷺ تمہارے لئے دعائے مغفرت کریں۔“

اس کے بعد راوی نے پوری حدیث نقل کی ہے جس میں انہیں سنگسار کیے جانے کا واقعہ ہے وہ خاتون جس کے ساتھ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ نے زنا کیا تھا اس کا نام فاطمہ بیان کیا گیا ہے ایک قول کے مطابق اس کا نام کچھ اور تھا اور وہ لڑکی حضرت ہزال رضی اللہ عنہ کی کینز تھی۔

3525 - وَعَنْ مَكْحُولٍ أَنَّ عَقِبَةَ بْنَ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَى مُسْلِمَةَ بْنَ مَخْلَدٍ فَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَوَابِ شَيْءٌ فَسَمِعَ صَوْتَهُ فَأَذِنَ لَهُ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَتِكَ زَانِئًا وَلَكِنْ جِئْتُكَ لِحَاجَةٍ أَتَذْكُرُ يَوْمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِلْمٍ مِنْ أَخِيهِ مَسِينَةً فَسَرَهَا سَرَّ اللَّهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ لِهَذَا جِئْتُ رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَرِجَالُهُ الصَّحِيحُ.

✽✽✽ مکحول بیان کرتے ہیں: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ مسلمہ بن مخلد کے پاس آئے جن کا دربان موجود تھا ان کے اور دربان کے درمیان کوئی تکرار ہوئی مسلمہ بن مخلد نے ان کی آواز سنی تو انہیں اندر آنے کی اجازت دی انہوں نے فرمایا میں

تمہارے پاس تم سے ملنے کے لئے نہیں آیا ہوں بلکہ ایک کام کے سلسلے میں آیا ہوں جو مجھے آج یاد آیا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو شخص اپنے بھائی کی کسی برائی سے واقف ہو اور اس کی پردہ پوشی کرے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا“

مسلمہ بن مخلد نے کہا ٹھیک ہے تو حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اسی مقصد کے لئے آیا تھا۔ یہ روایت امام طبرانی نے نقل کی ہے اور اس کے رجال صحیح کے رجال ہیں۔

3526 - وَعَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَةَ بِنَ مَخْلَدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا عَلَى مَصْرَ فَأَتَى الْبَوَابَ فَقَالَ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ عَلَى الْبَابِ يَسْتَأْذِنُ فَقُلْتُ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فَأَشْرَفْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ أَنْزِلْ إِلَيْكَ أَوْ تَصْعَدْ قَالَ لَا تَنْزِلْ وَلَا تَصْعَدْ حَدِيثٌ يَلْغِيهِ أَنَّكَ تَرَوِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِتْرِ الْمُؤْمِنِ جَنَّتْ أَسْمَعُهُ

قُلْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَتَرَ عَلَى مُؤْمِنٍ عَوْرَةً فَكَأَنَّمَا أَخِيًا مَوءُودَةً فَضْرَبَ بِعِيره رَاجِعًا

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ مِنْ رِوَايَةِ أَبِي مِثْنَانَ الْقُسَمِيِّ

رجاء بن حیوہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت مسلمہ بن مخلد رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: جب میں مصر کا گورنر تھا تو میرے پاس دربان آیا اور بولا: ایک دیہاتی دروازے پر کھڑا ہوا اندر آنے کی اجازت مانگ رہا ہے میں نے اس سے دریافت کیا: تم کون ہو اس نے کہا: میں جابر بن عبد اللہ ہوں مسلمہ بن مخلد کہتے ہیں: میں نے جھانک کر ان کی طرف دیکھا اور دریافت کیا: میں نیچے آؤں یا آپ اوپر آ رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: نہ نیچے آؤ گے اور نہ میں اوپر آؤں گا۔ میں ایک حدیث کے سلسلے میں آیا ہوں جس کے بارے میں مجھے پتہ چلا ہے کہ تم اسے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے نقل کرتے ہو اور وہ مومن کی پردہ پوشی کے بارے میں ہے۔ تو میں نے بتایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”جو شخص کسی مومن کی پردہ پوشی کرتا ہے وہ گویا زندہ گاڑ دی گئی بچی کو زندگی دیتا ہے۔“

تو انہوں نے واپس جانے کے لئے اپنے اونٹ کو (چابک) ماری۔

یہ روایت امام طبرانی نے معجم اوسط میں ابوسنان قسملی کی نقل کردہ روایت کے طور پر نقل کی ہے۔

3527 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ أَخِيهِ سَتَرَ

اللَّهُ عَوْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كَشَفَ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ كَشَفَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ حَتَّى يَفْضَحَهُ بِهَا فِي بَيْتِهِ

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهَ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”جو شخص اپنے بھائی کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا اور جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی بے پردگی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی بے پردگی کرے گا یہاں تک کہ اس کے گھر میں اس کی وجہ سے رسوائی کا شکار کر دے گا“

یہ روایت امام ابن ماجہ نے حسن سند کے ساتھ نقل کی ہے۔

3528 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ صعد رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَنَادَى بِصَوْتٍ رَفِيعٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ مَنْ أَسْلَمَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يَفْضِ الْإِيمَانَ إِلَى قَلْبِهِ لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّهُ مَنْ تَتَّبَعَ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ تَتَّبَعَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ تَتَّبَعَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ وَلَوْ فِي جَوْفِ رَحْلِهِ وَنَظَرَ ابْنُ عُمَرَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَقَالَ مَا أَعْظَمَكَ وَمَا أَعْظَمَ حُرْمَتَكَ وَالْمُؤْمِنُ أَعْظَمَ حُرْمَةً عِنْدَ اللَّهِ مِنْكَ رَوَاهُ الْيَرْمُذِيُّ وَابْنُ حَبَّانٍ فِي صَحِيحِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِيهِ يَا مَعْشَرَ مَنْ أَسْلَمَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يَدْخُلِ الْإِيمَانَ قَلْبَهُ لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تُعَيِّرُوهُمْ وَلَا تَطْلُبُوا عَوْرَاتِهِمْ الْحَدِيثُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ منبر پر چڑھے اور بلند آواز میں پکار کر کہا: اے وہ گروہ جو اپنی زبان کے ذریعے تو اسلام لے آئے ہیں لیکن ان کا ایمان ابھی تک ان کے دل تک نہیں پہنچا ہے تم لوگ مسلمانوں کو اذیت نہ پہنچاؤ اور ان کے پوشیدہ معاملات کی جستجو نہ کرو کیونکہ جو شخص اپنے بھائی کے پوشیدہ اعمال کی جستجو کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے پوشیدہ معاملے کو ظاہر کرے گا اور جس شخص کے پوشیدہ معاملے کو اللہ تعالیٰ ظاہر کر دے گا تو وہ اسے رسوائی کا شکار کر دے گا خواہ وہ اپنے پالان کے اندر موجود ہو

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے خانہ کعبہ کی طرف دیکھ کر ارشاد فرمایا: تم کتنے عظیم ہو اور تمہاری حرمت کتنی زیادہ ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مومن کی حرمت تم سے زیادہ ہے۔

یہ روایت امام ترمذی نے اور امام ابن حبان نے اپنی صحیح میں نقل کی ہے تاہم انہوں نے اس میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ”اے وہ گروہ جو اپنی زبان سے ذریعے اسلام لے آیا ہے لیکن ایمان ان کے دل میں داخل نہیں ہوا تم مسلمانوں کو اذیت نہ پہنچاؤ انہیں عار نہ دلاؤ اور ان کے پوشیدہ معاملات کی جستجو نہ کرو“..... الحمد للہ۔

3529 - وَعَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يَدْخُلِ الْإِيمَانَ قَلْبَهُ لَا تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّهُ مَنْ اتَّبَعَ عَوْرَاتِهِمْ تَتَّبَعَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ تَتَّبَعَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ فِي بَيْتِهِ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيحٍ عَنْهُ وَرَوَاهُ أَبُو يَعْلَى بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ مِنْ حَدِيثِ الْبَرَاءِ

حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”اے وہ گروہ! جو اپنی زبان کے ذریعے ایمان لے آیا ہے لیکن ایمان ان کے دل میں داخل نہیں ہوا تم لوگ مسلمانوں کی

نجیبت نہ کرو ان کے پوشیدہ معاملات کی جستجو نہ کر دیکونکہ جو شخص ان کے پوشیدہ معاملات کی جستجو کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے پوشیدہ معاملے کو ظاہر کرے گا اور جس شخص کے پوشیدہ معاملے کو اللہ تعالیٰ ظاہر کر دے گا وہ اپنے گھر میں بیٹھا ہوا رسوائی کا شکار ہو جائے گا۔

یہ روایت امام ابوداؤد نے سعید بن عبد اللہ بن جریج کے حوالے سے حضرت ابو ہریرہؓ سے نقل کی ہے یہ روایت امام ابویعلیٰ نے حسن سند کے ساتھ حضرت براءؓ سے منقول حدیث کے طور پر نقل کی ہے۔

3530 - وَعَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكَ إِنْ اتَّبَعْتَ

عَوْرَاتِ الْمُسْلِمِينَ أَفْسَدْتَهُمْ أَوْ كَدَّتْ تَفْسِدَهُمْ -

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ حِبَّانَ فِي صَحِيحِهِ

*** حضرت معاویہؓ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”اگر تم مسلمانوں کے پوشیدہ معاملات کی جستجو کرو گے تو تم انہیں خرابی کا شکار کر دو گے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں: تم انہیں خرابی کے قریب کر دو گے)۔“

یہ روایت امام ابوداؤد نے اور امام ابن حبان نے اپنی صحیح میں نقل کی ہے۔

3531 - وَعَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ وَكَثِيرِ بْنِ مَرَّةٍ وَعَمْرِو بْنِ الْأَسْوَدِ وَالْمُقَدَّامِ بْنِ

مَعْدِيكَرِبَ وَأَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ الْأَمِيرُ إِذَا ابْتَغَى الرِّبَّةَ فِي النَّاسِ أَفْسَدَهُمْ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ مِنْ رِوَايَةِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِيَّاشَ

قَالَ الْأَخْفِيفُ: عَبْدُ الْعَظِيمِ جُبَيْرُ بْنُ نَفِيرٍ أَذْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَعْدُودٌ فِي تَابِعِينَ وَكَثِيرُ بْنُ مَرَّةٍ نَصَّ الْأَيْمَنَةَ عَلَى أَنَّهُ تَابِعِيٌّ وَذَكَرَهُ عَبْدَانُ فِي الصَّحَابَةِ وَعَمْرُو بْنُ الْأَسْوَدِ عَنِّي حَمَصِيٌّ أَذْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ وَرَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَمَعَاذٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَغَيْرِهِمْ

*** شرح بن عبید نے جبیر بن نفیر اور کثیر بن مرہ اور عمرو بن اسود اور مقدم بن معدیکرب اور حضرت ابو امامہؓ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے

”جب کوئی حکمران لوگوں میں مشکوک چیز حاصل کرنا چاہتا ہے تو ان کو خراب کر دیتا ہے۔“

یہ روایت امام ابوداؤد نے اسماعیل بن عیاش کی نقل کردہ حدیث کے طور پر نقل کی ہے۔

حافظ عبد العظیم بیان کرتے ہیں حضرت جبیر بن نفیرؓ نے اگرچہ نبی اکرم ﷺ کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کا شمار تابعین میں ہوتا ہے اور کثیر بن مرہ کے بارے میں آئمہ نے تصریح کی ہے کہ وہ تابعی ہیں عبدان نے ان کا ذکر صحابہ میں کیا ہے عمرو بن اسود غسی نے زمانہ جاہلیت پایا ہے انہوں نے حضرت عمر بن خطابؓ حضرت معاذؓ حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ اور دیگر صحابہ کرام

سے روایات نقل کی ہیں۔

4 - التَّرهيب من مواقعة الحُدُود وانتهاك المَحَارِم

قابل حدود جرائم کا ارتکاب کرنے اور حرام چیزوں کا مرتکب ہونے کے بارے میں تربیتی روایات

3532 - عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا آخِذٌ بِحُجُزِكُمْ أَقُولُ إِيَّاكُمْ وَجَهَنَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْحُدُودَ إِيَّاكُمْ وَجَهَنَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْحُدُودَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِذَا أَنَا مَتُّرٌ كَتَمْتُكُمْ وَأَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ فَمَنْ رَدَّ أَفْلَحَ..... الْحَدِيثُ رَوَاهُ مِنْ رِوَايَةِ كَيْثِ بْنِ أَبِي سَلِيمٍ

*** حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”میں تمہارے (تہیہ کے) ڈب سے تمہیں پکڑتا ہوں اور میں تمہیں کہتا ہوں کہ تم جہنم سے بچو تم جہنم سے بچو تم قابل حدود جرائموں کا ارتکاب کرنے سے بچو تم جہنم سے بچو تم جہنم سے بچو تم جہنم سے بچو اور قابل حدود جرائموں کا ارتکاب کرنے سے بچو یہ بات آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی جب میں مرجاؤں گا تو تمہیں چھوڑ جاؤں گا اور میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوؤں گا جو شخص وہاں آئے گا وہ کامیاب ہو جائے گا“ الحدیث۔

یہ روایت انہوں نے لیث بن ابوسلمہ سے منقول روایت کے طور پر نقل کی ہے۔

3533 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَغَارُ وَغِيْرَةُ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

*** حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”بے شک اللہ تعالیٰ غصہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو اس بات پر غصہ آتا ہے کہ کوئی مومن شخص اس چیز کا ارتکاب کرے جسے اللہ تعالیٰ نے اس پر حرام قرار دیا ہو“

یہ روایت امام بخاری اور امام مسلم نے نقل کی ہے۔

3534 - وَعَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا عَلَمَ أَقْوَامًا مِنْ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَعْمَالٍ أَمْثَالِ جِبَالٍ تَهَامَةٌ يَبْضَاءُ فَيَجْعَلُهَا اللَّهُ هَبَاءً مَنْثُورًا قَالَ ثَوْبَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَفِّهِمْ لَنَا حَلِّهِمْ لَنَا لَا نَكُونُ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ قَالَ أَمَّا إِنَّهُمْ إِخْوَانُكُمْ وَمَنْ جَلَدَتْكُمْ وَيَأْخُذُونَ مِنَ اللَّيْلِ كَمَا تَأْخُذُونَ وَلَكِنَّهُمْ قَوْمٌ إِذَا خَلَوْا بِمَحَارِمِ اللَّهِ انْتَهَكُوهَا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهَ وَرَوَاتِهِ ثِقَاتٌ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”میں اپنی امت کے کچھ لوگوں سے واقف ہوں کہ وہ قیامت کے دن تہامہ کے سفید پہاڑوں جتنے اعمال لے کے آئیں گے لیکن اللہ تعالیٰ انہیں بے حیثیت کر دے گا۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ان لوگوں کی صفات ہمارے سامنے بیان کیجئے تاکہ ہم ان میں سے نہ ہوں کیونکہ ہمیں علم نہیں ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ تمہارے بھائی ہوں گے تم جیسے لوگ ہوں گے وہ رات سے وہ چیز حاصل کریں گے جو تم حاصل کرتے ہو لیکن وہ ایسے لوگ ہوں گے جب وہ تمہا ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کی حرمتوں کو پامال کریں گے“

یہ روایت امام ابن ماجہ نے نقل کی ہے اس کے راوی ثقہ ہیں۔

3535- وَرَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الطَّابِعُ مَعْلَقَةٌ بِقَائِمَةِ عَرْشِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا انْتَهَكَتِ الْحُرْمَةَ وَعَمِلَ بِالْمَعَاصِي وَاجْتَرَى عَلَى اللَّهِ بَعَثَ اللَّهُ الطَّابِعَ لِيُطْبِعَ عَلَى قَلْبِهِ فَلَا يَعْقِلُ بَعْدَ ذَلِكَ شَيْئًا رَوَاهُ الْبُزَّارُ وَالتَّبَهَّقِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”مہر لگانے والا اللہ تعالیٰ کے عرش کے پائے کے ساتھ لٹکا ہوا ہے (یا چمٹا ہوا ہے) جب اللہ تعالیٰ کی حرمت کو پامال کیا جاتا ہے اور گناہ پر عمل کیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے خلاف جرات کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ مہر لگانے والے کو بھیجتا ہے وہ آدمی کے دل پر مہر لگا دیتا ہے اس کے بعد اس آدمی کو کوئی سمجھ بوجھ نہیں رہتی۔“

یہ روایت امام بزار اور امام بیہقی نے نقل کی ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں۔

3536- وَعَنْ النُّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ ضَرَبَ مِثْلًا صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا عَلَى كُنْفَى الصِّرَاطِ دَارَانِ لَهُمَا أَبْوَابُ مَفْتُوحَةٌ عَلَى الْأَبْوَابِ سِتُورٌ وَدَاعٌ يَدْعُو فَوْقَهُ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مِنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ . يُؤْتِي الْأَبْوَابَ الَّتِي عَلَى كُنْفَى الصِّرَاطِ حُدُودَ اللَّهِ فَلَا يَقَعُ أَحَدٌ فِي حُدُودِ اللَّهِ حَتَّى يَكْشَفَ السُّرَّ وَالَّذِي يَدْعُو مِنْ فَوْقِهِ وَاعْظُمَ بِهِ عَزٌّ وَجَلٌّ . رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مِنْ رِوَايَةِ بَقِيَّةٍ عَنْ بَجِيرِ بْنِ سَعْدٍ وَقَالَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ . كُنْفَا الصِّرَاطِ بِالنُّونِ جَانِبَاهُ

حضرت نواس بن سمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”بے شک اللہ تعالیٰ نے صراط مستقیم کی مثال بیان کی ہے کہ اس پل کے دونوں کناروں پر دو گھر ہیں جن کے مختلف دروازے ہیں جو کھلے ہوئے ہیں اور ان دروازوں پر پردے ہیں ایک بلانے والا اس کے اوپر سے بلاتا ہے اور اللہ تعالیٰ سوائی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے اور وہ دروازے جو پل کے دونوں اطراف میں

کھلے ہوئے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں جو شخص اللہ تعالیٰ کی حدود میں سے کسی ایک کا مرتکب ہوتا ہے اور اس پردے کو ہٹاتا ہے تو وہ جو اس کے اوپر ہے وہ پکار کر کہتا ہے اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے وعظ و نصیحت کرنے والا ہوتا ہے۔

یہ روایت امام ترمذی نے بقیہ کی بحیر بن سعد سے نقل کردہ روایت کے طور پر نقل کی ہے اور یہ بات بیان کی ہے: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

لفظ کفایا الصراط میں ن ہے اس سے مراد اس کے دونوں کنارے ہیں۔

3537 - وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا وَعَنْ جَنَّتِي الصِّرَاطِ سَوْرَانِ فِيهِمَا أَبْوَابٌ مَفْتُحَةٌ وَعَلَى الْأَبْوَابِ سَتُورٌ مَرخَاةٌ وَعِنْدَ رَأْسِ الصِّرَاطِ يَقُولُ اسْتَقِيمُوا عَلَى الصِّرَاطِ وَلَا تَعُوجُوا وَفَوْقَ ذَلِكَ دَاعٍ يَدْعُو كُلَّمَا هَمَّ عَبْدٌ أَنْ يَفْتَحَ شَيْئًا مِنْ بِلْكَ الْأَبْوَابِ قَالَ وَيَحْكُ لَا تَفْتَحْ فَإِنَّكَ إِنْ تَفْتَحْهُ تَلْجُهُ ثُمَّ فَسَرَهُ فَأَخْبَرَ أَنَّ الصِّرَاطَ هُوَ الْإِسْلَامُ وَأَنَّ الْأَبْوَابَ الْمَفْتُحَةَ مُحَارِمُ اللَّهِ وَأَنَّ السُّتُورَ الْمَرخَاةَ حُدُودُ اللَّهِ وَالِدَاعِي عَلَى رَأْسِ الصِّرَاطِ هُوَ الْقُرْآنُ وَالِدَاعِي مَنْ قَوْله هُوَ وَاعِظَ اللَّهُ فِي قَلْبِ كُلِّ مُؤْمِنٍ

ذَكَرَهُ رَزِينٌ وَلَمْ أَرَهُ فِي أُصُولِهِ إِنَّمَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَزَارُ مُخْتَصِرًا بِغَيْرِ هَذَا اللَّفْظِ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”اللہ تعالیٰ نے صراط مستقیم کی مثال بیان کی ہے کہ اس پل کے دونوں طرف دروازے ہیں جن میں کھلے ہوئے دروازے ہیں اور ان دروازوں پر پردے لٹکے ہوئے ہیں پل کے سرے پر موجود ایک شخص یہ کہہ رہا ہے کہ اس پر سے گزرتے ہوئے ٹھیک رہو اور ٹیڑھے نہ ہو اور اس پر ایک دعوت دینے والا ہے جو پکار رہا ہے جب بھی کوئی بندہ ان دروازوں میں سے کسی کو کھولنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ کہتا ہے تمہارا ستیاناس ہو تم اسے نہ کھولو کیونکہ تم نے اسے کھولا تو تم اس کے اندر داخل ہو جاؤ گے پھر آپ ﷺ نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے یہ بات ارشاد فرمائی: راستے سے مراد اسلام ہے اور کھلے ہوئے دروازے اللہ تعالیٰ کی حرام قرار دی ہوئی چیزیں ہیں اور ان پر ڈالے ہوئے پردے اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں اور پل کے سرے پر دعوت دینے والا قرآن ہے اور اس کے اوپر دعوت دینے والا وہ ہے جو مومن کے دل میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے وعظ و نصیحت کرتا ہے۔“

یہ روایت رزین نے نقل کی ہے میں نے اس کو ان کے اصول میں نہیں دیکھا اسے امام احمد اور امام بزار نے مختصر روایت کے طور پر مختلف الفاظ کے ساتھ حسن سند کے ساتھ نقل کیا ہے۔

3538 - وَعَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَأْخُذْ مِنْ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ فَيَعْمَلْ بِهِنَّ أَوْ يَعْلَمَ مَنْ يَعْمَلُ بِهِنَّ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَخَذَ بِيَدِي وَعَدَ خَمْسًا قَالَ اتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ عَبْدُ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللَّهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ وَأَحْسَنُ إِلَيَّ جَارَكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا وَأَحَبَّ لِلنَّاسِ مَا تَحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَلَا تَكْثُرِ الضَّحْكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحْكَ تَمِيتُ الْقَلْبَ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَالْحَسَنِ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتَّبَهَقِيُّ وَغَيْرُهُمَا مِنْ حَدِيثِ وَائِلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَتَقَدَّمَ فِي هَذَا الْكِتَابِ أَحَادِيثُ كَثِيرَةٌ جَدًّا فِي فَضْلِ التَّقْوَى وَيَأْتِي أَحَادِيثُ أُخَرُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

❀ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”کون شخص مجھ سے ان کلمات کو حاصل کر کے ان پر عمل کرے گا اور اس کو ان کی تعلیم دے گا جو ان پر عمل کرے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ایسا کروں گا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر پانچ چیزیں شمار کر دائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم حرام چیزوں سے بچ کے رہو تم سب سے بڑے عبادت گزار بن جاؤ گے اللہ تعالیٰ نے جو تمہیں نصیب کیا ہے تم اس پر راضی رہو تم سب سے زیادہ بے نیاز ہو جاؤ گے اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرو تم مومن ہو جاؤ گے لوگوں کے لئے وہی چیز پسند کرو جو تم اپنے لئے پسند کرتے ہو تم مسلمان ہو جاؤ گے اور زیادہ نہ ہنسنا کیونکہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔“

یہ روایت امام ترمذی نے نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے جعفر بن سلیمان سے منقول روایت کے طور پر ہی جانتے ہیں اور حسن ثانی راوی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں کیا ہے۔

یہ روایت امام ابن ماجہ اور امام بیہقی نے اور دیگر حضرات نے حضرت وائِلہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول حدیث کے طور پر نقل کی ہے اس سے پہلے اس کتاب میں بہت سی احادیث گزر چکی ہیں جو پرہیزگاری کی فضیلت کے بارے میں ہیں اور عنقریب دوسری احادیث آگے آئیں گی۔ باقی اللہ بہتر جانتا ہے۔

التَّرْغِيبُ فِي إِقَامَةِ الْحُدُودِ وَالتَّرْهِيْبُ مِنَ الْمَدَاهِنَةِ فِيْهَا

حدود قائم کرنے کے بارے میں ترغیبی روایات اور اس میں کوتاہی کرنے کے بارے میں ترہیبی روایات

3539- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَدِ يُقَامُ فِي الْأَرْضِ

خَيْرُ لَأَهْلِ الْأَرْضِ مَنْ أَنْ يَمْطُرُوا ثَلَاثِينَ صَبَاحًا

❀ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

”زمین میں ایک حد کا قائم ہو جانا اہل زمین کے لئے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ یہاں تیس دن تک بارش ہوتی رہے۔“

3540- وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِقَامَةُ حَدٍ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ لَأَهْلِهَا مِنْ أَنْ يَمْطُرُوا

أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ هَكَذَا مَرْفُوعًا وَمَوْقُوفًا وَابْنُ مَاجَةَ وَلَفْظُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدٌّ يَعْمَلُ

بِهِ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ لَأَهْلِ الْأَرْضِ مِنْ أَنْ يَمْطُرُوا أَرْبَعِينَ صَبَاحًا

وَابْنُ مَاجَةَ فِي صَحِيحِهِ وَلَفْظُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِقَامَةُ حَدٍ بِأَرْضٍ خَيْرٌ لَأَهْلِهَا مِنْ

مَطَرِ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا

❀ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

”زمین میں ایک حد کا قائم ہو جانا اہل زمین کے لئے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ ان پر چالیس دن تک بارش ہوتی رہے۔“
امام نسائی نے اس روایت کو اسی طرح مرفوع اور موقوف روایت کے طور پر نقل کیا ہے اسے امام ابن ماجہ نے بھی نقل کیا ہے
ان کے الفاظ یہ ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

”زمین میں ایک حد پر عمل کیا جانا (یعنی اس کا جاری ہونا) اہل زمین کے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ ان پر چالیس دن تک بارش ہوتی رہے۔“

امام ابن ماجہ نے اپنی صحیح میں اسے نقل کیا ہے ان کی روایت کے الفاظ یہ ہیں:

”نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زمین میں ایک حد کو قائم کرنا اہل زمین کے لئے چالیس دن بارش ہونے سے زیادہ بہتر ہے۔“

3541 - وروى ابن ماجة أيضا عن ابن عمر رضى الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

إقامة حد من حدود الله خير من مطر أربعين ليلة في بلاد الله

❀ امام ابن ماجہ نے اسے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے بھی نقل کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے
”اللہ کی حدود میں سے کسی ایک حد کا قائم ہونا اللہ کے شہروں میں چالیس دن بارش ہونے سے زیادہ بہتر ہے۔“

3542 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مِنْ إِمَامٍ عَادِلٍ

أَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ سِتِّينَ سَنَةً وَحَدٌ يَقَامُ فِي الْأَرْضِ بِحَقِّهِ أَزْكَى فِيهَا مِنْ مَطَرِ أَرْبَعِينَ عَامًا

رَوَاهُ الطَّبْرَايِيُّ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ وَهُوَ غَرِيبٌ بِهَذَا اللَّفْظِ

❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

”عادل حکمران کا ایک دن ساٹھ سال کی عبادت سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے اور زمین میں ایک حد کا قائم ہونا زمین کے حق میں اس سے زیادہ پاکیزہ ہے کہ چالیس سال تک بارش ہوتی رہے۔“

یہ روایت امام طبرانی نے حسن سند کے ساتھ نقل کی ہے اور ان الفاظ کے ساتھ یہ روایت غریب ہے۔

3543 - وَعَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيمُوا

حُدُودَ اللَّهِ فِي الْقَرِيبِ وَالْبَعِيدِ وَلَا تَأْخُذْكُمْ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَائِمٌ

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاتُهُ ثِقَاتٌ إِلَّا أَنَّ رِبْعَةَ بْنَ نَاجِدٍ لَمْ يَرَوْهُ عَنْهُ إِلَّا أَبَا صَادِقٍ فِيمَا أَعْلَمُ

❀ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

”دور اور نزدیک اللہ تعالیٰ کی حدود قائم کرو اور اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت تمہیں گرفت میں

شعبے

یہ روایت امام ابن ماجہ نے نقل کی ہے اس کے راوی ثقہ ہیں صرف ربیعہ بن ناجد ثامی راوی کا معاملہ مختلف ہے اس کے حوالے سے میرے علم کے مطابق صرف ابو صادق نے روایات نقل کی ہیں۔

3544 - وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَخْزُومَةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يَكَلِّمُ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالُوا مَنْ يَجْتَرِءُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَبِيبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُسَامَةُ اتَّشَفِعْ لِي فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَصَطَبَ فَقَالَ إِنَّمَا هَلِكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْعَذَابَ وَإِنَّمَا اللَّهُ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتَ يَدَهَا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهَ

سیدہ عائشہ صدیقہؓ بھی نمایاں کرتی ہیں: قریش ایک مخزومی عورت کے معاملے میں پریشانی کا شکار ہو گئے جس نے چوری کی تھی انہوں نے کہا اس عورت کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کون بات کرے گا؟ پھر انہوں نے کہا یہ جرات صرف اسامہ بن زید کر سکتے ہیں جو نبی اکرم ﷺ کے محبوب ہیں جب حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ اس بارے میں بات چیت کی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے اسامہ! کیا تم اللہ تعالیٰ کی حدود میں سے ایک حد کے بارے میں سفارش کر رہے ہو؟ پھر نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: تم سے پہلے کے لوگ اس وجہ سے ہلاکت کا شکار ہو گئے کہ جب ان میں کسی بڑے خاندان کا فرد چوری کرتا تھا تو وہ اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب ان میں کوئی کمزور شخص چوری کرتا تھا تو وہ اس پر حد جاری کر دیتے تھے اللہ کی قسم! اگر محمد کی صاحبزادی فاطمہ نے چوری کی ہوتی تو میں اس کا بھی ہاتھ

”سکوا دیتا“

یہ روایت امام بخاری امام مسلم امام ابو داؤد امام ترمذی امام نسائی اور امام ابن ماجہ نے نقل کی ہے۔

3545 - وَعَنْ الشَّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِثْلَ الْقَائِمِ فِي حُدُودِ اللَّهِ وَالْوَاقِعِ فِيهَا كَمِثْلِ قَوْمٍ اسْتَهَامُوا عَلَى سَفِينَةٍ فَأَصَابَ بَعْضُهُمْ أَعْلَاهَا وَبَعْضُهُمْ أَسْفَلَهَا فَكَانَ الَّذِينَ فِي أَسْفَلِهَا إِذَا اسْتَقَوْا مِنَ الْمَاءِ مَرُّوا عَلَى مَنْ فَوْقَهُمْ فَقَالُوا لَوْ أَنَا خَرَقْنَا فِي نَصِيبِنَا حَرْقًا لَوَدَّ مَنْ نَزَدَ مِنْ فَوْقِنَا إِنَّا نَرَكُمُ هُمْ وَمَا أَرَادُوا هَلَكُوا جَمِيعًا وَإِنْ أَخَذُوا عَلَى أَيْدِيهِمْ نَجَوْا وَنَجَوْنَا جَمِيعًا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَغَيْرُهُ وَقَدْ قُتِبَتْ أَحَادِيثُ فِي الشَّفَاعَةِ الْمَانِعَةِ مِنْ حُدُودِ

اللَّهُ تَعَالَى

*** حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”اللہ تعالیٰ کی حدود کو قائم کرنے والا اور اس کا ارتکاب کرنے والا شخص، ان کی مثال ایسے لوگوں کی طرح ہے جو کسی کشتی میں

حصے بانٹ لیتے ہیں ان میں سے کچھ لوگوں کو اس کا اوپر والا حصہ ملتا ہے اور کچھ کو نیچے والا حصہ ملتا ہے تو وہ لوگ جو نیچے ہوتے ہیں جب انہوں نے پانی حاصل کرنا ہوتا ہے تو انہیں اوپر والوں کے پاس سے گزر کر جانا پڑتا ہے وہ یہ سوچتے ہیں کہ اگر ہم اپنے حصے میں کوئی سوراخ کر لیں تو اس طرح ہم اپنے اوپر والوں کو تکلیف نہیں پہنچائیں گے تو اگر وہ (یعنی اوپر والے) ان لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیتے ہیں اور ان کے ارادے پر چھوڑ دیتے ہیں تو وہ سب ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے اور اگر وہ (اوپر والے) ان (نیچے والوں) کا ہاتھ پکڑ لیتے ہیں تو یہ بھی نجات پا جائیں گے اور وہ بھی نجات پا جائیں گے۔

یہ روایت امام بخاری نے نقل کی ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں اسے امام ترمذی اور دیگر حضرات نے بھی نقل کیا ہے اس سے پہلے وہ روایات گزر چکی ہیں جو اس سفارش کے بارے میں ہیں جو اللہ تعالیٰ کی کسی حد میں رکاوٹ بن رہی ہو۔

التَّرهيب من شرب الخمر وبيعها وشرائها وعصرها وحملها وأكل ثمنها
والتشديد في ذلك والترغيب في تركه والتوبة منه

شراب پینے اسے فروخت کرنے اسے خریدنے اسے نچوڑنے اسے لاد کر لے جانے اور اس کی قیمت کھانے کے بارے میں ترمذی روایات اس بارے میں شدت کا بیان اور اس بات کی ترغیب کہ جو شخص اسے ترک کرتا ہے اور اس سے توبہ کر لیتا ہے

3546 - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرِبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ وَأَبُو دَاوُدَ بَعْدَ قَوْلِهِ وَلَا يَشْرِبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَكِنَّ التَّوْبَةَ مَعْرُوضَةٌ بَعْدَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”زنا کرنے والا زنا کرتے ہوئے مومن نہیں رہتا چوری کرنے والا چوری کرتے ہوئے مومن نہیں رہتا شراب پینے والا شراب پیتے ہوئے مومن نہیں رہتا۔“

یہ روایت امام بخاری امام مسلم امام ابو داؤد امام ترمذی امام نسائی نے نقل کی ہے امام مسلم نے اور ایک روایت کے مطابق امام ابو داؤد نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں:

”شراب پینے والا شراب پیتے ہوئے مومن نہیں رہتا لیکن اس کے بعد توبہ کی گنجائش موجود ہوتی ہے۔“

3547 - وَفِي رِوَايَةِ النَّسَائِيِّ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرِبُ الْخَمْرَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَذَكَرَ رَابِعَةً فَنَسِيَهَا فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ

عَلَيْهِ

❀ امام نسائی کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

”زنا کرنے والا زنا کرتے ہوئے مومن نہیں رہتا چوری کرنے والا چوری کرتے ہوئے مومن نہیں رہتا شراب پینے والا شراب پیتے ہوئے مومن نہیں رہتا“ راوی نے چوتھی بات بھی ذکر کی تھی جسے میں بھول گیا ہوں جب وہ ایسا کرتا ہے تو وہ اپنی گردن سے اسلام کا پٹہ اتار دیتا ہے تاہم اگر وہ توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔“

3548 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْخَمْرَ

وَشَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَبَائِعَهَا وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ وَآكَلَ ثَمَنَهَا

❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا ہے:

”اللہ تعالیٰ نے شراب اس کو پینے والے اسے پلانے والے اسے خریدنے والے اسے فروخت کرنے والے اسے نچوڑنے والے اسے نچروانے والے اسے لاد کر لے جانے والے اور جس کی طرف لاد کر لے جائی جا رہی ہو (ان سب پر) لعنت کی ہے۔“
یہ روایت امام ابوداؤد نے نقل کی ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں اسے امام ابن ماجہ نے بھی نقل کیا ہے۔ انہوں نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں: ”اور اس کی قیمت کھانے والا۔“

3550 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ اللَّهُ حَرَّمَ الْخَمْرَ

وَلَمَنَّا وَحَرَّمَ الْمَيْتَةَ وَلَمَنَّا وَحَرَّمَ الْخَنزِيرَ وَثَمَنَهُ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَغَيْرُهُ

❀ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”بے شک اللہ تعالیٰ نے شراب اور اس کی قیمت کو حرام قرار دیا ہے اس نے مردار اور اس کی قیمت کو حرام قرار دیا ہے اس نے خنزیر اور اس کی قیمت کو حرام قرار دیا ہے۔“

یہ روایت امام ابوداؤد اور دیگر حضرات نے نقل کی ہے۔

3551 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ ثَلَاثًا إِنْ

اللَّهُ حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشَّحُومَ فَبَاغَوْهَا فَآكَلُوا أَلْمَانَهَا إِنْ اللَّهُ إِذَا حَرَّمَ عَلَى قَوْمٍ أَكَلُ شَيْءٍ حَرَّمَ عَلَيْهِمْ ثَمَنَهُ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے یہ بات آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی (اور پھر فرمایا) بے شک اللہ تعالیٰ نے

ان بنی اسرائیل لوگوں پر چربی کو حرام قرار دیا تھا تو انہوں نے اس کو فروخت کر کے اس کی قیمت کھانا شروع کر دی ہے شک اللہ تعالیٰ جب

کوئی چیز کھانا کسی قوم پر حرام قرار دیتا ہے تو وہ اس کی قیمت کو بھی ان پر حرام کرتا ہے۔
یہ روایت امام ابو داؤد نے نقل کی ہے۔

3552- وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاعَ الْخَمْرَ

فَلْيَشْقِصْ الْخَنَازِيرَ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ أَيْضًا قَالَ الْخَطَّابِيُّ مَعْنَى هَذَا تَوْكِيدُ التَّحْرِيمِ وَالتَّغْلِيظِ فِيهِ

يَقُولُ مَنْ اسْتَحْلَى بَيْعَ الْخَمْرِ فَيَسْتَحِلْ أَكْلَ الْخَنَازِيرِ فَإِنَّهُمَا فِي الْحُرْمَةِ وَالْإِثْمِ سَوَاءٌ فَإِذَا كُنْتَ لَا تَسْتَحِلُّ أَكْلَ لَحْمِ الْخَنَازِيرِ فَلَا تَسْتَحِلْ ثَمَنَ الْخَمْرِ أَنْتَهَى

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو شخص شراب فروخت کرتا ہے وہ خنزیر کے ٹکڑے کرتا ہے (یعنی اس کا گوشت فروخت کرتا ہے)۔“

یہ روایت بھی امام ابو داؤد نے نقل کی ہے۔

علامہ خطابی بیان کرتے ہیں اس کا مفہوم یہ ہے کہ اس کے حرام ہونے میں تاکید کا مفہوم واضح کیا جائے اور اس بارے میں شدت کا اظہار کیا جائے آپ یہ فرمانا چاہ رہے ہیں کہ جو شخص شراب فروخت کرنے کو حلال سمجھتا ہے وہ گویا کہ خنزیر کھانے کو بھی حلال سمجھتا ہے کیونکہ حرمت اور گناہ میں یہ دونوں برابر کی حیثیت رکھتے ہیں اور جب تم خنزیر کو حلال نہیں سمجھتے ہو تو شراب کی قیمت کو بھی حلال نہ سمجھو۔ ان کی بات یہاں ختم ہوگئی۔

3553- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَتَانِي

جَبْرِئِيلُ لَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْخَمْرَ وَعَاصِرَهَا وَمَعْتَصِرَهَا وَشَارِبَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ وَبَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَسَاقِيَهَا وَمَسْقَاهَا

رَوَاهُ أَحْمَدُ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ وَابْنُ حَبَّانٍ فِي صَحِيحِهِ وَالْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”جبریل میرے پاس آئے اور بولے: اے حضرت محمد ﷺ! بے شک اللہ تعالیٰ نے شراب پر اس کو نچوڑنے والے پر اسے نچوڑانے والے پر اور جس کی طرف اسے لاد کر لے جایا جائے اس پر اسے فروخت کرنے والے پر اسے خریدنے والے پر اسے پلانے والے پر اور جسے وہ پلائی جا رہی ہو اس پر (یعنی ان سب) لعنت کی ہے۔“

یہ روایت امام احمد نے صحیح سند کے ساتھ نقل کی ہے امام ابن حبان نے اسے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے امام حاکم نے بھی نقل کیا ہے وہ فرماتے ہیں یہ سند کے اعتبار سے صحیح ہے۔

3554- وَرَوَى عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَبِيتُ قَوْمٌ مِنْ هَذِهِ

الْأُمَّةِ عَلَى طَعْمٍ وَشَرْبٍ وَلَهْوٍ وَلَعِبٍ فَيَصْبَحُوا قَدْ مَسَخُوا قُرْدَةً وَخَنَازِيرَ وَلِصِيهِمْ خَسْفٌ وَقَذَفٌ حَتَّى

یصبح الناس فیکفولون خسف اللیلة بدار فلان وخواص ولسن علیہم حجارة من السماء کما ارسلت علی قوم لوط علی قبائل فیہا وعلی دور ولسن علیہم الريح العقیم الی اهلکت عبادا علی قبائل فیہا وعلی دور بشریہم الخمر ولبسہم الحریر واتخاذہم القینات واکلہم الریبا وقطیعہم الریح وخصلة نسیہا جعفر

رواہ احمد مختصراً وابن ابی الدنيا والبیہقی

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”اس امت کی ایک قوم کھاتے پیتے ہوئے اور لہو و لعب میں مبتلا رہتے ہوئے رات گزارے گی اور صبح کے وقت انہیں مسخ کر کے انہیں بندر اور خنزیر بنا دیا جائے گا اور انہیں زمین میں دھنسنے کا اور پتھروں کے ذریعے مارے جانے کا عذاب لاحق ہوگا یہاں تک کہ صبح کے وقت دوسرے لوگ یہ کہیں گے کہ گزشتہ رات بنو فلاں کو زمین میں دھنسا دیا گیا اور گزشتہ رات فلاں علاقے والوں کو زمین میں دھنسا دیا گیا اور ایسے لوگوں پر آسمان سے پتھروں کی بارش ہوگی جس طرح حضرت لوط علیہ السلام کی قوم پر پتھر برسائے گئے تھے یہ لوگ مختلف قبائل سے تعلق رکھتے ہوں گے مختلف علاقوں سے تعلق رکھتے ہوں گے ان لوگوں پر اس طرح کی تیز ہوا بھیجی جائے گی جس طرح کی ہوائے عادیوم کو ہلاکت کا شکار کیا تھا ان لوگوں کا تعلق مختلف قبائل سے اور مختلف علاقوں سے ہوگا اس کی وجہ یہ ہوگی کہ وہ شراب پیتے ہوں گے ریشم پہنتے ہوں گے گانے والی عورتیں رکھتے ہوں گے سود کھاتے ہوں گے قطع رحمی کرتے ہوں گے“ اور ایک خصلت کو جعفر نامی راوی بھول گئے تھے۔

یہ روایت امام احمد نے مختصر طور پر نقل کی ہے امام ابن ابودنیا اور امام بیہقی نے بھی اسے نقل کیا ہے۔

3555 - وَرَوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

فعلت امتی خمس عشرة خصلة حل بها البلاء قيل ما هن يا رسول الله قال إذا كان المغمم دولا والأمانة مغنما والزكاة مغرما وأطاع الرجل زوجته وعق أمه وبر صديقه وجفا أباه وأرتفعت الأصوات في المساجد وكان زعيم القوم أذلهم وأكثرهم الرجل مخافة شربه وشربت الخمر ولبس الحرير واتخذت القينات والمعازف ولعن آخر هذه الأمة أولها فليرتقبوا عند ذلك ريحا حمراء أو خسفاً ومسحاً

رواہ الترمذی وقال حدیث غریب

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جب میری امت پندرہ کام کرے گی تو ان پر آزمائش (یعنی عذاب) حلال ہو جائے گا عرض کی گئی یا رسول اللہ وہ کون سے کام ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب غنیمت کو دولت سمجھا جائے امانت کو غنیمت سمجھا جائے زکوٰۃ کو تاوان سمجھا جائے آدمی اپنی بیوی کی فرمانبرداری کرے اور اپنی ماں کا نافرمان ہو اپنے دوست کے ساتھ نیکی کرے اور اپنے باپ کے ساتھ زیادتی کرے مساجد میں آوازیں بلند کی جائیں لوگوں کا سرداران کا ذلیل ترین شخص ہو اور آدمی کی عزت اس کے شر سے بچنے کے لئے کی جائے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَكَثِيرُونَ فِي إِيحَادِهِ رَوَاتُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الخمر في الدنيا وَلَمْ يَتُبْ لَمْ يَشْرِبَهَا فِي الآخرة وَإِنْ دخل الجنة

❀ ❀ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”ہرنشہ آور چیز خمر ہے اور ہر خمر حرام ہے جو شخص دنیا میں خمر پیے گا اور مر جائے گا اور وہ باقاعدگی سے اسے پیتا تھا تو وہ آخرت میں اسے نہیں پی سکے گا“

یہ روایت امام بخاری امام مسلم امام ابو داؤد امام ترمذی امام نسائی اور امام بیہقی نے نقل کی ہے ان کی مختلف روایات میں ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص دنیا میں شراب پیئے اور اس سے توبہ نہ کرے وہ آخرت میں اسے نہیں پیئے گا بھلے وہ جنت میں داخل ہو بھی جائے۔“

3559 - وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَ فِي الْآخِرَةِ
قَالَ النُّعْمَانِيُّ ثُمَّ الْبَغَوِيُّ فِي شَرْحِ السُّنَنِ وَفِي قَوْلِهِ حُرِمَ فِي الْآخِرَةِ وَعِيدٌ بِأَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لِأَن
شَرَابَ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَرَامٌ إِلَّا أَنَّهُمْ لَا يَصْطَلِحُونَ عَنْهَا وَلَا يَنْزِفُونَ وَمَنْ دَخَلَ الْجَنَّةَ لَا يَحْرَمُ شَرَابُهَا النَّهْيُ
❀❀ امام مسلم کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں آپ ﷺ نے فرمایا:

”جو شخص دنیا میں شراب پیئے گا پھر اس سے توبہ نہیں کرے گا وہ آخرت میں اس سے محروم رہے گا۔“

علامہ خطابی نے اور علامہ بغوی نے سر السنہ میں یہ بات بیان کی ہے: روایت کے یہ الفاظ ”وہ آخرت میں اس سے محروم رہے گا“ یہ ایک وعید ہے کہ ایسا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا کیونکہ اہل جنت کا مشروب تو خمر ہوگی اور ان لوگوں سے اسے پرے نہیں کیا جائے گا“ اور جو شخص جنت میں داخل ہوگا وہ وہاں کے مشروب سے محروم نہیں رہے گا“۔ ان کی بات یہاں ختم ہوگئی۔

3560 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ مَدْمَنُ الْخَمْرِ وَقَاطِعُ الرَّحِمِ وَمَصْلُوقٌ بِالسَّحِيرِ وَمَنْ مَاتَ مَدْمَنَ الْخَمْرِ سَقَاهُ اللَّهُ جَلَّ وَعَلَا مِنْ نَهْرِ الْغَوْطَةِ قِيلَ وَمَا نَهْرُ الْغَوْطَةِ قَالَ نَهْرٌ يَجْرِي مِنْ فُرُوجِ الْمَوْتِمَاتِ يُؤْذِي أَهْلَ النَّارِ رِيحُ فُرُوجِهِمْ

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو يَعْلَى وَابْنُ حِبَّانَ فِي صَحِيحِهِ وَالْحَاكِمُ وَصَحِيحُهُ فِي رِوَايَةِ ابْنِ حِبَّانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَدْمَنُ خَمْرٍ وَلَا مُؤْمِنٌ بِسَجَرٍ وَلَا قَاطِعُ رَحِمِ الْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الزَّانِيَاتِ

3558- صحيح مسلم: كتاب الأثربة: باب بيان أن كل مكر خمر وأن كل خمر حرام: حديث: 3826 مستخرج أسى عوانة
 منشأ: كتاب تحريم الخمر: بيان عقاب من يتربب السكر: حديث: 6415 صحيح ابن حبان: كتاب الأثربة: باب آداب
 لشرب: ذكر الخمر المال على أن شرب الزبيب: حديث: 5442 بنسب أبي داود: كتاب الأثربة: باب النهي عن السكر
 حديث: 3212 الصحيح للترمذي: أبواب الأثربة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم: باب ما جاء في تارب الخمر: حديث:

فِي الْعَاقِ لَهْلُ عَسِمَ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تَفْسُدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَعُوا أَرْحَامَكُمْ . نَعْتَدُ وَلِي الْمَنَانِ لَا تُبْطَلُوا
صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى . الْبَقَرَةُ . الْآيَةُ وَلِي الْخَمْرِ إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ
عَمَلِ الشَّيْطَانِ . الْمَائِدَةُ الْآيَةُ

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَرَوَاهُ ثِقَاتٌ إِلَّا أَنَّ عَتَابَ بْنَ بَشِيرٍ لَا آرَاهُ سَمْعَ مَنْ مُجَاهِدٍ
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
”مستقل شراب پینے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا اور (والدین کا) نافرمان اور احسان جتانے والا (بھی جنت میں داخل
نہیں ہوں گے)۔“

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: یہ بات مجھ پر بہت گراں گزری کیونکہ اہل ایمان تو گناہوں کے مرتکب
ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں والدین کے نافرمان کے بارے میں یہ بات پائی:
”تو عنقریب تمہیں اگر حکومت مل جائے تو تم زمین میں فساد کرو گے اور رشتے داری کے حقوق کو پامال کرو گے۔“
(حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:) اور احسان جتانے والے کے بارے میں میں نے یہ آیت پائی:
”تم اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور اذیت پہنچا کر ضائع نہ کرو۔“
اور شراب کے بارے میں میں نے یہ بات پائی۔

”بے شک شراب اور جوا بیت اور پانے کے تیر گندے ہیں اور شیطان کے عمل کا حصہ ہیں۔“
یہ روایت امام طبرانی نے نقل کی ہے اس کے راوی ثقہ ہیں صرف عتاب بن بشیر نامی راوی کا معاملہ مختلف ہے اس کے بارے
میں میری یہ رائے نہیں ہے کہ اس نے مجاہد سے سماع کیا ہوگا۔

3567 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ حَرَّمَ
اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِمُ الْجَنَّةَ مَدْمَنُ الْخَمْرِ وَالْعَاقُ وَالِدِيُثُ الَّذِي يَقْرَفُ فِي أَهْلِهِ الْخَبَثُ
رَوَاهُ أَحْمَدُ وَاللَّفْظُ لَهُ وَالنَّسَائِيُّ وَالْبَزَّازُ وَالْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”تین لوگ ایسے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے جنت کو حرام قرار دیا ہے باقاعدگی سے شراب پینے والا شخص، وامدین کا نافرمان
اور وہ دیوث (بے حیا) جو اپنی بیوی میں خباثت (زنا) کو برقرار رکھتا ہے۔“

یہ روایت امام احمد نے نقل کی ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں اسے امام نسائی، امام بزار اور امام حاکم نے بھی نقل
کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ سند کے اعتبار سے صحیح ہے۔

3568 - وَرَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرِاحُ رِيحُ
الْجَنَّةِ مِنْ مَسِيرَةِ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ وَلَا يَجِدُ رِيحَهَا مَنَانٌ بِعَمَلِهِ وَلَا عَاقٌ وَلَا مَدْمَنُ خَمْرٍ

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الصَّغِيرِ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے محسوس ہو جاتی ہے، لیکن اپنے کام پر احسان جتانے والے شخص یا (والدین کا) نافرمان یا باقاعدگی سے شراب پینے والا اس کی خوشبو بھی محسوس نہیں کر سکیں گے۔“

3509 - وَعَنْ عَمَارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ أَبَدًا الدِّبُوثُ وَالرَّجُلَةُ مِنَ النِّسَاءِ وَمَدَمِنُ الْخَمْرِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا مَدَمِنُ الْخَمْرِ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الدِّبُوثُ قَالَ الَّذِي لَا يُبَالِي مَنْ دَخَلَ عَلَى أَهْلِهِ قُلْنَا فَمَا الرَّجُلَةُ مِنَ النِّسَاءِ قَالَ الَّتِي تُشَبِّهُ بِالرِّجَالِ رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَرَوَاهُ لَا أَعْلَمُ فِيهِمْ مَجْرُوحًا وَشَوَاهِدَهُ كَثِيرَةٌ

*** حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”تین لوگ جنت میں کبھی داخل نہیں ہوں گے“ ”دیوث“ اور مردوں سے مشابہت رکھنے والی عورت اور باقاعدگی سے شراب پینے والا شخص لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! جہاں تک باقاعدگی سے شراب پینے والے شخص کا تعلق ہے تو اس سے تو ہم واقف ہیں دیوث کسے کہتے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا وہ شخص جو اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ اس کی بیوی کے پاس کون آیا ہے ہم نے عرض کی خواتین میں سے رجلہ سے کیا مراد ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا وہ جو عورت مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرتی ہو۔“

یہ روایت امام طبرانی نے نقل کی ہے اور اس کے راویوں میں سے کسی کے بارے میں مجروح ہونے کا مجھے علم نہیں ہے اور اس روایت کے شواہد بہت سے ہیں۔

3570 - رَعِيَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ

*** حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”تم لوگ شراب سے اجتناب کرو کیونکہ یہ ہر برائی کی کنجی ہے۔“

یہ روایت امام حاکم نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ سند کے اعتبار سے صحیح ہے۔

3571- وَعَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَمْرُ جَمَاعُ
الْإِثْمِ وَالنِّسَاءِ حَبَائِلُ الشَّيْطَانِ وَحُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ
ذَكَرَهُ رَزِينٌ وَلَمْ أَرَهُ فِي شَيْءٍ مِنْ أَصُولِهِ

✿✿ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے

”شراب گناہ کو جمع کرنے والی ہے اور عورتیں شیطان کی رسیاں ہیں اور دنیا کی محبت تمام برائیوں کی جڑ ہے۔“

یہ روایت امام رزین نے نقل کی ہے البتہ میں نے اس کو ان کے اصول میں کہیں نہیں دیکھا۔

3572 - وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَشْرِكَ بِاللَّهِ

شَيْئًا وَإِنْ قَطَعْتَ وَإِنْ حَرَقْتَ وَلَا تَتْرَكَ صَلَاةً مَكْتُوبَةً مُتَعَمِدًا فَمَنْ تَرَكَهَا مُتَعَمِدًا فَقَدْ بَرِثَ مِنْهُ الدِّمَّةَ وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهَ وَابْنُ أَبِي عَرَبٍ وَابْنُ خَالَسَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْهُ

*** حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے خلیل رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ تلقین کی تھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک نہ

ٹھہرانا خواہ تمہارے ٹکڑے کر دیے جائیں خواہ تمہیں جلادیا جائے اور تم جان بوجھ کر کوئی فرض نماز نہ چھوڑنا کیونکہ جو شخص جان بوجھ کر نماز چھوڑ دیتا ہے اس سے ذمہ لا تعلق ہو جاتا ہے اور تم شراب نہ پینا کیونکہ یہ ہر برائی کی کنجی ہے۔“

یہ روایت امام ابن ماجہ اور امام بیہقی نے نقل کی ہے ان دونوں حضرات نے اسے شہر بن حوشب کے حوالے سے سیدہ اُمّ درداء

رضی اللہ عنہا کے حوالے سے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔

3573 - وَعَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ وَنَاسًا جَلَسُوا بَعْدَ وَفَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا أَعْظَمَ الْكَبَائِرِ فَلَمْ يَكُنْ عَنْدهُمْ فِيهَا عِلْمٌ فَارْسَلُونِي إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَسْأَلُهُ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أَعْظَمَ الْكَبَائِرِ شَرِبُ الْخَمْرِ فَاتَّبَعْتُهُمْ فَأَخْبَرْتُهُمْ فَكَثَرُوا ذَلِكَ وَوُثِرَ إِلَيْهِ جَمِيعًا حَتَّى اتَّوَتْ فِي دَارِهِ فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ مَلَكَ مِنْ مُلُوكِ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَخَذَ رَجُلًا فَخِيره بَيْنَ أَنْ يَشْرِبَ الْخَمْرَ أَوْ يَقْتُلَ نَفْسًا أَوْ يَزْنِيَ أَوْ يَأْكُلَ لَحْمَ خَنْزِيرٍ أَوْ يَقْتُلُوهُ فَاخْتَارَ الْخَمْرَ وَإِنَّهُ لَمَّا شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ يُمْتَنِعْ مِنْ شَيْءٍ أَرَادَهُ مِنْهُ وَإِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَشْرِبُهَا فَتَقْبِلَ لَهُ صَلَاةٌ أَوْ بَعِينَ لَيْلَةٍ وَلَا يَمُوتَ وَلِيَّ مِثْلِهِ مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا حَرَمَتْ بِهَا عَلَيْهِ الْجَنَّةُ فَإِنْ مَاتَ فِي أَوْ بَعِينَ لَيْلَةٍ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ وَالْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ

*** سالم بن عبد اللہ اپنے والد (حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے

وصال کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور دیگر کچھ حضرات بیٹھے ہوئے تھے اور اس بات کا تذکرہ کر رہے تھے کہ سب سے بڑا گناہ کون سا ہے تو اس بارے میں ان میں سے کسی کے پاس علم نہیں تھا ان حضرات نے مجھے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا تا کہ میں ان سے اس بارے میں دریافت کروں تو حضرت عبد اللہ نے مجھے بتایا کہ سب سے بڑا گناہ شراب پینا ہے میں ان حضرات کے پاس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا تو ان لوگوں نے اس پر بڑی حیرانگی کا اظہار کیا اور وہ سب لوگ اکٹھے ہو کر ان کی طرف روانہ ہوئے یہاں تک کہ ان کے گھر پہنچ گئے تو حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

”بنی اسرائیل کے ایک بادشاہ نے ایک شخص کو پکڑا اور اسے یہ اختیار دیا کہ یا تو وہ شراب پی لے یا کسی کو قتل کر دے یا زنا کر لے یا خنزیر کا گوشت کھالے ورنہ بادشاہ اسے قتل کر دے گا تو اس نے شراب پینے کو اختیار کر لیا جب اس نے شراب پی لی تو ان لوگوں کا جو ارادہ تھا وہ ان میں سے کسی سے بھی باز نہ آیا (یعنی اس نے باقی تمام گناہ بھی کر لیے) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس کو پیے گا اس کی چاتیوں دن تک نماز قبول نہیں ہوگی اور اگر وہ ایسی حالت میں مر جائے کہ اس کے مٹانہ میں شراب میں سے کچھ بھی موجود ہو تو اس وجہ سے اس پر جنت حرام ہو جائے گی اور اگر وہ ان چالیس دنوں کے دوران مر گیا تو وہ زمانہ جاہلیت کی موت مرے گا“

یہ روایت امام طبرانی نے صحیح سند کے ساتھ نقل کی ہے یہ امام حاکم نے بھی نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ امام مسلم کی شرط کے مطابق صحیح ہے۔

3574 - وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اجْتَنِبُوا أُمَّ الْخَبَائِثِ فَإِنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَتَعَبِدُ وَيَعْتَزِلُ النَّاسَ فَعَلَقَتْهُ امْرَأَةٌ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ خَادِمًا إِنَّا نَدْعُوكَ لَشَهَادَةٍ فَدْخَلَ فَطَفَفَتْ كُلَّمَا يَدْخُلُ بَابًا أَغْلَقَتْهُ دُونَهُ حَتَّى إِذَا أَفْضَى إِلَى امْرَأَةٍ وَضِيئَةٍ جَالِسَةٍ وَعِنْدَهَا غُلَامٌ وَبَاطِيَةٌ فِيهَا خَمْرٌ فَقَالَتْ إِنَّا لَمَ نَدْعُكَ لَشَهَادَةٍ وَلَكِنْ دَعَوْتُكَ لِقَتْلِ هَذَا الْغُلَامِ أَوْ تَقَعِ عَلَيَّ أَوْ تَشْرَبْ كَاسًا مِنَ الْخَمْرِ فَإِنْ أَبَيْتَ صَحْتُ بِكَ وَفَضَحْتُكَ

قَالَ فَلَمَّا رَأَى أَنَّهُ لَا بُدَّ لَهُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ اسْقِنِي كَاسًا مِنَ الْخَمْرِ فَسَقَتْهُ كَاسًا مِنَ الْخَمْرِ فَقَالَ زَيْدُنِي فَلَمْ تَزَلْ حَتَّى وَقَعَ عَلَيْهَا وَقَتْلُ النَّفْسِ فَاجْتَبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ لَا يَجْتَمِعُ إِيْمَانُ وَإِدْمَانُ الْخَمْرِ فِي صَدْرِ رَجُلٍ أَبَدًا وَلْيُوشَكَنَّ أَحَدُهُمَا بِخَرَجِ صَاحِبِهِ

رَوَاهُ ابْنُ حَبَّانٍ فِي صَحِيحِهِ وَاللَّفْظُ لَهُ وَالْبَيْهَقِيُّ مَرْفُوعًا مِثْلَهُ وَمَوْقُوفًا وَذَكَرَ أَنَّهُ الْمَحْفُوظُ

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”تمام برائیوں کی جڑ سے اجتناب کرو کیونکہ تم سے پہلے زمانے میں ایک شخص تھا جو عبادت کیا کرتا تھا اور لوگوں سے الگ تھلگ رہتا تھا ایک عورت نے اس کو بھگانا چاہا اس نے اپنے خادم کو بھیجا اور یہ کہا: ہم تمہیں ایک گواہی کے سلسلے میں بدار ہے ہیں وہ جیسے ہی گھر کے اندر جاتا گیا اس کے پیچھے والا دروازہ بند کر دیا گیا یہاں تک کہ وہ ایک خوبصورت عورت کے پاس پہنچ گیا جو بیٹھی ہوئی تھی اس کے پاس ایک لڑکا بھی تھا ایک پیالے میں شراب پڑی ہوئی تھی اس عورت نے کہا: ہم نے کسی گواہی کے سلسلے میں تمہیں نہیں بلایا ہے بلکہ میں نے تمہیں اس لئے بلایا ہے تاکہ تم اس لڑکے کو قتل کر دو یا میرے ساتھ زنا کرو یا شراب کا ایک پیالہ پی لو! اگر تم نے میری بات نہ مانی تو میں چیخ کر تمہیں رسوا کر دوں گی جب اس زاہد نے دیکھا کہ اب کوئی چارہ نہیں ہے تو اس نے کہا: تم مجھے شراب کا پیالہ پلا دو تو اس عورت نے اسے شراب کا پیالہ پلا دیا تو اس نے کہا: مجھے اور دو! وہ عورت مسلسل اسے شراب دیتی رہی یہاں تک کہ اس نے عورت کے ساتھ زنا بھی کر لیا اور اس جان کو قتل بھی کر دیا (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) تو تم لوگ شراب

سے اجتناب کرو کیونکہ اللہ کی قسم کسی بھی شخص کے پینے میں ایمان اور مستقل شراب پینا کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے ہیں اور عنقریب ان دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کو باہر نکال دے گا۔

یہ روایت امام ابن حبان نے اپنی صحیح میں نقل کی ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں امام بیہقی نے اس روایت کو مرفوع روایت کے طور پر بھی نقل کیا ہے اور موقوف روایت کے طور پر بھی نقل کیا ہے اور یہ بات ذکر کی ہے کہ اس کا موقوف ہونا محفوظ ہے۔

3575 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ آدَمَ لَمَّا أَهْبَطَ إِلَى الْأَرْضِ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ أَيْ رَبِّ أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يَفْسُدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَلِقَدْ سَلَّمَ لَكَ قَالَ إِنِّي أَغْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ . انْفِرُوا قَالُوا رَبَّنَا نَحْنُ أَطْوَعُ لَكَ مِنْ بَنِي آدَمَ قَالَ اللَّهُ لِمَلَائِكَتِهِ هَلُمُّوا مَلَائِكِينَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ فَنَنْظُرَ كَيْفَ يَمْعَلَانِ قَالُوا رَبَّنَا هَارُوتَ وَمَارُوتَ . قَالَ فَاهْبِطَا إِلَى الْأَرْضِ فَتَمَثَّلَ لَهُمَا الزَّهْرَةُ امْرَأَةٌ مِنْ أَحْسَنِ الْبَشَرِ فَجَاءَاَهَا فَسَآلَاَهَا نَفْسَهَا فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ حَتَّى تَتَكَلَّمَا بِهَذِهِ الْكَلِمَةِ مِنَ الْإِشْرَآكِ قَالَا وَاللَّهِ لَا نَشْرُكَ بِاللَّهِ أَبَدًا فَذَهَبَتْ عَنْهُمَا ثُمَّ رَجَعَتْ إِلَيْهِمَا وَمَعَهَا صَبِي تَحْمِلُهُ فَسَآلَاَهَا نَفْسَهَا فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ حَتَّى تَقْتُلَا هَذَا الصَّبِي فَقَالَا وَاللَّهِ لَا نَقْتُلُهُ أَبَدًا فَذَهَبَتْ ثُمَّ رَجَعَتْ بِقَدَحٍ مِنْ خَمْرٍ تَحْمِلُهُ فَسَآلَاَهَا نَفْسَهَا فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ حَتَّى تَشْرَبَا هَذِهِ الْخَمْرَ فَشَرَبَا فَسَكِرَا فَوَقَعَا عَلَيْهَا وَقَتَلَا الصَّبِي فَلَمَّا افَاقَا قَالَتِ الْمَرْأَةُ وَاللَّهِ مَا تَرَكْتُمَا مِنْ شَيْءٍ أَبْتِمَاهُ عَلَى إِلَّا فَعَلْتُمَاهُ حِينَ سَكِرْتُمَا فَخَبِرَا عِنْدَ ذَلِكَ بَيْنَ عَذَابِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَاخْتَارَا عَذَابَ الدُّنْيَا

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ حَبَّانٍ فِي صَحِيحِهِ مِنْ طَرِيقِ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَقَدْ قِيلَ إِنَّ الصَّحِيحَ وَقَفَهُ عَلَى كُتُبِ وَاللَّهُ أَغْلَمُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”جب حضرت آدم علیہ السلام کو زمین کی طرف اتارا گیا تو فرشتوں نے کہا: اے ہمارے پروردگار کیا تو زمین میں اس کو خلیفہ بنا رہا ہے جو زمین میں فساد پیدا کرے گا اور خون بہائے گا اور ہم تیری حمد کے ہمراہ تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تقدیس کا اقرار کرتے ہیں تو پروردگار نے فرمایا میں وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے تو فرشتوں نے کہا: اے ہمارے پروردگار ہم اولاد آدم سے زیادہ تیرے فرمانبردار ہیں تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا: تم فرشتوں میں سے دو فرشتے پیش کرو تاکہ ہم اس بات کو ظاہر کریں کہ وہ کیسے عمل کرتے ہیں تو ان فرشتوں نے عرض کی: اے ہمارے پروردگار ہاروت اور ماروت ہیں نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں ان دونوں کو زمین کی طرف اتار دیا گیا تو ان کے سامنے ایک انتہائی حسین و جمیل عورت آئی وہ دونوں فرشتے اس عورت کے پاس آئے اور یہ خواہش ظاہر کی کہ وہ اس کے ساتھ زنا کرنا چاہتے ہیں تو اس عورت نے کہا: جی نہیں! اللہ کی قسم! ایسا اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم وہ کلمہ نہیں پڑھتے جس میں شرک کا اعتراف ہوتا ہے ان دونوں فرشتوں نے کہا: ہم کبھی بھی کسی کو اللہ

کا شریک قرار نہیں دیں گے پھر وہ ان دونوں کو چھوڑ کر گئی اور ان دونوں کے پاس واپس آئی تو اس کے ساتھ ایک بچہ بھی تھا جس کو اس نے گود میں اٹھایا ہوا تھا ان دونوں فرشتوں نے پھر اس عورت سے قربت کی خواہش ظاہر کی تو اس عورت نے کہا: ایسا اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم اس بچے کو قتل نہیں کر دیتے ان دونوں فرشتوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم تو اسے کبھی قتل نہیں کریں گے پھر وہ عورت گئی اور واپس آئی تو اس کے ساتھ شراب کا ایک پیالہ تھا جسے اس نے اٹھایا ہوا تھا ان دونوں فرشتوں نے پھر اس سے قربت کی خواہش کا اظہار کیا تو اس عورت نے کہا: جی نہیں! اللہ کی قسم! ایسا اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم یہ شراب نہیں پیتے ان دونوں فرشتوں نے شراب پی لی تو انہیں نشہ ہو گیا تو ان دونوں نے اس عورت کے ساتھ زنا بھی کر لیا اور بچے کو بھی قتل کر دیا جب ان دونوں کو ہوش آیا تو اس عورت نے کہا: اللہ کی قسم! تم دونوں جس بھی چیز سے انکار کر رہے تھے تم نے وہی کام کیا جب تم دونوں مدہوش ہو گئے تھے تو ان دونوں فرشتوں کو یہ اختیار دیا گیا کہ وہ یا تو دنیا کا عذاب اختیار کر لیں یا آخرت کا عذاب اختیار کریں تو انہوں نے دنیا کے عذاب کو اختیار کیا۔“

یہ روایت امام احمد نے اور امام ابن حبان نے اپنی صحیح میں زہیر بن محمد کے حوالے سے نقل کی ہے ایک قول کے مطابق صحیح یہ ہے کہ یہ حضرت کعب بن علقمہ پر موقوف روایت ہے باقی اللہ بہتر جانتا ہے۔

3576 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا حُرِّمَتِ الْخَمْرُ مَنَى أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ وَقَالُوا حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَجَعَلَتْ عَدَلًا لِلشُّرَكَ رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَرِجَالُهُ الصَّحِيح

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب شراب کو حرام قرار دے دیا گیا تو نبی اکرم ﷺ کے اصحاب چل کر ایک دوسرے کے پاس گئے اور بولے شراب حرام ہو گئی ہے اور اسے شرک کے برابر قرار دیا گیا ہے۔
یہ روایت امام طبرانی نے نقل کی ہے اور اس کے رجال صحیح کے رجال ہیں۔

3577 - وَعَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجِشَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ قَيْسَ بْنَ سَعِيدٍ بِنَ عِبَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَهُوَ عَلَى مِصْرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَى كَذِبَةٍ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَضْجَعًا مِنَ النَّارِ أَوْ بَيْتًا فِي جَهَنَّمَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ أَتَى عَطْشَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا فُكِّلَ مُسْكِرَ خَمْرٍ وَكُلَّ خَمْرٍ حَرَامٌ وَإِيَّاكُمْ وَالْغُبِرَاءُ وَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ ذَلِكَ يَقُولُ مِثْلَهُ لَمْ يَخْتَلَفْ إِلَّا لِي بَيْتٍ أَوْ مَضْجَعٍ

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو يَعْلَى كِلَاهُمَا عَنْ شَيْخٍ مِنْ حَمِيرٍ لَمْ يُسَمِّهِ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ

ابو تميم جیشانی بیان کرتے ہیں: انہوں نے قیس بن سعید بن عبادہ انصاری جو مصر کے گورنر تھے انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”جو شخص میری طرف کوئی جھوٹی بات جان بوجھ کر منسوب کرے تو وہ جہنم میں اپنی رہائش گاہ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ

ہیں) اپنے گھر تک پہنچنے کے لئے تیار رہے۔“

(راوی نے یہ بھی بتایا کہ) میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”جو شخص شراب پیئے گا وہ قیامت کے دن پیاس کے عالم میں آئے گا خبردار! ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر خمر حرام ہے اور تم غمیراء سے بچنے کی کوشش کرنا۔“

راوی کہتے ہیں میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کو اس کے بعد یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ انہوں نے بھی اس کی مانند روایت نقل کی تو اس میں اختلاف صرف اس بات میں تھا کہ لفظ کمر استعمال ہوا ہے یا ٹھکانا استعمال ہوا ہے

یہ روایت امام احمد اور امام ابو یعلیٰ نے حمیر قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک بزرگ کے حوالے سے جس کا نام انہوں نے بیان نہیں کیا ابو تمیم سے نقل کی ہے۔

3578 - وَرَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ خَرَجَ نَوْرُ الْإِيمَانِ مِنْ جَوْفِهِ
رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”جو شخص شراب پیتا ہے اس کے اندر سے ایمان کا نور نکل جاتا ہے۔“

یہ روایت امام طبرانی نے نقل کی ہے۔

3579 - وَرَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ أَسْقَاهُ اللَّهُ مِنْ حَمِيمٍ جَهَنَّمَ
رَوَاهُ الْبُزَارِيُّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”جو شخص شراب پیئے گا اللہ تعالیٰ اسے جہنم کا گرم پانی پلائے گا۔“

یہ روایت امام بزار نے نقل کی ہے۔

3580 - وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ جِيشَانٍ وَجِيشَانٍ مِنَ الْيَمَنِ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَرَابٍ يَشْرَبُونَهُ بَارِضُهُمْ مِنَ الذَّرَّةِ يُقَالُ لَهُ الْمَزْرَقُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْكِرٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَإِنْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ لِمَنْ يَشْرِبُ الْمُسْكِرَ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ

قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ قَالَ عَرَقُ أَهْلِ النَّارِ أَوْ عَصَاةُ أَهْلِ النَّارِ
رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالتَّيَمِيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حیوان سے تعلق رکھنے ایک شخص آیا حیوان کا تعلق یمن سے ہے اس نے نبی اکرم ﷺ سے اس شراب کے بارے میں دریافت کیا جو ان کے علاقے میں پی جاتی ہے اور جو سے بنائی جاتی ہے اور اس کا نام مزر ہے نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا وہ نشہ آور ہوتی ہے اس نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ عہد ہے کہ جو شخص نشہ آور چیز پیے گا اللہ تعالیٰ اسے طینہ خیال پلائے گا لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! طینہ خیال کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اہل جہنم کا پسینہ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اہل جہنم کا پھوڑ (یعنی ان کا خون پیپ وغیرہ)۔

یہ روایت امام مسلم اور امام نسائی نے نقل کی ہے۔

3581 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا تَقْرِبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ الْجَنبَ وَالسُّكْرَانَ وَالْمَتَضَمِّحَ

بالخلق

رَوَاهُ الْبُزَارِيُّ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: تین شخص ایسے ہیں جن کے قریب فرشتے نہیں جاتے ہیں جنہی شخص: نشہ والا شخص اور جس نے خلوق لگائی ہوئی ہو۔

یہ روایت امام بزار نے صحیح سند کے ساتھ نقل کی ہے۔

3582 - وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا

يَقْبَلُ اللَّهُ لَهُمْ صَلَاةً وَلَا تَصْعَدُ لَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ حَسَنَةُ الْعَبْدِ الْأَبْقَى حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَوْلَاهُ فَيَضَعُ يَدَهُ فِيهِمْ أَيْدِيهِمْ وَالْمَرْأَةُ السَّاحِطَةُ عَلَيْهَا رُوحُهَا حَتَّى يَرْضَى وَالسُّكْرَانُ حَتَّى يَصْحُو

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ فِي صَوَائِدِهَا وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”تین لوگ ایسے ہیں جن کی نماز اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرتا اور ان کی کوئی اچھائی آسمان کی طرف بلند نہیں ہوتی مفرور غلام جب

تک وہ اپنے آقاؤں کے پاس واپس نہیں آجاتا اور اپنا ہاتھ ان کے ہاتھ میں نہیں دے دیتا وہ عورت جس کا شوہر اس سے ناراض ہو جب تک وہ شوہر راضی نہیں ہوتا اور نشہ آور شخص جب تک اسے افاقہ نہیں ہوتا“

یہ روایت امام طبرانی نے معجم اوسط میں امام ابن خزیمہ اور امام ابن حبان نے اپنی اپنی صحیح میں اور امام بیہقی نے نقل کی ہے۔

3583 - وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ اللَّهُ بَعَثَنِي رَحْمَةً وَهَدَى

لِلْعَالَمِينَ وَأَمَرَنِي أَنْ أَمْحَقَ الْمَزَامِيرَ وَالْكِبَارَاتِ يَعْنِي الْبُرَابِطَ وَالْمَعَارِيفَ وَالْأَوْثَانَ الَّتِي كَانَتْ تَعْدُ فِي

الْجَاهِلِيَّةِ وَأَقْسَمَ رَبِّي بِعِزَّتِهِ لَا يَشْرَبُ عَبْدٌ مِنْ عِبِيدِي جُرْعَةً مِنْ خَمْرٍ إِلَّا سَقَيْتُهُ مَكَايَا مِنْ حَمِيمٍ جَهَنَّمَ

مَعْدَهَا أَوْ مَغْفُورًا لَهُ وَلَا يَسْقِيهَا صَبِيًا صَغِيرًا إِلَّا سَقَيْتُهُ مَكَايَا مِنْ حَمِيمٍ جَهَنَّمَ مَعْدَهَا أَوْ مَغْفُورًا لَهُ وَلَا يَدْعُهَا

عبد من عہدیدی من مخالفتی إلا سقیتهایاہ من حظیرة القدس

رواہ أحمد من طریق علی بن زید

البرابط جمع برابط بفتح الباء بن الموحدين وهو العود

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام جہان کے لئے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا ہے اور اس نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں آلات موسیقی اور بربط اور معازف (یہ بھی آلات موسیقی ہیں) توڑ دوں اور ان بتوں کو بھی توڑ دوں جن کی زمانہ جاہلیت میں عبادت کی جاتی تھی اور میرے پروردگار نے اپنی عزت کی قسم اٹھا کر یہ بات بیان کی ہے کہ میرے بندوں میں سے جو بندہ شراب کا ایک گھونٹ پیئے گا تو میں اس کو اس کی جگہ جہنم کا گرم پانی پلاؤں گا خواہ اس کو عذاب دیا جائے یا اس کی مغفرت ہو جائے اور جو شخص کسی چھوٹے بچے کو یہ پلائے گا تو میں اس کو بھی اس کی جگہ جہنم کا گرم پانی پلاؤں گا خواہ اس شخص کو عذاب دیا جائے یا اس کی مغفرت ہو چکی ہو اور میرے بندوں میں سے جو بندہ میرے خوف کی وجہ سے اسے چھوڑ دے گا تو میں اسے حظیرة القدس میں سے سیراب کروں گا۔“

یہ روایت امام احمد نے علی بن زید کے حوالے سے نقل کی ہے

لفظ البرابط لفظ بربط کی جمع ہے اس سے مراد عود (مخصوص قسم کا آلہ ہے)۔

3584 - وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ الْخَمْرَ وَهُوَ يَقْدِرُ

عَلَيْهِ لَأَسْقِيَهُ مِنْهُ فِي حَظِيرَةِ الْقُدُسِ وَمَنْ تَرَكَ الْخَرِيرَ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ لَأَكْسُوهُ إِيَّاهُ فِي حَظِيرَةِ الْقُدُسِ

رواہ البزار بإسناد حسن

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”جو شخص شراب کو ترک کر دے اور وہ اس پر قدرت بھی رکھتا ہو تو میں اس کو حظیرة القدس میں سے ضرور پلاؤں گا اور جو شخص ریشم کو ترک کر دے اور وہ اس کی قدرت بھی رکھتا ہو تو میں اس کو حظیرة القدس میں لباس پہننے کے لئے دوں گا۔“

یہ روایت امام بزار نے حسن سند کے ساتھ نقل کی ہے۔

3585 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرِهَ أَنْ يَسْقِيَهُ

اللَّهُ الْخَمْرَ فِي الْآخِرَةِ فَلْيَتْرَكْهَا فِي الدُّنْيَا وَمَنْ سَرِهَ أَنْ يَكْسُوهُ اللَّهُ الْخَرِيرَ فِي الْآخِرَةِ فَلْيَتْرَكْهُ فِي الدُّنْيَا

رواہ الطبرانی فی الأوسط ورواہ ثقات إلا شیخہ المقدم بن داود وقد وثق وله شواهد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے آخرت میں خمر پلائے تو اسے دنیا میں اس کو ترک کر دینا چاہیے اور جو شخص یہ چاہتا ہو کہ

اللہ تعالیٰ اسے آخرت میں ریشم پہنائے اسے دنیا میں اس کو ترک کر دینا چاہیے“

یہ روایت امام طبرانی نے معجم اوسط میں نقل کی ہے اس کے تمام راوی ثقہ ہیں صرف امام طبرانی نے کے استاد مقدم بن داؤد کا معاملہ مختلف ہے انہیں بھی ثقہ قرار دیا گیا ہے اس روایت کے شواہد موجود ہیں۔

3588 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَرِبَ حَسَوَةً مِنْ خَمْرٍ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ مِنْهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ صِرَافًا وَلَا عَدْلًا وَمَنْ شَرِبَ كَأْسًا لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ صَلَاتَهُ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ نَهْرِ الْخَبَالِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا نَهْرُ الْخَبَالِ قَالَ صَدِيدُ أَهْلِ النَّارِ

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ مِنْ رِوَايَةِ حَكَمِ بْنِ نَافِعٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ”جو شخص شراب کا ایک گھونٹ پیئے گا اللہ تعالیٰ اس کی کوئی فرض یا نفل عبادت قبول نہیں کرے گا“ اور جو شخص اس کا ایک پیالہ پیئے گا اللہ تعالیٰ چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں کرے گا“ اور باقاعدگی سے شراب پینے والے شخص کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے ذمہ یہ بات لازم ہے کہ وہ نہر خبال میں سے اس کو پلائے“ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! نہر خبال کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اہل جہنم کی پیپ (کی نہر ہے)۔“

یہ روایت امام طبرانی نے حکم بن نافع کی نقل کردہ روایت کے طور پر نقل کی ہے۔

3587 - وَرَوَى عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَبْتَغِيَنَّ أَنَا مِنْ أَمِيٍّ عَلَى أَشْرٍ وَبَطَرٍ وَلَعِبٍ وَلَهْوٍ فَيَصْبَحُوا قُرْدَةً وَخَنَازِيرَ بَاسْتِحْلَالِهِمُ الْمَخَارِمَ وَالتَّخَاذِهِمُ الْقَيْنَاتِ وَشُرْبِهِمُ الْخَمْرِ وَبَاكِلِهِمُ الرِّبَا وَلِبْسِهِمُ الْخَبِيرِ

رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ الْإِمَامِ أَحْمَدَ فِي رِوَايَةٍ وَتَقْدِمَ حَدِيثِ أَبِي أُمَامَةَ فِي مَعْنَاهُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میری امت کے کچھ افراد ہوں اور حب اور فضولیات میں رات بسر کر رہے ہوں گے اور صبح کے وقت وہ بند اور خنزیر بن جائیں گے اس کی وجہ یہ ہوگی کہ انہوں نے حرام چیزوں کو حلال کیا ہوگا“ اور گانے والی عورتیں رکھی ہوں گی اور شراب پی ہوگی اور سود کھایا ہوگا“ اور ریشم پہنا ہوگا۔“

یہ روایت عبداللہ بن امام احمد نے ایک روایت میں نقل کی ہے اس سے پہلے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ایک حدیث گزر چکی ہے جو اس مفہوم کی ہے۔

3588 - وَعَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَشْرَبُ نَاسٌ مِنْ أَمِيٍّ الْخَمْرَ يَسْمُونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا يَضْرِبُ عَلَى رُؤُسِهِمُ بِالْمَعَارِزِ وَالْقَيْنَاتِ يَحْسِفُ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ وَيَجْعَلُ مِنْهُمْ الْقُرْدَةَ وَالْخَنَازِيرَ

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهَ وَابْنُ حِبَّانَ فِي صَحِيحِهِ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ”میری امت کے کچھ افراد شراب پیئیں گے اور اس کا نام تبدیل کر دیں گے ان کے سرہانے آلات موسیقی بجائے جائیں گے اور گانے والی عورتیں ہوں گی اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو زمین میں دھنسا دے گا“ اور ان میں سے کچھ لوگوں کو بندر اور خنزیر بنادے گا“

یہ روایت امام ابن ماجہ نے اور امام ابن حبان نے اپنی صحیح میں نقل کی ہے۔

3589 - وَعَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي هَذِهِ الْأُمَّةُ خَسَفَ وَمَسَخَ وَقَذَفَ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى ذَلِكَ قَالَ إِذَا ظَهَرَتِ الْقِيَانُ وَالْمَعَارِفُ وَشَرِبَتِ الْخُمُورُ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مِنْ رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْقَدُوسِ وَقَدْ وثَّقَ وَقَالَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ مُرْسَلًا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اس امت میں زمین میں دھنسائے جانے شکلیں تبدیل کیے جانے اور آسمان سے پتھر نازل ہونے (کا عذاب ہوگا) مسلمانوں میں سے ایک صاحب نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایسا کب ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب گانے والی عورتیں اور آلات موسیقی غالب آجائیں گے اور شراب پی جائے گی“

یہ روایت امام ترمذی نے عبد اللہ بن عبد القدوس کے حوالے سے نقل کی ہے جسے ثقہ قرار دیا گیا ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ حدیث ”غریب“ ہے یہ روایت اعمش کے حوالے سے عبد الرحمن بن سابط کے حوالے سے ”مرسل“ روایت کے طور پر بھی نقل کی گئی ہے۔

3590 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي وَهُوَ يَشْرِبُ الْخَمْرَ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ شَرْبَهَا فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي وَهُوَ يَتَحَلَّى الذَّهَبَ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ لِبَاسَهُ فِي الْجَنَّةِ

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتَّيْمِيُّ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ ثِقَاتٍ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”میری امت کا جو شخص انتقال کر جائے اور وہ شراب پیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت میں اس کو پینا حرام قرار دیدے گا“ اور میری امت کا جو شخص ایسی حالت میں مر جائے کہ وہ سونا پہنتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت میں اس (سونے) کو پہننا حرام کر دے گا“

یہ روایت امام احمد اور امام طبرانی نے نقل کی ہے اور امام احمد کے راوی ثقہ ہیں۔

3591- وَعَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ

فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فِي الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوهُ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَلَقِظَهُ إِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرَبُوا الْخَمْرَ فَاجْلِدُواهُمْ

ثُمَّ إِنْ شَرَبُوا فَاجْلِدُواهُمْ ثُمَّ إِنْ شَرَبُوا فَاقْتُلُوهُمْ

وَرَوَاهُ ابْنُ حَبَّانَ فِي صَحِيحِهِ بِنَحْوِهِ

✽ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو شخص شراب پیئے اسے کوڑے لگاؤ اگر وہ دوبارہ ایسا کرے (تو دوبارہ کوڑے لگاؤ) اگر چوتھی مرتبہ ایسا کرے تو اسے قتل

کردو“

یہ روایت امام ترمذی اور امام ابو داؤد نے نقل کی ہے اور ان کی روایت کے الفاظ یہ ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”جب وہ لوگ شراب پیئے تو تم انہیں کوڑے لگاؤ پھر اگر وہ شراب پییں تو کوڑے لگاؤ پھر اگر وہ شراب پییں تو کوڑے

لگاؤ پھر اگر وہ شراب پییں تو انہیں قتل کردو“

یہ روایت امام ابن حبان نے اپنی صحیح میں اس کی مانند نقل کی ہے۔

3592- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَكَرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ

إِنْ سَكَرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ سَكَرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فِي الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

وَعِنْدَهُمَا فَإِنْ عَادَ فِي الرَّابِعَةِ فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ

قَالَ الْحَافِظُ قَدْ جَاءَ قَتْلُ شَارِبِ الْخَمْرِ فِي الْمَرَّةِ الرَّابِعَةِ مِنْ غَيْرِ مَا وَجَّهَ صَحِيحٌ وَهُوَ مَنْسُوخٌ وَاللَّهُ

أَعْلَمُ

✽ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جب اسے نشہ ہو جائے تو اسے کوڑے لگاؤ پھر اگر اسے نشہ ہو جائے تو اسے کوڑے لگاؤ پھر اگر اسے نشہ ہو جائے تو اسے

کوڑے لگاؤ اگر وہ چوتھی مرتبہ بھی ایسا کرتا ہے تو اسے قتل کردو“

یہ روایت امام ابو داؤد امام نسائی امام ابن ماجہ نے نقل کی ہے ان دونوں کی روایت میں یہ الفاظ ہیں:

3592- سنن الدارمی ومن کتاب الذمیری باب العقوبة فی تریب الخمر حدیث: 2078 سنن أبی داود کتاب الحدود باب

دا تنابع فی تریب الخمر حدیث: 3908 سنن ابن ماجہ کتاب الحدود باب من تریب الخمر مرارا حدیث: 2568 السنن

للسنن کتاب الذمیری ذکر الروایات المغلطات فی تریب الخمر حدیث: 5591 السنن الکبریٰ للنسائی کتاب الذمیری

ر ذکر الذمیری التي خفف علیها علیہ وسلم بالنسبی عن ذکر الروایات المغلطات فی تریب الخمر وحمد العبد حدیث:

5027 السنن الکبریٰ للبیہقی کتاب الذمیری والحد فیها باب من أقیم علیہ الحد أربع مرات ثم عاد له حدیث:

16277 مسند أحمد بن حنبل مسند أبی هريرة رضي الله عنه حدیث: 10341

”اگر وہ چوتھی مرتبہ پھر ایسا کرتا ہے تو اس کی گردن اڑا دو“

حافظ بیان کرتے ہیں: چوتھی مرتبہ کے بعد شراب پینے والے شخص کو قتل کرنے کے بارے میں ایسی روایات منقول ہیں جو زیادہ مستند نہیں ہیں لیکن یہ حکم منسوخ ہے باقی اللہ بہتر جانتا ہے۔

3593 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ تَقْبَلْ لَهُ صَلَاةُ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ لَمْ تَقْبَلْ لَهُ صَلَاةُ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ فِي الرَّابِعَةِ لَمْ تَقْبَلْ لَهُ صَلَاةُ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ لَمْ يَتَبِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَقَاهُ مِنْ نَهْرِ الْخَبَالِ

قِيلَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمَا نَهْرُ الْخَبَالِ قَالَ نَهْرٌ يَجْرِي مِنْ صَدِيدِ أَهْلِ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَحَسَنَهُ وَالْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ مَوْقُوفًا عَلَيْهِ مُخْتَصِرًا وَلَفْظُهُ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَلَمْ يَنْتَشِ لَمْ تَقْبَلْ لَهُ صَلَاةُ مَا دَامَ فِي جَوْفِهِ أَوْ عُرِفَ مِنْهَا شَيْءٌ وَإِنْ مَاتَ مَاتَ كَافِرًا وَإِنْ انْتَشَى لَمْ تَقْبَلْ مِنْهُ صَلَاةُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَإِنْ مَاتَ فِيهَا مَاتَ كَافِرًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو شخص شراب پیتا ہے اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں ہوتی اگر وہ توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے اگر وہ پھر یہ کام کرے تو پھر چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی اگر وہ توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے اگر وہ دوبارہ یہ کام کرے تو پھر اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں ہوتی اگر وہ توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے لیکن اگر وہ شخص چوتھی مرتبہ یہ کام کرے تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی پھر اگر وہ توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول نہیں کرتا اور اس پر غضب کا اظہار کرتا ہے اور اسے نہر خبال میں سے پلائے گا۔“

ان سے دریافت کیا گیا: اے ابو عبدالرحمن! نہر خبال کیا ہے؟ انہوں نے بتایا: یہ ایک ایسی نہر ہے جس میں اہل جہنم کی پیپ بہتی ہے۔

یہ روایت امام ترمذی نے نقل کی ہے انہوں نے اسے حسن قرار دیا ہے اسے امام حاکم نے بھی نقل کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ سند کے اعتبار سے صحیح ہے امام نسائی نے اسے ان پر موقوف روایت کے طور پر اور مختصر روایت کے طور پر نقل کیا ہے جس کے الفاظ یہ ہیں:

”جو شخص شراب پی لے اور نشے کا شکار نہ ہو تو اس کی نماز قبول نہیں ہوگی جب تک وہ شراب اس کے پیٹ میں یا اس کی رگوں میں موجود رہے گی اگر وہ مر گیا تو کافر ہونے کے طور پر مرے گا اور اگر وہ نشے کا شکار ہو جائے تو پھر اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں ہوگی اور اگر وہ اس دوران مر گیا تو وہ کافر ہونے کے طور پر مرے گا۔“

3594 - وَفِي رِوَايَةٍ لِلنسائي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

شرب الخمر فجعلها في بطنه لم تقبل منه صلاة سبعا وان مات فيها مات كافرا فان اذهبت هلكه هل نفس من الفرائض ولقي رواية عن القرآن لم تقبل منه صلاة أربعين يوما وان مات فيها مات كافرا

امام نسائی کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما فرمایا: ہا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”جو شخص شراب پیتا ہے اور اپنے پیٹ میں اسے ڈال لیتا ہے تو سات دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی اور اگر وہ اس دوران مر جائے تو کافر ہونے کے طور پر مرے گا اور اگر اس کی قتل فرائض میں سے کسی چیز کے حوالے سے رخصت ہو جائے (اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) قرآن کے حوالے سے رخصت ہو جائے تو بھی چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوگی اور اگر وہ اس دوران مر گیا تو کافر ہونے کے طور پر مرے گا۔“

3595 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَسَكِرَ لَمْ تَقْبَلْ لَهُ صَلَاةُ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ فَشَرِبَ فَسَكِرَ لَمْ تَقْبَلْ لَهُ صَلَاةُ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ فَشَرِبَ فَسَكِرَ لَمْ تَقْبَلْ لَهُ صَلَاةُ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ فِي الرَّابِعَةِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ قَالَ عَصَاةُ أَهْلِ النَّارِ

رواه ابن حبان في صحيحه ورواه الحاكم مختصرا بعبارة قال لا يشرب الخمر رجل من أمي فقبل له صلاة أربعين صباحا وقال صحيح على شرطهما

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو شخص شراب پیئے اور اسے نشہ ہو جائے تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوگی اور اگر وہ مر گیا تو جہنم میں ہو جائے گا اگر وہ توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لے گا اور اگر وہ دوبارہ یہ کام کرے گا اور شراب پیئے اور نشے کا شکار ہو جائے تو اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں ہوگی اگر وہ اس دوران مر گیا تو جہنم میں جائے گا اگر اس نے توبہ کر لی تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لے گا اگر وہ دوبارہ یہی کام کرے اور نشے کا شکار ہو جائے تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوگی اور اگر وہ مر گیا تو جہنم میں جائے گا اور اگر اس نے توبہ کر لی تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لے گا اور اگر اس نے چوتھی مرتبہ ایسا کیا تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ یہ بات لازم ہے کہ قیامت کے دن اسے طینہ خبال میں سے پلائے لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! طینہ خبال کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اہل جہنم کا نچوڑ (یعنی ان کا خون اور پیپ وغیرہ)۔“

یہ روایت امام ابن حبان نے اپنی صحیح میں نقل کی ہے امام حاکم نے اس کا کچھ حصہ مختصر روایت کے طور پر نقل کیا ہے جس میں یہ الفاظ ہیں

”میری امت کا جو بھی شخص شراب پیئے گا تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوگی۔“

امام حاکم بیان کرتے ہیں: یہ ان دونوں حضرات کی شرط کے مطابق صحیح ہے۔

3596 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَنْ خَمَرَ خَمْرًا وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَنْ شَرِبَ مُسْكِرًا بَخَسَتْ صَلَاتُهُ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قِيلَ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ صَدِيدُ أَهْلِ النَّارِ وَمَنْ سَقَاهُ صَغِيرًا لَا يَعْرِفُ حَلَالَهُ مِنْ حَرَامِهِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے جو شخص نشہ آور چیز پی لے گا اس کی چالیس دن کی نماز ضائع ہو جائے گی اگر وہ توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لے گا (اگر وہ بار بار یہ کام کرتا ہے) یہاں تک کہ اگر چوتھی مرتبہ بھی ایسا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ یہ بات لازم ہے کہ اسے طینہ خبال میں سے پلائے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! طینہ خبال کیا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اہل جہنم کی پیپ اور جو شخص کسی چھوٹے بچے کو اس (شراب میں) سے پلائے جو بچہ حلال یا حرام میں تمیز نہ کر سکتا ہو تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ یہ بات لازم ہے کہ اس شخص کو طینہ خبال میں سے پلائے۔“

یہ روایت امام ابوداؤد نے نقل کی ہے۔

3597 - وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ يَرْضَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَإِنْ مَاتَ كَافِرًا وَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ كَانَ حَقُّهُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ قَالَ صَدِيدُ أَهْلِ النَّارِ

رَوَاهُ أَحْمَدُ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ أَيْضًا وَابْنُ أَبِي ذَرٍّ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ

سیدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے

”جو شخص شراب پیئے تو اللہ تعالیٰ چالیس دن تک اس سے راضی نہیں ہوگا اگر اس نے توبہ کر لی تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لے گا اگر وہ دوبارہ یہی کام کرے گا تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ یہ بات لازم ہے کہ اسے طینہ خبال میں سے پلائے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! طینہ خبال کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اہل جہنم کی پیپ۔“

یہ روایت امام احمد نے حسن سند کے ساتھ نقل کی ہے اسے امام احمد نے اور امام بزار نے اور امام طبرانی نے حضرت ابودرغفاری رضی اللہ عنہ سے منقول روایت کے طور پر بھی حسن سند کے ساتھ نقل کیا ہے۔

3598 - وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ سَحَطَ اللَّهُ عَلَيْهِ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا وَمَا يَدْرِيهِ لَعَلَّ مَنِيَّتَهُ تَكُونُ فِي تِلْكَ اللَّيَالِي فَإِنْ عَادَ سَحَطَ اللَّهُ عَلَيْهِ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا وَمَا يَدْرِيهِ لَعَلَّ مَنِيَّتَهُ تَكُونُ فِي تِلْكَ اللَّيَالِي فَإِنْ عَادَ سَحَطَ اللَّهُ عَلَيْهِ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَهَذِهِ عَشْرُونَ وَمِائَةٌ لَيْلَةً

فَإِنْ غَادَ فَهَؤُلَاءِ رَدَعَةُ الْعَمَالِ قَبْلَ وَمَا رَدَعَةُ الْعَمَالِ لَأَنْ عَرَفَ النَّارَ وَصَدَّعَهُمْ

رَوَاهُ الْأَصْبَهَانِيُّ وَفِيهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمِيصٍ وَمَنْ لَا يَحْضُرُنِي خَالَهُ

سندہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

”جو شخص شراب پیتا ہے اللہ تعالیٰ چالیس دن تک اس سے ناراض رہتا ہے اور وہ شخص یہ تو نہیں جانتا کہ ہوسکتا ہے اسی دوران اسے موت آجائے اگر وہ شخص دوبارہ ایسا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ چالیس دن تک اس سے ناراض رہتا ہے اور آدن کو لیا پتہ کہ وہ اسی دوران مرجائے اور اگر آدمی پھر یہ کام کرے تو اللہ تعالیٰ چالیس دن تک اس سے ناراض رہتا ہے تو یہ کل ایک سو بیس دن ہو جاتے ہیں اگر وہ پھر یہ کام کرے تو وہ رذیۃ النہال میں جائے گا عرض کی گئی: رذیۃ النہال کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اہل جہنم کا پسینہ اور ان کی پیپ“

یہ روایت امام اصہبانی نے نقل کی ہے اس میں ایک راوی اسماعیل بن عیاش اور ایک راوی ہے جس کی حالت اس وقت میرے ذہن میں نہیں ہے۔

3599 - وَرَوَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَارَقَ

الدُّنْيَا وَهُوَ سَكْرَانٌ دَخَلَ الْقَبْرَ سَكْرَانٌ وَبَعَثَ مِنْ قَبْرِهِ سَكْرَانٌ وَأَمْرٌ بِهِ إِلَى النَّارِ سَكْرَانٌ إِلَى جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ

سَكْرَانٌ فِيهِ عَيْنٌ يَجْرِي مِنْهَا الْقُرْجُ وَالْدَّمُ وَهُوَ طَعَامُهُمْ وَشَرَابُهُمْ مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ

رَوَاهُ الْأَصْبَهَانِيُّ وَأَظْنَهُ فِي مُسْنَدِ أَبِي يَعْلَى أَيْضًا مُخْتَصَرًا وَفِيهِ نَكَارَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”جو شخص نشے کے عالم میں دنیا سے رخصت ہو تو وہ قبر میں بھی نشے کے عالم میں داخل ہوگا اور اسے اس کی قبر سے جب اٹھایا جائے گا تو بھی وہ نشے کے عالم میں ہوگا اور اسے جہنم کی طرف لے جانے کا حکم دیا جائے گا تو بھی وہ نشے کے عالم میں ہوگا اسے پہاڑ کی طرف لے جایا جائے گا جس کا نام سکران ہوگا اس میں ایک چشمہ ہوگا جس میں سے پیپ اور خون بہتا ہوگا ان لوگوں کا کھانا اور پینا یہی ہوگا جب تک آسمان اور زمین قائم رہیں گے۔“

یہ روایت امام اصہبانی نے نقل کی ہے اور میرا خیال ہے یہ مسند ابو یعلیٰ میں بھی ہے اور مختصر روایت کے طور پر ہے اور اس میں

منکر ہوتا پایا جاتا ہے۔

3600 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ

سَكْرًا مَرَّةً وَاحِدَةً فَكَأَنَّمَا كَانَتْ لَهُ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا فَسَلَبَهَا وَمَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ سَكْرًا كَانَ حَقًّا

3600- المسندك على الصحيحين للماكم كتاب الأثرية والوجه الثالث: حديث: 7302 السنن الكبرى للبيهقي كتاب

الصلاة: جامع أبواب المرافقة: باب زوال العقل بالسكر لا يكون عندا في سقوط الفرض عنه: حديث: 1694 السنن الصغير

للبيهقي كتاب الأثرية: باب الأثرية: حديث: 2662 مسند أحمد بن حنبل مسند عبد الله بن عمرو بن العاص رضي الله

عنه: حديث: 6489 المعجم الأوسط للطبرانی: باب العين: باب التيمم من اسمه: حديث: 6484

عَلَى اللَّهِ أَنْ يَشْفِيَهُ مِنْ طَبِئَةِ الْخَبَالِ قَبْلَ وَمَا طَبِئَةُ الْخَبَالِ قَالَ عَصَاةُ أَهْلِ جَهَنَّمَ
رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”جو شخص نشے کے عالم میں ایک مرتبہ نماز ترک کر دیتا ہے تو گویا اس کے پاس دنیا اور اس میں موجود سب کچھ تھا اور وہ اس سے چھین لیا گیا اور جو شخص نشے کے عالم میں چار مرتبہ نماز ترک کر دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ یہ بات لازم ہے کہ وہ اسے طینہ خبال میں سے پلاسے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! طینہ خبال کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اہل جہنم کا نچوڑ (یعنی ان کا خون پیپ پسینہ وغیرہ)“

یہ روایت امام حاکم نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ سند کے اعتبار سے صحیح ہے۔

3601 - وَرَوَى أَحْمَدُ مِنْهُ مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ سَكْرًا مَرَّةً وَاحِدَةً فَكَأَنَّمَا كَانَتْ لَهُ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا فُلسِهَا
وَرَوَاهُ ثِقَاتٌ

امام احمد نے اس کا کچھ حصہ نقل کیا ہے: (جو درج ذیل ہے):

”جو شخص نشے کے عالم میں ایک مرتبہ نماز کو ترک کرتا ہے تو گویا اس کے پاس دنیا اور اس میں جو کچھ موجود تھا اس سے وہ سب چھین لیا گیا۔ اس کے راوی ثقہ ہیں۔

3602 - وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَحَلَّتْ أُمِّيْ خُمُسًا
فَعَلَيْهِمُ الدَّمَارُ إِذَا ظَهَرَ التَّلَاعُنْ وَشَرِبُوا الْخُمُورَ وَلَبَسُوا الْحَرِيرَ وَاتَّخَذُوا الْقِيَانَ وَاسْتَكْفَى الرِّجَالُ بِالرِّجَالِ
وَالنِّسَاءُ بِالنِّسَاءِ

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَتَقَدَّمَ فِي لِبْسِ الْحَرِيرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جب میری امت پانچ چیزوں کو حلال قرار دیدے گی تو ان کی بربادی لازم آئے گی جب ایک دوسرے پر لعنت کرنا عام ہو جائے اور وہ لوگ شراب پیئیں اور ریشم پہنیں اور گانے والی عورتیں رکھیں اور مرد مردوں پر اور عورتیں عورتوں پر اکتفاء کریں“
یہ روایت امام بیہقی نے نقل کی ہے اس سے پہلے یہ ریشم پہننے سے متعلق باب میں گزر چکی ہے۔

التَّرْهِيْبُ مِنَ الزَّيْنَا سِيمَا بِحَلِيلَةِ الْجَارِ وَالْمَغِيْبَةِ وَالتَّرْغِيْبُ فِي حِفْظِ الْفَرْجِ

باب: زنا کرنے کے بارے میں ترہیبی روایات بطور خاص پڑوسی کی بیوی یا ایسی عورت کے ساتھ زنا کرنا

جس کا شوہر موجود نہ ہو نیز شرم گاہ کی حفاظت کے بارے میں ترہیبی روایات

3603 - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرْنِيُ الزَّانِيُ حِينَ

يَرْنِيُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرِبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

وَزَادَ النَّسَائِيُّ فِي رِوَايَةٍ: فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ
وَرَوَاهُ الْبُزَارُ مُخْتَصَرًا: لَا يَسْرِقُ السَّارِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَزْنِي الزَّانِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ إِلَّا يَمَانُ أَحْرَمَ عَلَى اللَّهِ
مِنْ ذَلِكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”زنا کرنے والا زنا کرتے ہوئے مومن نہیں رہتا چوری کرنے والا چوری کرتے ہوئے مومن نہیں رہتا شراب پینے
والا شراب پیتے ہوئے مومن نہیں رہتا“

یہ روایت امام بخاری اور امام مسلم امام ابو داؤد اور امام نسائی نے نقل کی ہے امام نسائی نے ایک روایت میں یہ الفاظ زائد نقل
کیے ہیں:

”جب وہ ایسا کرتا ہے تو اپنی گردن سے اسلام کا پتہ اتار دیتا ہے اگر وہ توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول کر لیتا ہے۔“

یہ روایت امام بزار نے مختصر روایت کے طور پر نقل کی ہے (جس کے الفاظ یہ ہیں):

”چوری کرنے والا چوری کرتے ہوئے مومن نہیں رہتا زنا کرنے والا زنا کرتے ہوئے مومن نہیں رہتا ایمان اللہ تعالیٰ کے
نزدیک اس سے زیادہ معزز ہے۔“

3604 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ

أَمْرِيءٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا يَأْخُذَنِي ثَلَاثُ الثَّيِّبِ الزَّانِي وَالنَّفْسِ بِالنَّفْسِ
وَالتَّارِكِ لِدِينِهِ الْمَفَارِقِ لِلْجَمَاعَةِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو بھی مسلمان شخص اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ہوں تو اس
کا خون بہانا جائز نہیں ہے البتہ تین میں سے ایک صورت کا معاملہ مختلف ہے شادی شدہ زانی، جان کے بدلے میں جان، اپنے
دین کو ترک کر کے (مسلمانوں کی) جماعت سے علیحدگی اختیار کرنے والا شخص“

یہ روایت امام بخاری امام مسلم امام ابو داؤد امام ترمذی اور امام نسائی نے نقل کی ہے۔

3605 - وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ أَمْرِيءٍ مُسْلِمٍ

يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ زَنَا بَعْدَ إِحْصَانٍ فَإِنَّهُ يَرْجَمُ وَرَجُلٌ خَرَجَ
مُحَارِبًا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ فَإِنَّهُ يُقْتَلُ أَوْ يَصْلَبُ أَوْ يَنْفَى مِنَ الْأَرْضِ أَوْ يُقْتَلُ نَفْسًا فَيُقْتَلُ بِهَا

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو بھی مسلمان اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اس کا خون بہانا تین میں سے کسی ایک صورت میں جائز ہو سکتا ہے مہمن ہونے کے باوجود زنا کا ارتکاب کرنا کیونکہ ایسے شخص کو سنگسار کیا جائے گا ایک وہ شخص جو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرنے کے لئے لکھا ہے تو ایسے شخص کو یا تو قتل کر دیا جائے گا یا مصلوب کر دیا جائے گا یا ہلا وطن کر دیا جائے گا اور ایک وہ شخص جو کسی کو قتل کر دیتا ہے تو اس کے بدلے میں اسے قتل کر دیا جائے گا“

یہ روایت امام ابو داؤد اور امام نسائی نے نقل کی ہے۔

3606 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا

بَغَايَا الْعَرَبِ يَا بَغَايَا الْعَرَبِ إِنَّ أَعْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الزِّنَا وَالشَّهْوَةَ الْخَفِيَّةَ

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ بِإِسْنَادَيْنِ أَحَدُهُمَا صَوِّحَ وَقَدْ قِيدَهُ بَعْضُ الْحَفَازِ الرِّيَاءَ بِالرَّاءِ وَالْيَاءَ

حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اے عربوں کی فاحشہ عورتو! اے عربوں کی فاحشہ عورتو! مجھے تمہارے بارے میں سب سے زیادہ اندیشہ زنا اور پوشیدہ شہوت کا ہے۔

یہ روایت امام طبرانی نے دو اسناد کے ساتھ نقل کی ہے جن میں سے ایک سند صحیح ہے اور بعض حافظان حدیث نے لفظ رباء نقل کیا ہے۔

3607 - وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْتَحُ

أَبْوَابُ السَّمَاءِ نِصْفَ اللَّيْلِ فَيَنَادِي مُنَادٍ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيَسْتَجَابُ لَهُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطَى هَلْ مِنْ مَكْرُوبٍ

فَيُفْرَجُ عَنْهُ فَلَا يَبْقَى مُسْلِمٌ يَدْعُو بِدَعْوَةٍ إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ إِلَّا زَانِيَةً تَسْعَى بِفَرْجِهَا أَوْ عَشَارًا

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”نصف رات کے وقت آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ایک منادی پکار کر یہ کہتا ہے: کیا کوئی دعا کرنے والا ہے کہ اس کی دعا قبول ہو کیا کوئی مانگنے والا ہے کہ اسے دیا جائے کیا کوئی پریشان حال شخص ہے کہ اس کی پریشانی ختم کی جائے (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں:) تو جو بھی مسلمان اس وقت دعا مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول کر لیتا ہے البتہ زنا کرنے والی عورت کا معاملہ مختلف ہے جو اپنی شرم گاہ کے عوض میں کمائی کرتی ہے یا ٹیکس (یا بھتہ) وصول کرنے والے کا معاملہ مختلف ہے۔“

3608 - رَفِي رِوَايَةِ إِنْ اللَّهُ يَدْنُو مِنْ خَلْقِهِ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَسْتَغْفِرُ إِلَّا لِبَغْيٍ بِفَرْجِهَا أَوْ عَشَارِ

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتَّبْرَانِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَتَقَدَّمَ فِي بَابِ الْعَمَلِ عَلَى الصَّدَقَةِ

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

”بے شک اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے قریب ہو جاتا ہے اور جو مغفرت طلب کرتا ہے اس کی مغفرت کر دیتا ہے البتہ اپنی شرم گاہ

کے حوالے سے سرکشی کرنے والی عورت (یعنی زانیہ عورت) اور بھتہ وصول کرنے والے کا معاملہ مختلف ہے۔

یہ روایت امام احمد اور امام طبرانی نے نقل کی ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں۔ یہ روایت اس سے پہلے صدقہ وصول کرنے کا کام کرنے سے متعلق باب میں گزر چکی ہے۔

3609 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَسْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ الزَّانَا تَشْتَعِلَ

وَجُوهُهُمْ نَارًا

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ بِإِسْنَادٍ فِيهِ نَظَرٌ

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”بے شک زنا کرنے والوں کے چہروں کو آگ میں جلایا جائے گا“

یہ روایت امام طبرانی نے ایسی سند کے ساتھ نقل کی ہے جو محل نظر ہے۔

3610 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّانَا يُورَثُ الْفَقْرَ

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَفِي إِسْنَادِهِ الْمَاضِي بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”زنا کے نتیجے میں غربت آتی ہے۔“

یہ روایت امام بیہقی نے نقل کی ہے اور اس کی سند میں ایک راوی ماضی بن محمد ہے۔

3611 - وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ

أَيَّاسِي لَمَّا خَرَجَانِي إِلَى أَرْضٍ مُقَدَّسَةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَيَّ أَنْ قَالَ فَاذْطَلَقْنَا إِلَى ثَقَبٍ مِثْلِ التَّنُورِ أَغْلَاهُ ضَيْقٌ

وَأَسْفَلُهُ وَاسِعٌ يَتَوَقَّدُ تَحْتَهُ نَارًا فَإِذَا ارْتَفَعَتْ ارْتَفَعُوا حَتَّى كَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا وَإِذَا أَسْفَلَتْ رَجَعُوا فِيهَا وَلِيَهَا

رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةَ الْحَدِيثِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”میں نے گزشتہ رات (خواب میں) دیکھا کہ دو آدمی میرے پاس آئے اور وہ مجھے لے کر ارض مقدس کی طرف چلے گئے

(اور اس کے بعد راوی نے پوری حدیث نقل کی ہے جس میں آگے چل کر یہ الفاظ نقل کیے ہیں:) ہم چل کر ایک گڑھے کے پاس

آئے جو تندور کی طرح تھا جس کا اوپر والا حصہ تنگ تھا اور نیچے والا حصہ کشادہ تھا اس کے نیچے آگ جل رہی تھی جب وہ آگ

بلند ہوتی تھی تو اس میں موجود افراد بھی اوپر آ جاتے تھے یہاں تک کہ قریب ہوتا تھا کہ وہ اس میں سے نکل جائیں تو وہ آگ بجھ جاتی

تھی تو وہ واپس اس تندور میں چلے جاتے تھے اس تندور میں برہنہ مرد اور عورتیں موجود تھے۔“۔۔۔ الحدیث۔

3612 - وَفِي رِوَايَةٍ: فَاذْطَلَقْنَا عَلَى مِثْلِ التَّنُورِ قَالَ فَاحْسَبْ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فَإِذَا فِيهِ لُغَطٌ وَأَصْوَاتٌ قَالَ

فَاذْطَلَعْنَا فِيهِ فَإِذَا فِيهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ وَإِذَا هُمْ يَأْتِيهِمْ لَهَبٌ مِنْ أَسْفَلٍ مِنْهُمْ فَإِذَا آتَاهُمْ ذَلِكَ اللَّهَبُ صَوْرُوا

الحَدِیْثُ

وَفِي آخِرِهِ وَأَمَّا الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ الْعَرَاءُ الَّذِينَ هُمْ فِي مِثْلِ بَنَاءِ التُّورِ فَإِنَّهُمْ الزَّانَاةُ وَالزَّوَانِي
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَتَقَدَّمَ بِطَوِيلِهِ فِي تَرْكِ الصَّلَاةِ

❀ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: ”ہم چلتے ہوئے تندور کی طرح کی ایک چیز کے پاس آئے راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا کہ اس میں شور و غوغا کی آوازیں آ رہی تھیں نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: ہم نے اس میں جھانک کر دیکھا تو اس میں برہنہ مرد اور عورتیں موجود تھیں جب ان کے نیچے سے آگ کا کوئی شعلہ آتا تھا تو جب وہ شعلہ ان تک پہنچتا تھا تو وہ چیخ و پکار کرتے تھے“ .. الحدیث

اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں: جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جو برہنہ تھے اور تندور کی طرح کی ایک چیز میں موجود تھے تو وہ زنا کرنے والی عورتیں اور زنا کرنے والے مرد تھے“

یہ روایت امام بخاری نے نقل کی ہے اس سے پہلے یہ طویل حدیث کے طور پر نماز ترک کرنے سے متعلق باب میں گزر چکی

ہے۔

3612/1 - وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا
ثَانِمُ آتَانِي رَجُلَانِ فَأَخَذَا بِضَبْعِي فَأَتَانِي جِبِلًّا وَعُرَا فَقَالَا اضْعُدْ فَقُلْتُ إِنِّي لَا أُطِيقُهُ فَقَالَا إِنَّا سَنَسَهِّلُهُ لَكَ
فَصَعَدْتُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي سَوَاءِ الْجَبَلِ فَإِذَا أَنَا بِأَصْوَاتٍ شَدِيدَةٍ فَقُلْتُ مَا هَذِهِ الْأَصْوَاتُ قَالُوا هَذَا عَوَاءُ
أَهْلِ النَّارِ ثُمَّ انْطَلِقُ بِي فَإِذَا أَنَا بِقَوْمٍ مَعْلَقِينَ بِعَرَاقِيهِمْ مَشْفُوقَةً أَشْدَّ أَقْهَمَ تَسِيلِ أَشْدَّ أَقْهَمَ دَمًا قَالَ قُلْتُ مَنْ
هَؤُلَاءِ قِيلَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَفْطَرُونَ قَبْلَ تَحِلَّةِ صَوْمِهِمْ فَقَالَ خَابَتْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فَقَالَ سَلِيمٌ مَا أَدْرِي
أَسْمَعُهُ أَبْرَأُ أُمَامَةَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ شَيْءٍ مِنْ رَأْيِهِ ثُمَّ انْطَلِقُ بِي فَإِذَا أَنَا بِقَوْمٍ أَشْدَّ شَيْءٍ
انْتِفَاحًا وَأَنْتَنَةً رِيحًا وَأَسْرَاهُ مُنْظَرًا فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ هَؤُلَاءِ قَتَلَى الْكُفَّارِ ثُمَّ انْطَلِقُ بِي فَإِذَا أَنَا بِقَوْمٍ أَشْدَّ
شَيْءٍ انْتِفَاحًا وَأَنْتَنَةً رِيحًا كَأَنَّ رِيحَهُمُ الْمَرَا حِيضُ قُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ هَؤُلَاءِ الزَّانُونَ ثُمَّ انْطَلِقُ بِي فَإِذَا أَنَا
بِنِسَاءٍ تَنْهَشُ ثَدْيَهُنَّ الْحَيَّاتُ قُلْتُ مَا بَالُ هَؤُلَاءِ قِيلَ هَؤُلَاءِ يَمْنَعُونَ أَوْلَادَهُنَّ الْبَانِهْنَ ثُمَّ انْطَلِقُ بِي فَإِذَا بَعْلَمَانِ
يَلْعَبُونَ بَيْنَ نَهْرَيْنِ قُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ هَؤُلَاءِ ذُرَارِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ثُمَّ شَرَفَ بِي شَرَفًا فَإِذَا أَنَا بِثَلَاثَةِ يَشْرَبُونَ مِنْ
حِمْرٍ لَهُمْ قُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ هَؤُلَاءِ جَعْفَرُ وَزَيْدُ وَابْنُ رَوَاحَةَ ثُمَّ شَرَفَ بِي شَرَفًا آخَرَ فَإِذَا أَنَا بِثَلَاثَةِ قُلْتُ
مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ هَذَا إِبْرَاهِيمُ وَمُوسَى وَعِيسَى وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ

رَوَاهُ ابْنُ حُزَيْمَةَ وَابْنُ حَبَّانٍ فِي صَحِيحَيْهِمَا وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُزَيْمَةَ

قَالَ الْحَافِظُ وَلَا عِلَّةَ لَهُ

❀ حضرت ابوالامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”جب آدمی زنا کرتا ہے تو اس سے ایمان نکل جاتا ہے اور اس پر سائے کی مثل ہو جاتا ہے جب آدمی زنا سے الگ ہوتا ہے تو ایمان اس کی طرف واپس آ جاتا ہے۔“

یہ روایت امام ابو داؤد نے نقل کی ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں اسے امام ترمذی امام بیہقی اور امام حاکم نے بھی نقل کیا ہے ان کی روایت کے الفاظ یہ ہیں:

”جو شخص زنا کرتا ہے یا شراب پیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے ایمان کو الگ کر دیتا ہے جس طرح آدمی اپنے سر کی طرف سے قمیص اتار دیتا ہے۔“

3614 - وَفِي رِوَايَةٍ لِّلْبَيْهَقِيِّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْإِيمَانَ سُرْبَالٌ يَسْرِبُهُ اللَّهُ مِنْ يَشَاءُ فَإِذَا زَلِيَ الْعَبْدُ نَزَعَ مِنْهُ سُرْبَالُ الْإِيمَانِ فَإِنْ تَابَ رُدَّ عَلَيْهِ

❀ امام بیہقی کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”ایمان ایک قمیص کی طرح ہے اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اسے پہنا دیتا ہے جب آدمی زنا کرتا ہے تو اس سے ایمان کی قمیص الگ ہو جاتی ہے جب آدمی توبہ کر لے تو وہ (ایمان) اس کی طرف واپس آ جاتا ہے۔“

3615 - وَرَوَى الطَّبْرَانِيُّ عَنْ شَرِيكَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الصَّحَابَةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ زَنِىَ خَرَجَ مِنْهُ الْإِيمَانُ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ

❀ امام طبرانی نے شریک کے حوالے سے ایک صحابی کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے:

”جو شخص زنا کرتا ہے اس میں سے ایمان نکل جاتا ہے اگر وہ توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔“

3616 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بَرَجْلًا قَدْ شَرِبَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ أَنْ لَكُمْ أَنْ تَنْتَهَوْا عَنْ حُدُودِ اللَّهِ فَمَنْ أَصَابَ مِنْ هَذِهِ الْقَادُورَةِ شَيْئًا فَلْيَسْتَرْبِطْ بَسْتَرِ اللَّهِ فَإِنَّهُ مِنْ يَدِنَا صَفْحَتَهُ نَقِمَ عَلَيْهِ كِتَابُ اللَّهِ وَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ الزَّانِ وَالزَّانَا مَعَ الشَّرِكِ وَقَالَ وَلَا يَزْنِيَنَّ الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ

ذَكَرَهُ رِزِينَ وَلَمْ أَرَهُ بِهَذَا السِّيَاقِ فِي الْأَصُولِ

❀ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک شخص کو لایا گیا جس نے شراب پی تھی آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اب تمہارے لئے وہ وقت آ گیا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی حدود سے باز آ جاؤ جو شخص اس گندگی کا مرتکب ہو تو اس کو اللہ تعالیٰ کے پردے کو پردے میں رکھنا چاہیے اور جو شخص اپنی ہتھیلی کو ہمارے سامنے ظاہر کرے گا تو ہم اللہ کی کتاب کے مطابق اس پر حد جاری کریں گے پھر نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی:

”اور وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کی عبادت نہیں کرتے ہیں اور اس جان کو قتل نہیں کرتے جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام

قرار دیا ہوا البتہ اس کے حق کا معاملہ مختلف ہے اور وہ زنا نہیں کرتے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (یارادی نے بیان کیا) یہاں زنا کا ذکر شرک کے ساتھ کیا گیا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ”زنا کرنے والا زنا کرتے ہوئے مومن نہیں رہتا۔“

یہ روایت رزین نے نقل کی ہے لیکن میں نے اصول میں اس سیاق کے ساتھ یہ روایت نہیں دیکھی ہے۔

3617 - وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْبُدُ عَابِدُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَعَبَدَ اللَّهَ فِي صَوْمَعَةٍ سِتِّينَ عَامًا فَاْمَطَرَتْ الْأَرْضُ فَاحْضَرَتْ الرَّاهِبَ فَأَشْرَفَ الرَّاهِبَ مِنْ صَوْمَعَةٍ فَقَالَ لَوْ نَزَلْتَ لَذَكَرْتَ اللَّهَ فَازِدَدْتَ خَيْرًا فَنَزَلَ وَمَعَهُ رَغِيفٌ أَوْ رَغِيفَانِ فَبَيْنَمَا هُوَ فِي الْأَرْضِ لَقِيَتْهُ امْرَأَةٌ فَلَمْ يَزَلْ يَكَلِّمُهَا وَتَكَلِّمُهَا حَتَّى غَشِيَهَا ثُمَّ أَغْمَى عَلَيْهِ فَنَزَلَ الْغَدِيرَ يَسْتَحِمُ فَجَاءَ سَائِلٌ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ يَأْخُذَ الرَّغِيفَيْنِ ثُمَّ مَاتَ فَوُزِلَتْ عِبَادَةٌ سِتِّينَ سَنَةً بِتِلْكَ الزَّوْنَةِ فَرُجِحَتْ تِلْكَ الزَّوْنَةُ بِحَسَنَاتِهِ ثُمَّ وَضَعَ الرَّغِيفَ أَوْ الرَّغِيفَانِ مَعَ حَسَنَاتِهِ فَرُجِحَتْ حَسَنَاتُهُ لِفُغْفَرِ لَهُ رَوَاهُ ابْنُ حَبَّانٍ فِي صَحِيحِهِ

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والا ایک عبادت گزار شخص عبادت کیا کرتا تھا وہ ساٹھ سال تک اپنے حجرہ عبادت میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا رہا ایک مرتبہ بارش ہوئی اور زمین سرسبز و شاداب ہوئی تو اس راہب نے اپنے حجرے سے جھانک کر دیکھا تو سوچا اگر میں اتر کر نیچے جاؤں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہوں تو میں زیادہ بھلائی حاصل کر لوں گا وہ اتر کر نیچے آیا اس کے ساتھ ایک یا شاید دو روٹیاں تھیں (یہ شک راوی کو ہے) وہ زمین میں موجود تھا کہ اسی دوران اس کی ملاقات ایک عورت سے ہوئی وہ اس عورت کے ساتھ بات چیت کرتا رہا وہ عورت اس کے ساتھ بات چیت کرتی رہی یہاں تک کہ اس (راہب) نے اس عورت کے ساتھ صحبت کر لی (یعنی زنا کر لیا) جب اس نے یہ کام ختم کیا تو وہ ایک کنویں میں اترتا کہ وہ غسل کر لے اسی دوران ایک مائتگنے والا آیا تو اس نے اپنے ہاتھ کے ذریعے اسے یہ اشارہ کیا کہ وہ ان دو روٹیوں کو حاصل کر لے پھر اس راہب کا انتقال ہو گیا تو اس کی ساٹھ سال کی عبادت کا وزن اس ایک زنا کے ساتھ کیا گیا تو اس زنا کا پلڑا اس کی ساٹھ سال کی عبادت سے بھاری تھا پھر اس ایک روٹی کو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) دو روٹیوں کو اس کی نیکیوں کے ساتھ رکھا گیا تو اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گیا اور اس کی مغفرت ہو گئی“

یہ روایت امام ابن حبان نے اپنی صحیح میں نقل کی ہے۔

3618 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكْلَمُهُمُ اللَّهُ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَرْكَبُهُمْ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابُ أَلِيمٍ شَيْخُ زَانَ وَمَلِكُ كَذَّابٍ وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالنَّسَائِيُّ

وَرَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ وَلَفِظُهُ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى الشَّيْخِ الزَّائِي وَلَا الْعَجُوزِ الزَّائِيَةِ
العائل الفقير

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”تم لوگ ایسے ہیں جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا ان کا تڑکیہ نہیں کرے گا ان کی طرف دیکھے
گا نہیں اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا بوڑھا زانی جھوٹا حکمران اور غریب متکبر“

یہ روایت امام مسلم اور امام نسائی نے نقل کی ہے امام طبرانی نے اسے معجم اوسط میں نقل کیا ہے ان کی روایت کے الفاظ یہ ہیں:

”قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بوڑھے زانی اور بوڑھی زانیہ عورت اور غریب (متکبر) شخص کی طرف نظر نہیں کرے گا۔“

3620 - وَعَنْ سُلَيْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

الشَّيْخُ الزَّائِي وَالْإِمَامُ الْكَذَّابُ وَالْعَائِلُ الْمَزْهُو

رَوَاهُ الْبَزَّازُ بِإِسْنَادٍ جَيِّدٍ وَتَقْدَمُ فِي بَابِ صَدَقَةِ الْيَسْرِ حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ وَفِيهِ وَالثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يَبْغِضُهُمُ اللَّهُ
الشَّيْخُ الزَّائِي وَالْفَقِيرُ الْمُخْتَالُ وَالْغَنِيُّ الظُّلُومُ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حَبَانَ فِي صَحِيحِهِ وَالْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”تین لوگ جنت میں داخل نہیں ہوں گے بوڑھا زانی، جھوٹا حکمران اور غریب متکبر۔“

یہ روایت امام بزار نے عمدہ سند کے ساتھ نقل کی ہے یہ اس سے پہلے خفیہ طور پر صدقہ کرنے سے متعلق باب میں گزر چکی ہے
جو حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے منقول حدیث ہے جس میں یہ الفاظ ہیں:

”تین لوگ ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے بوڑھا زانی، غریب متکبر اور ظالم خوشحال شخص۔“

یہ روایت امام ابو داؤد نے امام ترمذی اور امام ابن حبان نے اپنی صحیح میں اور امام حاکم نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ
سند کے اعتبار سے صحیح ہے۔

3621 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَرًّا

وَجَلًّا إِلَى الْأَشِيمِطِ الزَّائِي وَلَا الْعَائِلِ الْمَزْهُو

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَرَوَاتِهِ ثَقَاتٌ إِلَّا ابْنَ لَهْيَعَةَ وَحَدِيثُهُ حَسَنٌ فِي الْمَتَابَعَاتِ

الْأَشِيمِطُ تَصْعِيرُ أَشْمِطٍ وَهُوَ مَنْ اخْتَلَطَ شَعْرَ رَأْسِهِ الْأَسْوَدَ بِالْأَبْيَضِ

3618 - صحيح مسلم كتاب البريمان باب بيان غلط تعريم إسمال البريمان حديث: 181 مستخرج أبي عروبة كتاب البريمان

بيان الأعمال التي يستوجب صاحبها عذاب الله وغضبه والدليل على أنه حديث: 92 السنن الكبرى للنسائي كتاب الرحمة

تأويل قول الله جل ثناؤه حديث: 6911 مسند أحمد بن حنبل مسند أبي هريرة رضي الله عنه حديث: 10032 أبي هريرة

الرفاء مسند البراز خزيمة بن العراء حديث: 3400

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
”اللہ تعالیٰ بوڑھے زانی اور غریب متکبر کی طرف نظر نہیں کرتا“

یہ روایت امام طبرانی نے نقل کی ہے اس کے راوی ثقہ ہیں صرف ابن لہیعہ نامی راوی کا معاملہ مختلف ہے اور اس کی نقل کردہ حدیث بھی متابعات میں حسن شمار ہوگی

لفظ اشیمط یہ لفظ اشمط کی تغیر ہے اس سے مراد یہ ہے کہ جس کے سر کے سیاہ بالوں میں سفید بال گھل مل گئے ہوں۔

3622 - وَعَنْ نَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُسْكِينٌ مُسْتَكْبِرٌ وَلَا شَيْخٌ زَانٍ وَلَا مَنَانٌ عَلَى اللَّهِ بِعَمَلِهِ

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ مِنْ رِوَايَةِ الصَّبَّاحِ بْنِ خَالِدٍ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ رَافِعٍ وَرَوَاهُ إِلَى الصَّبَّاحِ ثَقَاتٌ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جنت میں غریب متکبر، بوڑھا زانی اور اپنے عمل کے حوالے سے اللہ تعالیٰ پر احسان جتانے والا شخص داخل نہیں ہوئے۔“

یہ روایت امام طبرانی نے صباح بن خالد بن امیہ کی رافع کے حوالے سے نقل کردہ روایت کے طور پر نقل کی ہے اور صباح بن خالد تک اس کے تمام راوی ثقہ ہیں۔

3623 - وَرَوَى عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُجْتَمِعُونَ فَقَالَ لَذَكَرَ الْحَدِيثِ إِلَى أَنْ قَالَ وَإِيَّاكُمْ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ فَإِنْ رِيحُ الْجَنَّةِ يُوجَدُ مِنْ

مَسِيرَةِ أَلْفِ عَامٍ وَاللَّهُ لَا يَجِدُهَا عَاقٍ وَلَا قَاطِعَ رَحِمٍ وَلَا شَيْخٌ زَانٍ وَلَا جَارٌ إِزَارُهُ خِيَلَاءَ إِنَّمَا الْكِبَرُ بَاءَ اللَّهِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَيَأْتِي بِتَمَامِهِ فِي الْعُقُوقِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے ہم اکٹھے تھے

(اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے جس میں آگے چل کر یہ الفاظ ہیں:) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ

والدین کی نافرمانی سے بچو کیونکہ جنت کی خوشبو ایک سال کے فاصلے سے محسوس ہو جاتی ہے لیکن اللہ کی قسم والدین کا نافرمان

یا رشتہ داری کے حقوق کو پامال کرنے والا شخص یا بوڑھا زانی یا اپنے تہبند کو تکبر کے طور پر لڑکانے والا شخص اس کی خوشبو کو نہیں پاسکیں

گئے بے شک کبریائی اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔“

یہ روایت امام طبرانی نے نقل کی ہے اور یہ روایت مکمل طور پر نافرمانی سے متعلق باب میں آگے آئے گی اگر اللہ نے چاہا۔

3624 - وَرَوَى عَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ

وَالْأَرْضُ السَّبْعُ لِبَلْعِنِ الشَّيْخِ الزَّانِي وَإِنْ فُرُوجُ الزَّانَةِ لِيُؤْذِيَ أَهْلَ النَّارِ تَنْ رِيحُهَا

رَوَاهُ الْبَزَّازُ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”سبے شک سات آسمان اور سات زمینیں بوڑھے زانی پر لعنت کرتے ہیں اور زانی کرنے والوں کی شرم گاہوں کی بدبو اہل جہنم کو بھی ازیت پہنچے گی“

یہ روایت امام ہزار نے نقل کی ہے۔

3626 - وَعَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ الْمَقْرَانِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا

عَرَجَ بِسَيِّ مَرْرَتٍ بِسِرِّ جَالٍ لِقَرَضٍ جُلُودَهُمْ بِمَقَارِيضٍ مِنْ نَارٍ فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جَبْرِيلُ قَالَ الَّذِينَ يَتَزَيَّنُونَ لِلزَّيْنَةِ قَالَ ثُمَّ مَرْرَتٍ بِجَبِّ مَتْنِ الرِّيحِ فَسَمِعْتُ فِيهِ أَصْوَاتًا شَدِيدَةً فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جَبْرِيلُ قَالَ نِسَاءُ كُنَّ يَتَزَيَّنْنَ لِلزَّيْنَةِ وَيَفْعَلْنَ مَا لَا يَحِلُّ لَهُنَّ

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي حَدِيثٍ يَأْتِي فِي الْغَيْبَةِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى

راشد بن سعد مقرانی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب مجھے معراج کردائی گئی تو میرا گزر کچھ لوگوں کے پاس سے ہوا جن کی کھالوں کو آگ کی قینچیوں سے کاٹا جا رہا تھا میں نے دریافت کیا: اے جبریل یہ کون لوگ ہیں؟ تو انہوں نے بتایا: یہ وہ لوگ ہیں جو زیب و زینت اختیار کیا کرتے تھے نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں پھر میرا گزر ایک بدبودار گڑھے کے پاس سے ہوا میں نے اس میں حیرت آوازیں سنی تو میں نے دریافت کیا: اے جبریل یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا: یہ وہ خواتین ہیں جو زینت اختیار کیا کرتی تھیں اور وہ کام کرتی تھیں جو ان کے لئے حلال نہیں تھے۔

یہ روایت امام بیہقی نے ایک حدیث میں نقل کی ہے جو غیبت سے متعلق باب میں آگے آئے گی اگر اللہ نے چاہا۔

3627 - وَرَوَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُقِيمُ عَلَى الزَّيْنَةِ

كَعَابِدٍ وَثَنٍ

رَوَاهُ الْخُرَائِطِيُّ وَغَيْرُهُ

وَقَدْ صَحَّ أَنْ مَدَّ مِنَ الْخَمْرِ إِذَا مَا تَلَقَّى اللَّهُ كَعَابِدٍ وَثَنٍ وَلَا شَكَّ أَنَّ الزَّيْنَةَ أَشَدُّ وَأَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ شَرَبِ الْخَمْرِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”زنا مستقل کرنے والا شخص بت کی عبادت کرنے والے کی مانند ہے۔“

یہ روایت خرائطی اور دیگر حضرات نے نقل کی ہے جبکہ یہ بات مستند طور پر منقول ہے کہ باقاعدگی سے شراب پینے والا شخص جب مرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے تو بت کی عبادت کرنے والے کے طور پر حاضر ہوتا ہے اور اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ زنا کرنا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں زیادہ شدید اور زیادہ بڑا گناہ ہے باقی اللہ بہتر جانتا ہے۔

3628 - وَعَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ

امتی بخیر ما لم یفش فیہم ولد الزنا لَإِذَا فُشِّیَ فِیْہِم وَلَدُ الزَّانَا فَاَوْشَکَ اَنْ یَّعْمَہُمُ اللّٰہُ بِعَذَابٍ
 رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاسْتَاذُهُ حَسَنٌ وَفِیْہِ ابْنُ اسْحَاقَ وَقَدْ صَرَحَ بِالسَّمَاعِ وَرَوَاهُ أَبُو یَعْلٰی اِلَّا اَنَّهُ قَالَ لَا تَزَالُ
 امیتی بخیر متماسک امرہا ما لم یظہر فیہم ولد الزنا
 وَتَقَدَّمَ فِی کِتَابِ الْقَضَاءِ حَدِیْثُ ابْنِ عَمْرِو وَفِیْ آخِرِہِ وَاِذَا ظَہَرَ الزَّانَا ظَہَرَ الْفَقْرُ وَالْمَسْکَةُ
 وَرَوَاهُ الْبُزَارُ

✽ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے
 ”میری امت اس وقت تک مسلسل بھلائی پر رہے گی جب تک ان کے درمیان زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے پھیل
 نہیں جائیں گے جب ان کے درمیان زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے پھیل جائیں گے تو عنقریب ان سب پر عمومی
 طور پر اللہ تعالیٰ عذاب نازل کرے گا“

یہ روایت امام احمد نے نقل کی ہے اس کی سند میں ایک راوی ابن اسحاق ہے جس نے سماع کی تصریح کی
 ہے یہ روایت امام ابو یعلیٰ نے نقل کی ہے تاہم انہوں نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں
 ”میری امت اس وقت تک بھلائی پر رہے گی اور ان کا معاملہ جمع رہے گا جب تک ان کے درمیان زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے
 والے بچے ظاہر نہیں ہوں گے۔“

اس سے پہلے قضاء سے متعلق کتاب میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول حدیث گزر چکی ہے جس کے
 آخر میں یہ الفاظ ہیں:

”جب زنا ظاہر ہو جائے گا تو غربت اور مسکینی ظاہر ہو جائیں گی“
 یہ روایت امام بزار نے نقل کی ہے۔

3629 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ظَهَرَ الزَّانَا
 وَالرَّهْبَانِيُّ قَرِيْبَةً فَقَدْ أَحْلَوْا بِأَنْفُسِهِمْ عَذَابَ اللَّهِ
 رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ

✽ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
 ”جب کسی بستی میں زنا اور سورا پھیل جائیں تو وہ لوگ اپنی بستی میں اللہ تعالیٰ کے عذاب کو حلال کر دیتے ہیں۔“
 یہ روایت امام حاکم نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ سند کے اعتبار سے صحیح ہے۔

3630 - وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَكَرَ حَدِيْثًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِيْہِ مَا ظَہَرَ
 فِی قَوْمِ الزَّانَا أَوْ الرِّبَا إِلَّا أَحْلَوْا بِأَنْفُسِهِمْ عَذَابَ اللَّهِ
 رَوَاهُ أَبُو یَعْلٰی بِإِسْنَادٍ جَيِّدٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ حدیث نقل کی ہے جس میں یہ الفاظ ہیں "جب بھی کسی قوم میں زنا یا سود بھیل جائیں تو وہ لوگ اپنے لئے اللہ تعالیٰ کے عذاب کو حلال کر دیتے ہیں۔" یہ روایت امام ابویوسف نے عمدہ سند کے ساتھ نقل کی ہے۔

3631- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ نَزَلَتْ آيَةُ الْمَلَأْنَاهُ ابْنًا امْرَأَةً أَدْخَلْتُ عَلَى قَوْمٍ مِنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيَسَتْ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ وَلَنْ يَدْخُلَهَا اللَّهُ فِي شَيْءٍ وَلَنْ يَدْخُلَهَا اللَّهُ جَنَّتَهُ وَأَيَّمَا رَجُلٍ جَعَدَ وَلَدَهُ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ احْتَجَبَ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَفَضَحَهُ عَلَى رُؤُوسِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ فِي صَحِيحِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: "جب لعن کرنے سے متعلق قرآن میں آیات نازل ہوئیں (تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا):

"جو عورت کسی قوم میں کسی ایسے فرد کو داخل کرے جو ان میں سے نہ ہو (یعنی زنا کرے اور اس کے نتیجے میں ناجائز بچے کو جنم دے) تو اس عورت کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ نہیں ہوگا اور اس عورت کو اللہ تعالیٰ کسی چیز میں داخل نہیں کرے گا اور اس عورت کو اللہ تعالیٰ اپنی جنت میں داخل نہیں کرے گا اور جو شخص جانتے بوجھتے ہوئے اپنی اولاد کا انکار کرے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے حجب کر لے گا اور اسے تمام پہلے والوں اور بعد والوں کے سامنے رسوائی کا شکار کرے گا"

یہ روایت امام ابوداؤد اور امام نسائی نے نقل کی ہے امام ابن حبان نے اسے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے۔

3632- وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَى الدَّنْبِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نَدَاً وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتَ إِنَّ ذَلِكَ لَعْظِيمٌ ثُمَّ أَى قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتَ ثُمَّ أَى قَالَ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالتَّبَارَانِيُّ

وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا وَتِلَا هَذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا الْفَرْقَانُ الْحَلِيلَةُ بِفَتْحِ الْحَاءِ الْمُهْمَلَةِ هِيَ الزَّوْجَةُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ سے سول کیا: کون سا گنہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ بڑا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کہ تم اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤ جبکہ اس نے تمہیں پیدا کیا ہے میں نے عرض کی: یہ تو بہت بڑا ہے۔ پھر کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کہ تم اپنے بچے کو اس خوف سے قتل کر دو کہ وہ تمہارے ساتھ کھانا کھائے گا۔ میں نے عرض کی: پھر کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کہ تم اپنے پڑوسی کی بیوی کے ساتھ

یہ روایت امام بخاری امام مسلم نے نقل کی ہے امام ترمذی اور امام نسائی نے بھی اسے نقل کیا ہے ان دونوں کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی:

”اور وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور معبود کی عبادت نہیں کرتے ہیں اور وہ اس کو قتل نہیں کرتے ہیں جس جان کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہو البتہ حق کا معاملہ مختلف ہے اور وہ زنا نہیں کرتے ہیں جو ایسا کرے گا۔ وہ گناہ کی سزا پائے گا اس کے لئے قیامت کے دن عذاب کو دگنا کر دیا جائے گا اور وہ اس میں رسوا ہو کر رہے گا۔“

لفظ الحلیلہ میں ح پر زبر ہے اس سے مراد بیوی ہے۔

3633 - وَعَنِ الْمُقَدَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صُحَابَهُ مَا تَقُولُونَ فِي الزَّيْنَى قَالُوا حَرَامٌ حَرَمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ فَهُوَ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صُحَابَهُ لِأَن يَزْنِي الرَّجُلُ بَعَثَ نِسْوَةَ أَيْسَرِ عَلَيْهِ مِنْ أَنْ يَزْنِي بِامْرَأَةٍ جَارِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَرَوَاتِهِ ثِقَاتٌ وَالتَّبْرَانِيُّ فِي الْكَبِيرِ وَالْأَوْسَطِ

حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: تم لوگ زنا کے بارے میں کیا خیال رکھتے ہو؟ انہوں نے عرض کی یہ حرام ہے اسے اللہ اور اس کے رسول نے حرام قرار دیا ہے تو یہ قیامت تک حرام ہوگا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمی دس عورتوں کے ساتھ زنا کر لے یہ اس کے لئے اس سے زیادہ آسان (یعنی کم گناہ) ہوگا کہ آدمی اپنے پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرے۔

یہ روایت امام احمد نے نقل کی ہے اس کے راوی ثقہ ہیں امام طبرانی نے اسے معجم کبیر اور معجم اوسط میں نقل کیا ہے۔

3634 - وَرَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّانِي بِحَلِيلَةٍ جَارِهِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِ وَيَقُولُ ادْخُلِ النَّارَ مَعَ الدَّاهِلِينَ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا وَالْخِرَاطِيُّ وَغَيْرُهُمَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ”اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنے والے شخص کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نظر نہیں کرے گا اور اس کا تزکیہ نہیں کرے گا اور فرمائے گا: تم جہنم میں ہمیشہ رہنے والوں کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔“

یہ روایت امام ابن ابودنیا، خراطی اور دیگر حضرات نے نقل کی ہے۔

3635 - وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَعَدَ عَلَى فِرَاشٍ مَعِيَةِ قَيْضِ اللَّهِ لَهُ ثَعْبَانَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ التَّبْرَانِيُّ وَالْكَبِيرُ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ لَهْيَعَةَ

المغيبة بضم الميم وكسر الفين وبسكونها أيضا مع كسر الياء هي التي غاب عنها زوجها

✽✽ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو شخص کسی ایسی عورت کے پچھونے پر بیٹھے جس کا شوہر موجود نہ ہو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے (ایسی بی آر) کے ذریعے

کھوئے گا۔

یہ روایت امام طبرانی نے معجم کبیر میں ابن ابیہر سے منقول روایت کے طور پر نقل کی ہے۔

لفظ المغیہ میں م پر پیش ہے غ پر زیر ہے اس کو ساکن بھی پڑھا گیا ہے اس کے بعدی پر زیر ہے اس سے مراد وہ عورت ہے جس کا شوہر موجود نہ ہو۔

3636 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَفَعَ الْحَدِيثُ قَالَ مِثْلَ الَّذِي يَجْلِسُ عَلَى فَرَاشٍ

المغية مثل الذي ينهشه أسود من أسود يوم القيامة

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَرَوَاهُ ثِقَاتٌ

الأساود الحَيَّات وَاحِدَهَا أسود

✿✿ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے مرفوع حدیث کے طور پر یہ بات نقل کی ہے:

”جو شخص کسی ایسی عورت کے بچھونے پر بیٹھتا ہے، جس کا شوہر موجود نہ ہو اس کی مثال اس شخص کی مانند ہوگی جسے قیامت کے

دن سیاہ سا نیپ ڈس میں گئے۔

یہ روایت امام طبرانی نے نقل کی ہے اس کے راوی ثقہ ہیں۔

لفظ اسود سے مراد سانپ ہیں اس کی واحد اسود آتی ہے۔

3637 - وَعَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ

على القاعدين كَحُرْمَةِ أَمْهَاتِهِمْ مَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْقَاعِدِينَ يَخْلَفُ رَجُلًا مِنَ الْمُجَاهِدِينَ فِي أَهْلِهِ فَيَخُونَهُ فِيهِمْ

إِلَّا وَقَفَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَبِيحًا خَلَدُ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَا شَاءَ حَتَّى يَرْضَى ثُمَّ انْفَتَحَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَقَالَ فَمَا ظَنُّكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَبُو دَاوُدَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِيهِ إِلَّا نَصَبَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقِيلَ هَذَا خَلْفَكَ لِي

أَهْلَكَ لِيُخَذَ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَا شِئْتَ

وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ كَأَنِّي دَاوُدَ وَزَادَ أَتَرُونَ يَدْعُ لَهُ مِنْ حَسَنَاتِهِ شَيْئًا

*** حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جہاد میں جانے والے افراد کی عورتوں کی حرمت پیچھے رہنے والے لوگوں کے لئے ایسے ہے جیسے ان کی مائیں قابل احترام

ہوتی ہیں پیچھے رہنے افراد میں سے جو شخص مجاہدین میں سے کسی شخص کے اہل خانہ کی دیکھ بھال کا نگران ہو اور اس کے اہل خانہ کے

بارے میں خیانت کا ارتکاب کرے تو اس کو اس مجاہد کے سامنے کھڑا کر دیا جائے گا اور وہ مجاہد اس کی نیکیاں جتنی چاہے گا حاصل

کر لے گا جب حاصل کرے گا جب تک وہ راضی نہیں ہو جاتا راوی کہتے ہیں پھر نبی اکرم ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: پھر تمہارا کیا گمان ہے۔

یہ روایت امام مسلم اور امام ابو داؤد نے نقل کی ہے تاہم انہوں نے اس میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں:
 ”اس شخص کو قیامت کے دن اس مجاہد کے سامنے کھڑا کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا: یہ وہ شخص ہے جو تمہارے اہل خانہ کا تمہاری غیر موجودگی میں نگران بنا تھا تو تم اس کی نیکیوں میں سے جتنی چاہو حاصل کر لو۔“
 یہ روایت امام نسائی نے بھی امام ابو داؤد کی مانند نقل کی ہے اور یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں:
 ”تمہاری کیا رائے ہے کیا وہ اس کی نیکیوں میں سے کچھ رہنے دے گا۔“

فصل

3638 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَبْعَةٌ يَظْلِمُهُمُ اللَّهُ فِي يَوْمٍ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلِّقٌ بِالْمَسَاجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَبَا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”سات افراد ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اس دن اپنا سایہ نصیب کرے گا جب اس کے سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ دس حکمران، وہ نو جوان جس کی نشوونما اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوئے ہوئی ہو ایک وہ شخص جس کا دل مسجد کے ساتھ متعلق رہتا ہو۔ ایسے افراد جو اللہ تعالیٰ کے لئے ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہوں ایسی کی وجہ سے اکٹھے ہوتے ہوں اور اسی پر جدا ہوتے ہوں ایک وہ شخص جسے کوئی صاحب حیثیت اور خوبصورت عورت گناہ کی دعوت دے اور وہ یہ کہے کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں اور ایک وہ شخص جو کوئی چیز صدقہ کرتے ہوئے اسے اتنا پوشیدہ رکھے کہ بائیں ہاتھ کو بھی پتہ نہ چلے کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے اور ایک وہ شخص جو تنہائی میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کر رہا ہو تو اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں“
 یہ روایت امام بخاری اور امام مسلم نے نقل کی ہے۔

3639 - وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْدِثُ حَدِيثًا لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ إِلَّا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ حَتَّى عَدَّ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ الْكَفَلُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَانَ لَا يَتَوَرَّعُ مِنْ ذَنْبِ عَمَلِهِ فَاتَتْهُ امْرَأَةٌ فَأَعْطَاهَا بَيْتَيْنِ دِينَارًا عِشْرَانِ يَطَّاهَا فَلَمَّا ارَادَهَا عَلَى نَفْسِهَا ارْتَعَدَتْ وَبَكَتْ فَقَالَ مَا يَكِيكَ قَالَتْ لَأَنْ هَذَا عَمَلُ مَا عَمِلْتَهُ وَمَا حَمَلْنِي عَلَيْهِ إِلَّا الْحَاجَةُ فَقَالَ تَفْعَلِينَ أَنْتَ هَذَا مِنْ مَخَافَةِ اللَّهِ فَإِنَّا أَحْرَى إِذْ هَبِي فَبَكَتْ مَا أَعْطَيْتُكَ وَاللَّهِ

لا اعصیه بعدھا اہذا لمات من لیلتہ فلأصبح مکتوباً علی بابہ ان اللہ قد غفر للکفل فاعجب الناس من ذلك
رواہ الترمذی وقال حدیث حسن واثق حبان بن حبان فی صحیحہ والحاکم وقال صحیح الإسناد

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو ایک بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو
میں نے آپ ﷺ کی زبانی ایک مرتبہ یا دو مرتبہ، یہاں تک کہ انہوں نے سات مرتبہ کا شمار کر دیا کہ میں نے اس سے بھی زیادہ
مرتبہ نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”بنی اسرائیل میں ایک شخص ”کفل“ تھا وہ کسی بھی گناہ کے ارتکاب سے نہیں بچتا تھا ایک مرتبہ ایک عورت اس کے پاس آئی
اس نے اس عورت کو ساتھ دینا دیکھ کر اس شرط پر کہ وہ اس عورت کے ساتھ زنا کرے گا جب وہ اس عورت کے ساتھ زنا کرنے
لگا تو وہ عورت کاٹنے لگی اور رونے لگی کفل نے دریافت کیا: تم کیوں رو رہی ہو؟ اس نے جواب دیا میں یہ کام کرنے تو لگی ہوں لیکن
میں یہ کام انتہائی مجبوری کی وجہ سے کر رہی ہوں کفل نے دریافت کیا: کیا تم اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے اتنا ڈر رہی ہو تو پھر میں
تو اس بات کے زیادہ مائل ہوں (کہ میں تم سے بھی زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈروں) تم چلی جاؤ! جو میں نے تمہیں دیا ہے وہ تمہارا ہو
اللہ کی قسم! اس کے بعد میں کبھی بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کروں گا اسی رات اس کا انتقال ہو گیا تو اگلے دن اس کے دروازے
پر یہ لکھا ہوا تھا: بے شک اللہ تعالیٰ نے کفل کی مغفرت کر دی ہے تو لوگ اس بات پر بہت حیران ہوئے۔“

یہ روایت امام ترمذی نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے امام ابن حبان نے اسے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے
اسے امام حاکم نے بھی نقل کیا ہے وہ فرماتے ہیں: یہ سند کے اعتبار سے صحیح ہے۔

3640 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَيْضًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
الطَّلِقُ ثَلَاثَةٌ نَفَرٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَتَّى أَوَاهُمُ الْمَيِّتُ إِلَى غَارٍ فَدَخَلُوهُ فَانْحَدَرَتْ صَخْرَةٌ مِنَ الْجَبَلِ فَسَدَتْ
عَلَيْهِمُ الْغَارُ فَقَالُوا إِنَّهُ لَا يَنْجِيكُمْ مِنْ هَذِهِ الصَّخْرَةِ إِلَّا أَنْ تَدْعُوا اللَّهَ بِصَالِحِ أَعْمَالِكُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثُ إِلَى أَنْ
قَالَ الْآخِرُ اللَّهُمَّ كَانَتْ لِي ابْنَةٌ عَمَّ كَانَتْ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ فَأَرَدْتُهَا عَلَى نَفْسِهَا فَامْتَنَعَتْ مِنِّي حَتَّى أَمِتَ بِهَا
سَنَةً مِنَ السَّنِينَ فَجَاءَنِي فَأَعْطَيْتُهَا عَشْرِينَ وَمِائَةَ دِينَارٍ عَلَى أَنْ تَخْلِي بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِهَا فَفَعَلَتْ حَتَّى إِذَا
قَدَرْتُ عَلَيْهَا قَالَتْ لَا أَحِلُّ لَكَ أَنْ تَفْضَ الْخَاتَمَ إِلَّا بِحَقِّهِ فَتَحَرَّجْتُ مِنَ الْوُفُوعِ عَلَيْهَا فَانْصَرَفْتُ عَنْهَا وَهِيَ
أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ وَتَرَكْتُ الذَّهَبَ الَّذِي أَعْطَيْتُهَا اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ فَعَلْتَ ذَلِكَ ابْتِغَاءً وَجْهَكَ فَافْرَجْ عَنَّا مَا نَحْنُ
فِيهِ فَانْفَرَجَتِ الصَّخْرَةُ الْحَدِيثُ

رواہ البخاری ومسلم وتقدم بتعامیه فی الإخلاص ورواہ ابن حبان فی صحیحہ من حدیث ابی ہریرۃ
بسحوء ویأتی فی بر الوالدین إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى

أَمِتَ هُوَ بِتَشْدِيدِ الْمِيمِ وَالْمُرَادُ بِالسَّنَةِ الْعَامُ الْمَقْهُطُ الَّذِي لَمْ تَنْبِتِ الْأَرْضُ فِيهِ شَيْئًا سِوَاءِ نَوَلٍ
عِثَّ أَمْ لَمْ يَنْزِلْ وَمُرَادُهُ أَنَّهُ حَصَلَ لَهَا اجْتِيَاجٌ وَفَاقَةٌ بِسَبَبِ ذَلِكَ

وَقَوْلِهِ نَفْضُ الْحَاكِمِ هُوَ كِتَابَةٌ عَنِ الْوُطَنِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔
 ”تم سے پہلے زمانے کے تین افراد کہیں جا رہے تھے رات گزارنے کے لئے انہوں نے ایک غار میں پناہ لی اور اس کے اندر داخل ہو گئے پہاڑ کے اوپر سے ایک پتھر پھسلا اور اس نے غار کے منہ کو ان کے لئے بند کر دیا ان لوگوں نے کہا: اب تمہیں اس پتھر سے صرف اس طرح نجات مل سکتی ہے کہ تم اپنے نیک عمل کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو (اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے جس میں آگے چل کر یہ الفاظ ہیں) ایک شخص نے کہا: اے اللہ میری ایک چچا زاد تھی جو میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب تھی میں اس کی قربت حاصل کرنا چاہتا تھا لیکن وہ مجھے اجازت نہیں دیتی تھی یہاں تک کہ ایک مرتبہ اسے قحط سالی لاحق ہوئی تو وہ میرے پاس آئی میں نے اسے ایک سو بیس دینار دیے اس شرط پر کہ وہ مجھے اپنی قربت کا موقع دے گی اس نے ایسا ہی کیا یہاں تک کہ جب میں اس کے قریب ہونے لگا تو اس نے کہا: میں تمہارے لئے یہ بات حلال قرار نہیں دوں گی کہ تم مہر کو ناحق طور پر توڑ دو تو میں نے اس کے ساتھ صحبت کرنے میں گناہ سمجھا اور اس سے ہٹ گیا حالانکہ وہ میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب تھی اور جو سونا میں نے اسے دیا وہ بھی میں نے چھوڑ دیا اے اللہ! اگر میں نے یہ تیری رضا کے حصول کے لئے کیا تھا تو ہم جس صورت میں ہیں اس سے ہمیں کسادگی نصیب فرما تو پتھر ہٹ گیا۔“۔ الحدیث۔

یہ روایت امام بخاری اور امام مسلم نے نقل کی ہے اس سے پہلے اخلاص سے متعلق باب میں یہ روایت مکمل طور پر گزر چکی ہے۔

اسے امام ابن حبان نے اپنی صحیح میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول حدیث کے طور پر اس کی مانند نقل کیا ہے والدین سے حسن سوک سے متعلق باب میں یہ حدیث آگے بھی آئے گی اگر اللہ نے چاہا۔

لفظ اسمت اس میں م پر شد ہے اس سے مراد وہ سال ہے جس میں قحط سالی لاحق ہوئی ہو اور اس میں کوئی پیداوار نہ ہوئی ہو خواہ اس سال میں بارش ہوئی ہو یا بارش نہ ہوئی ہو یہاں مراد یہ ہے کہ اس عورت کو حاجت مندی اور فاقہ اس وجہ سے لاحق ہوا۔
 متن کے یہ الفاظ تفسیر الحاکم یہ صحبت کرنے سے کنایہ ہے۔

3641 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا شَبَابُ قُرَيْشٍ احْفَظُوا هُرُوجَكُمْ لَا تَزْنُوا إِلَّا مَنْ حَفِظَ فَرْجَهُ فَلَهُ الْجَنَّةُ

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَصَحَّحَ عَلَى شَرْطِهِمَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”اے قریش کے نوجوانو! اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو اور زمانہ کرنا خبردار جو شخص اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرے گا اسے جنت نصیب ہوگی“

یہ روایت امام حاکم اور امام بیہقی نے نقل کی ہے امام حاکم بیان کرتے ہیں: یہ ان دونوں کی شرط کے مطابق صحیح ہے۔

3642 - وَلَمْ يَرْوَاهُ لِلْبَهْقِيِّ يَأْتِيَانِ قُرَيْشَ لَا تَزْنُوا فَإِنَّهُ مَنْ سَلِمَ لَهُ شِبَاهُهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ
 امام بیہقی کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: اے قریش کے نوجوانو! تم زنا نہ کرو کیونکہ جو شخص اپنی جوانی کو سلامت رکھے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

3643 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّتِ الْمَرْأَةُ خَمْسَهَا وَحَصَّنَتْ فَرْجَهَا وَأَجْطَاعَتَ بَعْلِهَا دَخَلَتْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَتْ
 رواہ ابن حبان فی صحیحہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
 ”جب عورت پانچ نمازیں ادا کرتی ہو اور اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرتی ہو اور اپنے شوہر کی فرمانبرداری کرتی ہو تو وہ جنت کے دروازوں میں سے جس سے چاہے گی (جنت میں داخل ہو جائے گی)۔“
 یہ روایت امام ابن حبان نے اپنی صحیح میں نقل کی ہے۔

3644 - وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَضَمَ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ تَضَمَّتْ لَهُ بِالْجَنَّةِ
 رواہ البخاری واللفظ له والترمذی وغیرہما

قَالَ الْحَافِظُ الْمُرَادُ بِمَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ اللِّسَانُ وَبِمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ الْفَرْجُ . وَاللَّحْيَانِ هُمَا عَظْمَا الْحَنَكِ
 حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
 ”جو شخص مجھے دونوں جبڑوں کے درمیان (یعنی زبان کی) اور دونوں ٹانگوں کے درمیان (یعنی شرم گاہ) کی ضمانت دے میں اسے جنت کی ضمانت دوں گا۔“

یہ روایت امام بخاری نے نقل کی ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں اسے امام ترمذی اور دیگر حضرات نے بھی نقل کیا ہے۔

حافظ بیان کرتے ہیں: یہاں دونوں جبڑوں کے درمیان سے مراد زبان ہے اور دونوں ٹانگوں کے درمیان سے مراد شرم گاہ ہے۔ لفظ لحيان سے مراد جبڑے ہیں۔

3645 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَقَاهُ اللَّهُ شَرَّ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَشَرَّ مَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ
 رواہ الترمذی وقال حديث حسن

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
 ”جو شخص کو اللہ تعالیٰ دونوں جبڑوں کے درمیان والی چیز اور دونوں ٹانگوں کے درمیان والی چیز کے شر سے بچا لے وہ جنت

یہ روایت امام ترمذی نے نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے۔

3646- وَعَنْ أَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَفِظَ مَا بَيْنَ فَقِيمِهِ وَفَخْلِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ بِإِسْنَادٍ جَيِّدٍ

الْفَقْمَانِ يَسْكُونُ الْقَافَ هُمَا اللَّحْيَانِ

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو شخص اپنے دونوں جبڑوں کے درمیان (زبان کی) اور دونوں زانوں کے درمیان (شرم گاہ) کی حفاظت کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

یہ روایت امام طبرانی نے عمدہ سند کے ساتھ نقل کی ہے۔

لفظ فقمان میں ق ساکن ہے اس سے مراد جبڑے ہیں۔

3647- وَعَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ مَا بَيْنَ فَقِيمِهِ وَفَرْجِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

رَوَاهُ أَبُو يَعْلَى وَالطَّبْرَانِيُّ وَرَوَاهُمَا ثِقَاتٌ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو شخص دونوں جبڑوں کے درمیان (زبان) کی اور اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

یہ روایت امام ابو یعلیٰ نے نقل کی ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں اسے امام طبرانی نے بھی نقل کیا ہے اور ان دونوں کے راوی ثقہ ہیں۔

3647/1- وَلَيْسَ بِرِوَايَةِ الطَّبْرَانِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَحَدُثُكَ نِثْنَيْنِ مِنْ لَعْلِهَمَا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَحْفِظُ الرَّجُلُ مَا بَيْنَ فَقِيمِهِ وَمَا بَيْنَ رَجْلَيْهِ

امام طبرانی کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کیا میں تمہیں دو چیزوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ جو شخص یہ کام کر لے گا وہ جنت میں داخل ہوگا ہم نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ! نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی اپنے دونوں جبڑوں کے درمیان (زبان) کی اور دونوں ٹانگوں کے درمیان (شرم گاہ) کی

3646- المستدرج علی الصحیحین للحاکم کتاب العمود حدیثہ: 8135 مسند احمد بن حنبل، اہل مسند الکوفیین

حدیث ابی موسیٰ الذہری حدیثہ: 19149 مسند ابی یعلیٰ الموصلی حدیث ابی موسیٰ الذہری حدیثہ: 7111 اسمعیم

الکبیر سلطبرانی، باب من اسہ ابراہیم، ابو رافع مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابراہیم، علی بن العسین حدیثہ:

حفاظت کرتے۔

3648 - وَعَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَضْمِنُوا لِي
بِمَا مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَضْمِنَ لَكُمْ السَّجَّةَ أَصْدَقُوا إِذَا حَدَّثْتُمْ وَأَوْفُوا إِذَا وَعَدْتُمْ وَأَدُوا إِذَا التَّمَنْتُمْ وَاحْفَظُوا
فِرْجَكُمْ وَغَصُوا أَبْصَارَكُمْ وَكَفُوا أَيْدِيَكُمْ

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي الدُّنْيَا وَابْنُ حَبَّانٍ فِي صَحِيحِهِ وَالْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ
قَالَ الْحَافِظُ رَوَاهُ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الْمَطْلَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ عِبَادَةَ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ
حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”تم اپنی ذات کے حوالے سے مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں تم لوگ جب بات کرو تو سچ
بولو، جب وعدہ کرو تو پورا کرو، جب تمہیں امین بنایا جائے تو تم اس امانت کو واپس کر دو تم اپنی شرم گاہ کی حفاظت کر دو تم اپنی نگاہیں
جھکا کے رکھو اور اپنے ہاتھ روک کے رکھو“

یہ روایت امام احمد اور ابن ابودنیانے اور امام حبان نے اپنی صحیح میں اور امام حاکم نے نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں: یہ سند کے
اعتبار سے صحیح ہے۔

حافظ بیان کرتے ہیں: اُن تمام حضرات نے اس کو عبدالمطلب بن عبد اللہ بن حنطب کے حوالے سے حضرت عبادہ بن
صامت رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے حالانکہ عبدالمطلب بن عبد اللہ نے حنطب سے سماع نہیں کیا ہے باقی اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے۔

الْتَرَهِيْبُ مِنَ اللُّوَاطِ وَاتِّيَانُ الْبَهِيْمَةِ وَالْمَرْأَةِ فِي دُبْرِهَا سَوَاءٌ كَانَتْ زَوْجَتَهُ أَوْ أَجْنَبِيَّةً
قوم لوط کا سا عمل کرنے، جانور کے ساتھ بد فعلی کرنے اور عورت کی پچھلی شرم گاہ میں صحبت کرنے کے بارے
میں ترہیبی روایات خواہ وہ عورت اس کی بیوی ہو یا اجنبی عورت ہو

3649 - عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى
أُمَّتِي مِنْ عَمَلٍ قَوْمٌ لُوطٌ

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَالْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ
حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

”مجھے اپنی امت کے بارے میں سب سے زیادہ اندیشہ قوم لوط کے سے عمل کے حوالے سے ہے۔“

یہ روایت امام ابن ماجہ اور امام ترمذی نے نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے اسے امام حاکم نے بھی نقل کیا ہے وہ
بیان کرتے ہیں: یہ سند کے اعتبار سے صحیح ہے۔

3650 - وَعَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَقُضُ قَوْمَ الْعَهْدِ إِلَّا كَانَ

الْقَتْلَ نَبِيَّهُمْ وَلَا ظَهَرَ الْفَاحِشَةَ فِي قَوْمٍ إِلَّا سَلَطَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْمَوْتَ وَلَا مَنَعَ قَوْمَ الذِّكَاةِ إِلَّا حَسَّ عَنْهُمْ الْقَطَرُ

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ

وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَهَ وَابْنُ بَرَكَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ بِتَحْوِيلِهِ وَلَفْظُ ابْنِ مَاجَهَ قَالَ أَقْبَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ خَمْسٌ خِيَالٌ إِذَا ابْتَلَيْتُمْ بِهِنَّ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ تَدْرِكُوهُنَّ لَمْ تَظْهَرْ الْفَاحِشَةُ فِي قَوْمٍ قَطُّ حَتَّى يَبْلُغُوا بِهَا إِلَّا فَشًا فِيهِمُ الطَّاغُوتُ وَالْأَوْجَاعُ الَّتِي لَمْ تَكُنْ مَضَتْ فِي أَسْلَافِهِمُ الَّذِينَ مَضَوْا الْحَدِيثُ

*** حضرت بریدہ رحمۃ اللہ علیہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”جب بھی کوئی قوم عہد شکنی کرتی ہے تو ان کے درمیان قتل و غارت گری ہوتی ہے اور جب بھی کسی قوم کے درمیان فحاشی پھیل جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ ان پر موت کو مسلط کر دیتا ہے اور جب بھی کوئی قوم زکوٰۃ ادا کرنے سے انکار کرتی ہے تو ان سے بارش کو روک دیا جاتا ہے۔“

یہ روایت امام حاکم نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ امام مسلم کی شرط کے مطابق صحیح ہے یہی روایت امام ابن ماجہ نے امام بزار نے اور امام بیہقی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کی مانند نقل کی ہے امام ابن ماجہ کی روایت کے الفاظ یہ ہیں:

”نبی اکرم ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے مہاجرین کے گروہ! پانچ چیزیں ایسی ہیں کہ جب تمہیں ان کے حوالے سے آزمائش کا شکار کیا جائے اور میں اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ تم ان چیزوں کو پاؤں جب کسی قوم میں فحاشی پھیل جاتی ہے یہاں تک کہ اعلانیہ طور پر فحاشی ہونے لگتی ہے تو ان کے درمیان طاعون اور ایسی بیماریاں پھیل جاتی ہیں جو ان سے پہلے کے لوگوں کے درمیان نہیں ہوتی تھیں۔ الحدیث۔

”نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے مہاجرین کے گروہ! پانچ چیزیں ایسی ہیں کہ جب تمہیں ان کے حوالے سے آزمائش کا شکار کیا جائے اور میں اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ تم ان چیزوں کو پاؤ: جب کسی قوم میں فحاشی پھیل جاتی ہے یہاں تک کہ اعلانیہ طور پر فحاشی ہونے لگتی ہے تو ان کے درمیان طاعون اور ایسی بیماریاں پھیل جاتی ہیں جو ان سے پہلے کے لوگوں کے درمیان نہیں ہوتی تھیں۔ الحدیث۔

3651 - وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ظَلَمَ أَهْلُ الدِّمَةِ كَانَتِ الدَّوْلَةُ دَوْلَةَ الْعَدُوِّ وَإِذَا كَثَرَ الزِّفَاءُ كَثَرَ السَّيِّئُ وَإِذَا كَثَرَ اللُّوْطِيَّةُ رَفَعَ اللَّهُ عِزَّهُ وَجَلَّ يَدُهُ عَنْ الْخَلْقِ فَلَا يُتَالَى فِي آيٍ وَادَّ هَلَكُوا

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَفِيهِ عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ زَيْدٍ بَنٍ وَاقِدٌ ضَعِيفٌ وَلَمْ يَتْرَكْ

✿✿ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جب اہل ذمہ پر ظلم کیا جائے تو پھر حکومت دشمن کی حکومت ہو جاتی ہے اور جب زنا زیادہ ہو جائے تو قید کی ہونا زیادہ ہو جاتا ہے اور جب قوم لوط کا ساعل زیادہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ مخلوق سے اپنا ہاتھ اٹھا لیتا ہے اور پھر وہ اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ وہ کون کی وادی میں ہلاکت کا شکار ہوتے ہیں۔“

یہ روایت امام طبرانی نے نقل کی ہے اس میں ایک راوی عبد الخالق بن زید بن واقد ہے جو ضعیف ہے تاہم اسے متروک

قرآن میں دیکھا۔
 3652 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعْنُ اللَّهُ مَنَعَةً مِنْ عِلْفِهِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَاوَاتِهِ وَرَدَدَ اللَّعْنَةُ عَلَى وَاحِدٍ مِنْهُمْ ثَلَاثًا وَلَعْنُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ لَعْنَةً تَكْفِيهِ قَالَ مَلْعُونٌ مِنْ عَمَلِ عَمَلِ قَوْمِ لُوطٍ مَلْعُونٌ مِنْ عَمَلِ عَمَلِ قَوْمِ لُوطٍ مَلْعُونٌ مِنْ ذَبْحِ لَغِيرِ اللَّهِ مَلْعُونٌ مِنْ أَتَى شَيْئًا مِنَ الْبَهَائِمِ مَلْعُونٌ مِنْ عَقَى وَالِدِيهِ مَلْعُونٌ مِنْ جَمَعَ بَيْنَ امْرَأَةٍ وَابْنَتِهَا مَلْعُونٌ مِنْ غَيْرِ حُدُودِ الْأَرْضِ مَلْعُونٌ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ وَرِجَالُ الصَّحِيحِ إِلَّا مُحَرِّزُ بْنُ هَارُونَ التَّيْمِيُّ وَيُقَالُ فِيهِ مُحَرِّزٌ بِالْإِهْمَالِ وَرَوَاهُ الْحَاكِمُ مِنْ رِوَايَةِ هَارُونَ أَخِي مُحَرَّرٍ وَقَالَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ قَالَ الْحَافِظُ كِلَاهُمَا وَاهٍ لَكِنْ مُحَرِّزٌ قَدْ حَسَنَ لَهُ التِّرْمِذِيُّ وَمَشَاهِدُ بَعْضُهُمْ وَهُوَ أَصْلَحُ حَالًا مِنْ أَخِيهِ هَارُونَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”اللہ تعالیٰ نے سات آسمانوں کے اوپر سے اپنی مخلوق میں سے سات قسم کے افراد پر لعنت کی ہے اور ان میں سے ایک پر تین مرتبہ لعنت کی ہے باقی سب پر ایک ہی لعنت کی ہے جو ان سب کو کافی ہے آپ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص ملعون ہے جو قوم لوط کا سائل کرتا ہے وہ شخص ملعون ہے جو قوم لوط کا سائل کرتا ہے وہ شخص ملعون ہے جو غیر اللہ کے نام پر جانور ذبح کرتا ہے وہ شخص ملعون ہے جو کسی جانور کے ساتھ بد فعلی کرتا ہے وہ شخص ملعون ہے جو اپنے ماں باپ کا نافرمان ہو وہ شخص ملعون ہے جو عورت اور اس کی بیٹی کو (صحبت کرنے میں جمع کرتا ہے) وہ شخص ملعون ہے جو زمین کی حدود کو تبدیل کرتا ہے وہ شخص ملعون ہے جو اپنے آقاؤں کے علاوہ اپنے آپ کو (کسی اور کی طرف) منسوب کرتا ہے۔“

یہ روایت امام طبرانی نے معجم اوسط میں نقل کی ہے اس کے رجال صحیح کے رجال ہیں صرف محرز بن ہارون تیمی کا معامہ مختلف ہے اس کے بارے میں یہ بات کہی گئی ہے کہ اس نام محرز یعنی اہمال کے ساتھ ہے

یہ روایت امام حاکم نے ہارون سے نقل کردہ روایت کے طور پر نقل کی ہے جو محرر کا بھائی ہے امام حاکم بیان کرتے ہیں: یہ سند کے اعتبار سے صحیح ہے۔

حافظ بیان کرتے ہیں: یہ دونوں راوی وہی ہیں لیکن محرز کی حدیث کو امام ترمذی نے حسن قرار دیا ہے اور بعض حضرات نے اس کا ساتھ بھی دیا ہے اپنے بھائی ہارون کی بہ نسبت یہ زیادہ بہتر حالت کا مالک ہے باقی اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے۔

3653 - وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعْنُ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ وَلَعْنُ اللَّهُ مَنْ غَيْرَ تَخُومِ الْأَرْضِ وَلَعْنُ اللَّهُ مَنْ كَمِهَ أَعْمَى عَنِ السَّبِيلِ وَلَعْنُ اللَّهُ مَنْ سَبَّ وَالِدِيهِ وَلَعْنُ اللَّهُ مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ وَلَعْنُ اللَّهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلِ قَوْمِ لُوطٍ قَالَهَا ثَلَاثًا فِي عَمَلِ قَوْمِ لُوطٍ

رَوَاهُ ابْنُ حَبَّانٍ فِي صَحِيحِهِ وَالتَّبَهَّقِيُّ وَعَنْ النَّسَائِيِّ آخِرُهُ مَكْرُورًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو غیر اللہ کے نام پر ذبح کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو زمین کی حدود کو تبدیل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو کسی نابینا شخص کو راستے سے بھٹکا دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو اپنے ماں باپ کو برا کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو اپنے آقاؤں کی بجائے کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو قوم لوط کا سا عمل کرتا ہے قوم لوط کے سے عمل کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ الفاظ (یعنی لعنت کے کلمات) تین مرتبہ ارشاد فرمائے“

یہ روایت امام ابن حبان نے اپنی صحیح میں اور امام بیہقی نے بھی نقل کی ہے امام نسائی نے اس کا آخری حصہ تکرار والا نقل کیا ہے۔

3654 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعَةٌ يُصْبِحُونَ فِي غَضَبِ اللَّهِ وَيُمْسُونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ قُلْتُ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمُنْتَشَبُونَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ وَالْمُنْتَشَبَاتُ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ وَالَّذِي يَأْتِي الْبَهِيمَةَ وَالَّذِي يَأْتِي الرِّجَالَ رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَالتَّبَهَّقِيُّ مِنْ طَرِيقِ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ الْخَزَاعِيِّ وَلَا يَعْرِفُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ لَا يُتَابَعُ عَلَى حَدِيثِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”چار قسم کے لوگ اللہ تعالیٰ کے غضب میں صبح کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں شام کرتے ہیں میں نے دریافت کیا: یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والے مرد اور مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والی عورتیں اور وہ شخص جو جانور کے ساتھ بد فعلی کرتا ہے اور وہ شخص جو مرد کے ساتھ بد فعلی کرتا ہے۔“

یہ روایت امام طبرانی اور امام بیہقی نے محمد بن سلام خزاعی کے حوالے سے نقل کی ہے جو معروف نہیں ہے یہ اس کے حوالے سے اس کے والد کے حوالے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے امام بخاری کہتے ہیں اس کی حدیث کی متابعت نہیں کی گئی ہے۔

3655 - وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطَ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالتَّبَهَّقِيُّ كُلُّهُمْ مِنْ رِوَايَةِ عَمْرٍو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَمْرٍو هَذَا قَدْ احْتَجَّ بِهِ الشُّيْخَانِ وَغَيْرُهُمَا وَقَالَ ابْنُ مَعِينٍ ثِقَةٌ يُنْكَرُ عَلَيْهِ حَدِيثُ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَعْنِي هَذَا أَتَنَهَى

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ”جس شخص کو تم پاؤ کہ اس نے قوم لوط کا سائل کیا ہو تو یہ کام کرنے والے اور جس کے ساتھ یہ کیا گیا (دونوں کو) قتل کرو۔“

یہ روایت امام ابوداؤد امام ترمذی اور امام ابن ماجہ اور امام بیہقی نے نقل کی ہے ان سب حضرات نے اسے عمرو بن ابوعمرہ کے حوالے سے عکرمہ کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے عمرو بن ابوعمرہ نامی راوی سے شیخین نے استدلال کیا ہے اور دیگر حضرات نے بھی اس سے روایات نقل کی ہیں یحییٰ بن معین کہتے ہیں یہ ثقہ ہے البتہ اس کی اس روایت پر انکار کیا گیا ہے جو اس نے عکرمہ کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کی ہے یحییٰ بن معین کی مراد یہی روایت تھی ان کی بات یہاں ختم ہوگئی۔

3656 - وروی أبو داود وغيره بإسناد المذکور عن ابن عباس رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من أتى بهيمة فاقتلوه واقتلوهما معه
قال الخطابي قد عارض هذا الحديث نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن قتل الحيوان إلا لما كلة
امام ابوداؤد اور دیگر حضرات نے مذکورہ سند کے ساتھ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے:

”جو شخص کسی جانور کے ساتھ بد فعلی کرے تو تم اس شخص کو اور اس کے ساتھ اس جانور کو قتل کرو۔“

علامہ خطابی بیان کرتے ہیں: اس کے مقابلے میں وہ حدیث آتی ہے جس میں نبی اکرم ﷺ نے کھانے کے علاوہ کسی اور وجہ سے قتل کرنے سے منع کیا ہے۔

3657 - وروی البيهقي أيضا عن مفضل بن فضالة عن ابن جريج عن عكرمة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الأسير الفاعل والمفعول به والذي يأتي البهيمة
قال: يروى اختلاف أهل العلم في حد اللوطي فذهب إلى أن حد الفاعل حد الزنا إن كان مُحصنا يَرْجَمُ وإن لم يكن مُحصنا يجلد مائة وهو قول سعيد بن المسيب وعطاء بن أبي رباح والحسن وقتادة والنخعي وبه قال الثوري والأوزاعي وهو قول الشافعي ويحكي أيضا عن أبي يوسف ومحمد بن الحسن وعلي المصنوع به عند الشافعي على هذا القول جلد مائة وتغريب عام وحلا كان أو امرأة مُحصنا كان أو غير مُحصن وذهب قوم إلى أن اللوطي يَرْجَمُ مُحصنا كان أو غير مُحصن

رواه سعيد بن جبیر ومجاهد عن ابن عباس وروی ذلك عن الشعبي وبه قال الثوري وهو قول مالك وأحمد وإسحاق وروی حماد بن إبراهيم عن إبراهيم النخعي قال لو كان أحد يستقيم أن يَرْجَمَ مرتين لرجم اللوطي والقول الآخر للشافعي أنه يقتل الفاعل والمفعول به كما جاء في الحديث انتهى

قَالَ الْحَافِظُ حَرَقَ اللُّوطِيَّةُ بِالنَّارِ أَرْبَعَةً مِنَ الْخُلَفَاءِ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ وَعَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرِّبْرِ وَهَشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

امام بیہقی نے فضالہ کے حوالے سے ابن جریر کے حوالے سے علامہ کے حوالے سے نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے:

"تم یہ کام (قوم لوط کا سائل) کرنے والے اور جس کے ساتھ یہ کام کیا گیا ہے اور جو شخص جانور کے ساتھ بد فعلی کرتا ہے اسے قتل کر دو۔"

علامہ بغوی بیان کرتے ہیں: اہل علم نے قوم لوط کا سائل کرنے والے کی حد کے بارے میں اختلاف کیا ہے چچہ حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ ایسا کرنے والے شخص پر زنا دانی حد جاری ہوگی اگر وہ شادی شدہ ہے تو اسے سنگسار کیا جائے گا اور اگر وہ شادی شدہ نہ ہو تو اسے ایک سو کوڑے لگائے جائیں گے سعید بن مسیب، عطاء بن ابی رباح، حسن بصری، قتادہ اور ابراہیم نخعی کا یہی مسلک ہے سفیان ثوری اور امام اوزاعی نے اس کے مطابق فتویٰ دیا ہے امام شافعی بھی اسی بات کے قائل ہیں امام ابو یوسف اور امام محمد سے بھی اس کی مانند روایت منقول ہے اور جس شخص کے ساتھ یہ کام کیا گیا ہے تو اس قول کے مطابق امام شافعی کے نزدیک اسے ایک سو کوڑوں اور ایک سال کی جلا وطنی کی سزا دی جائے گی خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ ہو۔

بعض حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ جو شخص قوم لوط کا سائل کرتا ہے اسے سنگسار کر دیا جائے گا خواہ وہ محسن ہو یا محسن نہ ہو سعید بن جبیر اور مجاہد نے یہ روایت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کی ہے امام شعبی سے بھی یہ روایت نقل کی گئی ہے امام زہری نے اس کے مطابق فتویٰ دیا ہے۔

امام مالک، امام احمد بن حنبل اور امام اسحاق بن راہویہ کا بھی یہی قول ہے۔ حماد نے ابراہیم نخعی کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں: اگر یہ درست ہوتا کہ کسی شخص کو دوسرے سنگسار کیا جائے تو قوم لوط کا سائل کرنے والے کو اس طرح سنگسار کیا جاتا۔

امام شافعی کا دوسرا قول یہ ہے کہ ایسا کرنے والا اور جس کے ساتھ یہ کیا گیا ہے انہیں قتل کر دیا جائے جیسا کہ حدیث میں منقول ہے ان کی (یعنی علامہ بغوی کی) بات یہاں ختم ہوگئی۔

حافظ بیان کرتے ہیں: چار خلفاء نے قوم لوط کا سائل کرنے والے شخص کو آگ میں جلوا یا تھا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت علی ابن ابوطالب رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اور ہشام بن عبدالملک۔

3658 - وَرَوَى ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا وَمَنْ طَرِيقَهُ الْبَيْهَقِيُّ بِإِسْنَادٍ جَيِّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدَّرِ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ كَتَبَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ وَجَدَ رَجُلًا فِي بَعْضِ ضَوَاحِي الْعَرَبِ يَكْحُكُ كَمَا تَكْحُكُ الْمَرْأَةُ فَجَمَعَ لَذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهِمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ عَلِيُّ

إِنْ هَذَا ذَنْبٌ لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أُمَّةٌ إِلَّا أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ لَفَعَلَ اللَّهُ بِهِمْ مَا قَدْ عَلِمْتُمْ أَرَى أَنْ تَحْرَقَ بِالنَّارِ فَاجْتَمَعَ رَأَى أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحْرَقَ بِالنَّارِ فَأَمَرَ أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَحْرَقَ بِالنَّارِ

✽✽ ابن ابودنیائے اور ان کے حوالے سے امام بیہقی نے عمدہ سند کے ساتھ محمد بن منکدر کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ انہوں نے عربوں کے بعض نواحی علاقوں میں یہ بات پائی ہے کہ وہاں مرد کے ساتھ اسی طرح نکاح کیا جاتا ہے جس طرح عورت کے ساتھ نکاح کیا جاتا ہے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس معاملے کے بارے میں صحابہ کرام کو جمع کیا ان میں حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بھی تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ ایک ایسا گناہ ہے جس کا ارتکاب صرف ایک امت نے کیا اور اللہ تعالیٰ نے ان کو جو سزا دی وہ آپ جانتے ہیں اس لئے میرا یہ خیال ہے کہ آپ اس شخص کو آگ کے ذریعے جلوا دیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام اصحاب کی متفقہ رائے یہ تھی کہ اس شخص کو آگ کے ذریعے جلادیا جائے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ حکم دیا کہ اسے آگ کے ذریعے جلادیا جائے۔

3659 - وَرَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تَقْبَلُ لَهُمْ شَهَادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الرَّايِبُ وَالْمُرْكُوبُ وَالرَّاكِبُ وَالْمَرْكُوبَةُ وَالْمَرْكُوبَةُ وَالْإِمَامُ الْجَائِرُ حَدِيثٌ غَرِيبٌ جَدًّا رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ

✽✽ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ”تین لوگ ایسے ہیں جن کی یہ گواہی بھی قبول نہیں ہوگی کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے سوار ہونے والا شخص اور جس پر سوار ہوا جائے سوار ہونے والی عورت اور جس عورت پر سوار ہوا جائے اور ظالم حکمران۔“ یہ روایت انتہائی غریب ہے اسے امام طبرانی نے معجم اوسط میں نقل کیا ہے۔

3660 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى رَجُلٍ آتَى رَجُلًا أَوْ امْرَأَةً فِي دُبْرِهِا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالتَّسَائِيُّ وَابْنُ حِبَّانٍ فِي صَحِيحِهِ

✽✽ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ”اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی طرف نظر نہیں کرے گا جو کسی مرد یا عورت کے ساتھ اس کی پچھلی شرم گاہ میں بد فعلی کرتا ہے۔“ یہ روایت امام ترمذی امام نسائی نے امام ابن حبان نے اپنی صحیح میں نقل کی ہے۔

3661 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هِيَ اللُّوْطِيَّةُ الصُّغْرَى يَعْنِي الرَّجُلَ يَأْتِي امْرَأَتَهُ فِي دُبْرِهِا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ زَرٍّ وَرَجَالُهُمَا رَجَالُ الصَّحِيحِ

✽✽ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”یہ کام بھولی بہ قسم کا قوم لوط کا سائل ہے۔“ (راوی بیان کرتے ہیں:) نبی اکرم ﷺ کی مراد یہ تھی کہ جو شخص عورت کی

بھولی شرم گاہ میں صحبت کرتا ہے۔

یہ روایت امام احمد اور امام یزید نے نقل کی ہے اور ان دونوں کے رجال صحیح کے رجال ہیں۔

3662 - وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَحْيُوا لِقَانِ اللَّهِ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ وَلَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ رَوَاهُ أَبُو يَعْلَى بِإِسْنَادٍ جَيِّدٍ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”تم لوگ حیا کرو اس بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیا نہیں کرتا ہے تم لوگ عورتوں کے ساتھ ان کی بھولی شرم گاہ میں صحبت نہ کرو“

یہ روایت امام ابو یعلیٰ نے عمدہ سند کے ساتھ نقل کی ہے۔

3663 - وَعَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ اللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَالنِّسَاءُ بِأَسَانِيدٍ أَحَدُهَا جَيِّدٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیا نہیں کرتا یہ بات آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی (اور یہ فرمایا:) تم لوگ عورتوں کے ساتھ ان کی بھولی شرم گاہ میں صحبت نہ کرو“۔

یہ روایت امام ابن ماجہ نے نقل کی ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں امام نسائی نے اسے مختلف اسناد کے ساتھ نقل کیا ہے جن میں سے ایک سند عمدہ ہے۔

3664 - وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ مَحَاشِ النِّسَاءِ

3663- مستخرج أبی عوانة: مبرأ کتاب النکاح وما يشاكله: بيان إباحة إتيان المرأة من دبرها في فسر: حديث: 3487 صحيح ابن حبان: كتاب النكاح: باب السوي: ذكر البيان بأن قوله صلى الله عليه وسلم: "في حديث: 4261 من السارسي: كتاب الطهارة: باب من أتى امرأته في دبرها: حديث: 1175 من ابن ماجة: كتاب النكاح: باب السوي عن إتيان النساء في أدبارهن: حديث: 1920 مصنف ابن أبي شيبة: كتاب النكاح: ما جاء في إتيان النساء في أدبارهن وما جاء فيه من حديث: 12818 المنسب الكبير للنسائي: كتاب عشرة النساء: ذكر اختلاف الناقبين لغير خزيمة من إتيان النساء في حديث: 8705 المنسب الكبير للبيهقي: كتاب النكاح: جماع أبواب إتيان المرأة: باب إتيان النساء في أدبارهن: حديث: 13206 المنسب الصغير للبيهقي: كتاب النكاح: باب تحريم إتيان النساء في أدبارهن: حديث: 1922 مسند أحمد بن حنبل: مسند الأنصار: حديث خزيمة بن ثابت: حديث: 21317 مسند الترمذي: ومن كتاب أحكام القرآن: حديث: 1235 مسند الحميري: أحاديث خزيمة بن ثابت الأنصاري رضي الله عنه: حديث: 423 البحر الزخار: مسند الرار: وما روى من لسان: حديث: 331 المعجم الأوسط للطبراني: باب العين: باب اليوم من ابنه: محمد: حديث: 6466 المعجم الكبير للطبراني: باب إغناء: باب من ابنه خزيمة: عمارة بن خزيمة بن ثابت: حديث: 3625

نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے۔

”اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظر نہیں کرتا جو عورت کے ساتھ اس کی پچھلی شرم گاہ میں محبت کرتا ہے۔“

3668 - وَعَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَةً فِي دُبْرِهَا
رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”وہ شخص ملعون ہے جو عورت کے ساتھ اس کی پچھلی شرم گاہ میں محبت کرتا ہے۔“

یہ روایت امام احمد اور امام ابو داؤد نے نقل کی ہے۔

3669 - وَعَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى حَائِضًا أَوْ امْرَأَةً فِي

دُبْرِهَا أَوْ كَاهِنًا فَصَدَقَهُ كُفْرٌ بِمَا أَنْزَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَأَبُو دَاوُدَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقَدْ بَرِءُ بِمَا أَنْزَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ الْحَافِظُ رَوَاهُ مِنْ طَرِيقِ حَكِيمٍ الْأَثَرَمُ عَنْ أَبِي تَيْمَةَ وَهُوَ طَرِيفُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَسُبُلِ

عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ حَكِيمٍ مِنْ هُوَ فَقَالَ أَعْيَانًا هَذَا وَقَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيخِهِ الْكَبِيرِ لَا يَعْرِفُ لِأَبِي تَيْمَةَ

سَمَاعٍ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”جو شخص حیض والی عورت کے ساتھ یا عورت کی پچھلی شرم گاہ میں محبت کرتا ہے یا کاهن کے پاس جا کر اس کی تصدیق کرتا

ہے تو وہ اس چیز کا انکار کرتا ہے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا ہے۔“

یہ روایت امام احمد امام ترمذی امام نسائی امام ابن ماجہ اور امام ابو داؤد نے نقل کی ہے تاہم انہوں نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں:

”تحقیق وہ اس چیز سے لا تعلق ہو جاتا ہے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل کی گئی ہے۔“

حافظ بیان کرتے ہیں: ان تمام حضرات نے اسے حکیم اثرم کے حوالے سے ابو تیمہ کے حوالے سے نقل کیا ہے جس کا نام

طریف بن خالد ہے اس کے حوالے سے اسے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے علی بن مدینی سے حکیم اسلم کے بارے میں

دریافت کیا گیا کہ یہ کون ہے تو انہوں نے فرمایا یہ اکابرین میں سے ایک ہیں امام بخاری نے اپنی تاریخ میں یہ بات بیان کی ہے

ابو تیمہ کا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماع معروف نہیں ہے۔

3670 - وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَأْتُوا

النِّسَاءَ فِي أَسْتَاهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ حَبَّانٍ فِي صَحِيحِهِ بِمَعْنَاهُ

حضرت علی بن طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: "خواتین کے ساتھ ان کی بچھٹی شرم گاہ میں محبت نہ کرو بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیا نہیں کرتا ہے۔"

یہ روایت امام احمد اور امام ترمذی نے نقل کی ہے امام ترمذی بیان کرتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے امام نسائی نے اور امام ابن ماجہ نے اپنی صحیح میں اس مضمون کے ساتھ نقل کیا ہے۔

9 - التَّرهيب من قتل النفس التي حرم الله إلا بالحق

باب: جس جان کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہو اسے قتل کرنے کے بارے میں ترہیبی روایات
البتہ اس کے حق کا معاملہ مختلف ہے

3671 - عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ مَا يَقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَه

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: "قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خونوں (یعنی قتل کے مقدمات) کے حوالے سے فیصلہ ہوگا" یہ روایت امام بخاری امام مسلم امام ترمذی امام نسائی اور امام ابن ماجہ نے نقل کی ہے۔

3672 - وَلِلنَّسَائِيِّ أَيْضًا أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ الصَّلَاةُ وَأَوَّلَ مَا يَقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ

ابن ماجہ کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

"بندے سے سب سے پہلے نماز کے بارے میں حساب لیا جائے گا اور لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خونوں (یعنی قتل کے مقدمات) کا فیصلہ ہوگا۔"

3673 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمَوْبِقَاتِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُنَّ قَالَ الشُّرْكُ بِاللَّهِ وَالسَّحَرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَأَكْلُ الرِّبَا وَالتَّوَلَّى يَوْمَ الزَّخْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ الْعَوْبَقَاتِ الْمَهْلَكَاتِ

3671- صحیح مسلم کتاب القسمة والبحارین والقصاص والديات باب الجبارة بالدماء فی الاحمرۃ حدیث: 3264 سنن ابن ماجہ کتاب الدیات باب التغلیظ فی قتل مسلم ظلماً حدیث: 2611 السنن للنسائی کتاب تحریم الدم تعظیم الدم حدیث: 3949 جامع مصر بن رافع باب من قتل نفسه حدیث: 318 مصنف ابن ابی شیبہ کتاب الدیات اول ما یقضى بین الناس حدیث: 27383 السنن الکبریٰ للنسائی کتاب الصیام کتاب الاعتکاف تعظیم الدم حدیث: 3337 مسند احمد بن حنبل مسند عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حدیث: 3568 مسند عبد اللہ بن المبارک حدیث: 99 مسند اسی علی الموسلی مسند عبد اللہ بن مسعود حدیث: 5091

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”ہلاکت کا شکار کرنے والے سات کاموں سے اجتناب کر دے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! وہ کون سے ہیں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا جادو کرنا ایسی جان کو قتل کرنا جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہو البتہ اس کے حق کا معاملہ مختلف ہے یتیم کا مال کھانا سود کھانا میدان جنگ سے راہ فرار اختیار کرنا پاک دامن غافل مومن عورتوں پر زنا کا الزام لگانا“

یہ روایت امام بخاری امام مسلم امام ابوداؤد اور امام نسائی نے نقل کی ہے

لفظ الموتقات سے مراد ہلاک کر دینے والی چیزیں ہیں۔

3674 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَزَالَ الْمُؤْمِنُ فِي

فَسْحَةٍ مِنْ دِينِهِ مَا لَمْ يَصِبْ دَمًا حَرَامًا

وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِنَّ مِنْ وَرَطَاتِ الْأُمُورِ الَّتِي لَا مَخْرَجَ لِمَنْ أَوْقَعَ نَفْسَهُ فِيهَا سَفْكُ الدَّمِ

الْحَرَامِ بِغَيْرِ حِلِّهِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَالْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِهِمَا

الورطات جمع ورطه يسكون الراء وهي الهلكة وكل أمر تعسر النجاة منه

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”مومن اپنے دین کے حوالے سے مہمہ گنجائش میں رہتا ہے جب تک وہ کسی حرام قتل کا مرتکب نہ ہو“

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہلاکت کا شکار کر دینے والے وہ امور جن سے نکلنے کی گنجائش نہیں ہوتی اس شخص کے

لئے جو اپنے معاملے کو واقع کر دیتا ہے (ان میں سے ایک معاملہ) حرام طور پر خون بہانا ہے جو حلال نہ ہو۔

یہ روایت امام بخاری اور امام حاکم نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ ان دونوں حضرات کی شرط کے مطابق صحیح ہے۔

لفظ الورطات یہ لفظ ورطہ کی جمع ہے جس میں رسا کن ہے اس سے مراد ہلاک کر دینے والی چیز اور ہر وہ معاملہ ہے جس سے

نجات حاصل کرنا مشکل ہو۔

3675 - وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ زَالَ الدُّنْيَا

أَهْلُونَ عَلَى اللَّهِ مِنْ قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِغَيْرِ حَقٍّ

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ وَرَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَالْأَصْبَهَانِيُّ

وَزَادَ فِيهِ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ سَمَاوَاتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ اشْتَرَوْا فِي دَمِ مُؤْمِنٍ لَادْخُلَهُمُ اللَّهُ النَّارَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”پوری دنیا کا ختم ہو جائے اللہ تعالیٰ کے نزدیک مومن کے ناحق قتل سے زیادہ ہلکا ہے۔“

یہ روایت امام ابن ماجہ نے حسن سند کے ساتھ نقل کی ہے اسے امام بیہقی اور اصہبانی نے بھی نقل کیا ہے اور انہوں نے اس

مکہ یہ بڑا بڑا محل ہے جس میں

”اگر تم اس میں داخل ہو گے تو اللہ تعالیٰ ان سب کو جہنم میں داخل کر دے گا۔“

3676 - وَفِي رِوَايَةٍ لِّلْبَهَقِيِّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرِوَالِ الدُّنْيَا جَمِيعًا أَهْلُونَ عَلَى اللَّهِ

مِنْ دَمِهِمْ يَوْمَئِذٍ

یہ روایت کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”پوری دنیا کا ختم ہو جانا اللہ تعالیٰ کے نزدیک ناحق خون بہانے سے زیادہ ہلکا ہے۔“

3677 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرِوَالِ الدُّنْيَا أَهْلُونَ

عِنْدَ اللَّهِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ مَرْفُوعًا وَمَوْقُوفًا وَرَجَحَ الْمُوقِفُ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”دنیا کا ختم ہو جانا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کسی مسلمان کے قتل سے زیادہ ہلکا ہے۔“

یہ روایت امام مسلم اور امام نسائی نے نقل کی ہے امام ترمذی نے اسے مرفوع اور موقوف روایت کے طور پر نقل کیا ہے اور موقوف روایت کو ترجیح دی ہے۔

3678 - وَرَوَى النَّسَائِيُّ وَالتَّبَهَقِيُّ ابْنًا مِنْ حَدِيثِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ

الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِوَالِ الدُّنْيَا

امام نسائی اور امام بیہقی نے حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے

”مومن کا قتل اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا ختم ہو جانے سے زیادہ بڑا ہے۔“

3679 - وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ

بِالْكَعْبَةِ وَيَقُولُ مَا أَطْيَبَ رِيْحَكَ مَا أَعْظَمَكَ وَمَا أَعْظَمَ حَرَمَتَكَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لِحُرْمَةِ

الْمُؤْمِنِ عِنْدَ اللَّهِ أَعْظَمُ مِنْ حَرَمَتِكَ مَا لَهُ وَكَدَمِهِ

الْلَّفْظُ لِابْنِ مَاجَةَ

امام ابن ماجہ نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے: میں نے نبی اکرم ﷺ کو خانہ کعبہ کا طواف

کرتے ہوئے دیکھا اور اس دوران یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ”(اے کعبہ!) تو کتنا پاکیزہ ہے تیری عظمت کتنی زیادہ ہے تیری

حرمت کتنی زیادہ ہے؟ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مومن کی حرمت تیری

حرمت سے زیادہ ہے اس کے مال کی بھی اور اس کی جان کی بھی“

یہ الفاظ امام ابن ماجہ کے نقل کردہ ہیں۔

3680 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ السَّمَاءِ وَأَهْلَ الْأَرْضِ اشْتَرَوْا فِي دَمِ مُؤْمِنٍ لَا كِبَهُمُ اللَّهُ فِي النَّارِ زَوَاهُ النَّارِ مِثْقَالَ حَبِّ خَرْبٍ حَسَنٌ غَرِيبٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
"اگر تمام آسمان والے اور زمین والے کسی مومن کے خون میں شریک ہوں تو اللہ تعالیٰ ان سب کو جہنم میں اوندھے منہ ڈال دے گا"

یہ روایت امام ترمذی نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

3681 - وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قُتِلَ بِالْمَدِينَةِ قَتِيلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَعْلَمْ مَنْ قَتَلَهُ فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ يَقْتُلُ قَتِيلٌ وَأَنَا لَيْكُمُ وَلَا يَعْلَمْ مَنْ قَتَلَهُ لَوْ اجْتَمَعَ أَهْلُ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ عَلَى قَتْلِ امْرِئٍ لَعَذَبَهُمُ اللَّهُ إِلَّا أَنْ يَفْعَلَ مَا يَشَاءُ

امام بیہقی نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کیا ہے: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک قتل ہو گیا یہ پتہ نہیں چل سکا کہ اسے کس نے قتل کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: اے لوگو! تمہارے درمیان ایک شخص مارا گیا ہے اور میں تمہارے درمیان اس وقت موجود ہوں اور یہ پتہ نہیں چل سکا کہ اس کو کس نے قتل کیا ہے؟ اگر تمام آسمان والے اور زمین والے کسی شخص کے قتل میں اکٹھے ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ ان سب کو عذاب دے گا ویسے یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔

3682 - وَرَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الصَّغِيرِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اجْتَمَعُوا عَلَى قَتْلِ مُسْلِمٍ لَكِبَهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا عَلَى وُجُوهِهِمْ فِي النَّارِ

امام طبرانی نے معجم صغیر میں یہ روایت حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے نقل کی ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"اگر تمام آسمانوں اور زمین والے کسی مومن کے قتل پر اکٹھے ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ ان سب کو جہنم میں منہ کے بل ڈال دے گا۔"

3683 - وَرَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعَانَ عَلَى قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِشَطْرٍ كَلِمَةٍ لَقِيَ اللَّهَ مَكْتُوبًا بَيْنَ عَيْنَيْهِ آيسٍ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

زَوَاهُ ابْنُ مَاجَةٍ وَالْأَصْبَهَانِيُّ وَزَادَ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ هُوَ أَنْ يَقُولَ أَيْ يَغْنَى لَا يَتِمُّ كَلِمَةُ اقْتُلَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو شخص کسی مومن کے قتل کے بارے میں نصف بات جتنی بھی مدد کرتا ہے تو وہ جب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا تو اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان یہ لکھا ہوا ہوگا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہے۔“

یہ روایت امام ابن ماجہ اور اصہبانی نے نقل کی ہے اور یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ وہ شخص لفظ ”اق“ استعمال کرے یعنی پورا لفظ ”قتل“ بھی استعمال نہ کہے۔

3684 - وَرَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعَانَ عَلَى دَمِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِشَطْرِ كَلِمَةٍ كَتَبَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ آيسٌ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

امام بیہقی نے یہ روایت حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو شخص کسی مومن کے خون کے بارے میں نصف کلمے کے ذریعے مدد کرے تو قیامت کے دن اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان یہ لکھا جائے گا: یہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہے۔“

3685 - وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَسْجُودَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مَلَأَ كَفَّ مِنْ دَمِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ أَنْ يَهْرِيْقَهُ كَمَا يَذْبَحُ بِهِ دَجَاجَةٌ كُلَّمَا تَعَرَّضَ لِبَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ خَالَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ وَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَجْعَلَ لِي بَطْنُهُ إِلَّا طَبِيبًا فَلْيَفْعَلْ فَإِنَّ أَوَّلَ مَا يَنْتَنُ مِنَ الْإِنْسَانِ بَطْنُهُ

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَرَوَاتِهِ ثِقَاتٌ وَابْنُ بَيْهَقٍ مَرْفُوعًا هَكَذَا وَمَوْقُوفًا وَقَالَ الصَّحِيحُ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”تم میں سے جو شخص اس بات کی استطاعت رکھتا ہو کہ اس کے اور جنت کے درمیان کسی مسلمان کے خون کا مٹھی بھر حصہ بھی رکاوٹ نہ بنے جسے اس نے بہایا ہو جس طرح اس کے ذریعے مرغی کو ذبح کیا جاتا ہے (یعنی جس شخص نے اتنا خون بھی بہایا ہو) تو جب وہ جنت کے کسی بھی دروازے پر آئے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے اور اس دروازے کے درمیان رکاوٹ پیدا کر دے گا اور تم میں سے جو شخص یہ استطاعت رکھتا ہو کہ وہ اپنے پیٹ میں صرف پاکیزہ چیز داخل کرے (تو اس کو ایسا کرنا چاہیے) کیونکہ انسان کے جسم میں سے سب سے پہلے پیٹ بدبودار ہوگا۔“

یہ روایت امام طبرانی نے نقل کی ہے اس کے تمام راوی ثقہ ہیں اسے امام بیہقی نے اسی طرح مرفوع حدیث کے طور پر بھی نقل کیا ہے اور موقوف روایت کے طور پر بھی نقل کی ہے اور یہ بات بیان کی ہے صحیح یہ ہے کہ یہ روایت موقوف ہے۔

3686 - وَعَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَغْفِرَهُ إِلَّا الرَّجُلَ يَمُوتُ كَافِرًا أَوْ الرَّجُلَ يَقْتُلُ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
 "ہر گناہ کی اللہ تعالیٰ مغفرت کر دے گا صرف اس شخص کا معاملہ مختلف ہے جو کافر ہونے کی صورت میں مرے یا وہ
 شخص جس نے کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کیا ہو۔"

یہ روایت امام نسائی اور امام حاکم نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ سند کے اعتبار سے صحیح ہے۔

3687 - وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ ذَنْبٍ
 عَسَى اللَّهُ أَنْ يَغْفِرَهُ إِلَّا الرَّجُلَ يَمُوتُ مُشْرِكًا أَوْ يَقْتُلُ مُؤْمِنًا مُتَعَمِدًا
 رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ حَبَّانٍ فِي صَحِيحِهِمَا وَالْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
 "ہر گناہ کی اللہ تعالیٰ مغفرت کر دے گا البتہ اس شخص کا معاملہ مختلف ہے جو شرک ہونے کے عالم میں مرے یا جس نے کسی
 مومن شخص کو جان بوجھ کر قتل کیا ہو۔"

یہ روایت امام ابو داؤد اور امام ابن حبان نے اپنی صحیح میں اور امام حاکم نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ سند کے اعتبار سے
 صحیح ہے۔

3688 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَأَلَ فَقَالَ يَا أَبَا عَبَّاسٍ هَلْ لِلْقَاتِلِ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ
 ابْنُ عَبَّاسٍ كَالْمَعْجَبِ مِنْ شَأْنِهِ مَاذَا تَقُولُ فَأَعَادَ عَلَيْهِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَاذَا تَقُولُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا
 قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي الْمَقْتُولُ مُتَعَلِّقًا بِرَأْسِهِ يَأْخُذُ بِذِيهِ مُتَلَبِّيًا
 قَاتِلَهُ بِالْيَدِ الْأُخْرَى تَشْخَبُ أَوْ دَاجِهٌ دَمًا حَتَّى يَأْتِيَ بِهِ الْعَرْشُ فَيَقُولُ الْمَقْتُولُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ هَذَا قَتَلَنِي فَيَقُولُ
 اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْقَاتِلِ تَعَسْتَ وَيَذْهَبُ بِهِ إِلَى النَّارِ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَحَسَنَهُ وَالتَّطَبَّرَاتِي فِي الْأَوْسَطِ وَرَوَاتِهِ رَوَاةُ الصَّحِيحِ وَاللَّفْظُ لَهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے: کسی شخص نے ان سے سوال کرتے ہوئے یہ
 دریافت کیا: اے عباس! کیا قاتل شخص کے لئے توبہ کی گنجائش ہے؟ تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کے معاملے پر حیرانگی کا
 اظہار کرتے ہوئے فرمایا تم کیا کہہ رہے ہو؟ اس نے اپنا سوال دہرایا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا تم کیا کہہ رہے

3686- صحیح ابن حبان کتاب العظرب والإباحتہ کتاب الرهن ذکر إيجاب دخول النار للقاتل أخاه المسلم متعمداً حديث:
 6065 السنن علی الصمعيين للحاکم کتاب العمود حديث: 8103 السنن أبي داود کتاب الفتن والملاحم کتاب فی
 تعظيم قتل المؤمن حديث: 3742 السنن للنسائي کتاب تحریم الدم حديث: 3940 السنن الكبرى للنسائي کتاب الصيام
 کتاب الاعتكاف بیلة القصر فی کل رمضان حديث: 3328 السنن الكبرى للبيهقي کتاب النفقات جماع أبواب تحریم
 الفتن ومن يجب عليه القصاص ومن لا قصاص باب تحریم القتل من السنة حديث: 14778 مسند أحمد بن حنبل مسند
 النسائين حديث معاوية بن أبي سفيان حديث: 16607 البصر الزخارف مسند البزار حديث عمارة بن الحمامة حديث:
 2366 المعجم الأوسط للطبرانی باب العين باب البیسم من اسبه : معتمد حديث: 5238 المعجم الكبير للطبرانی باب البیسم
 من اسبه معمود أبو إسريس الخولاني حديث: 16625

ہو؟ ایسا دویا تین مرتبہ ہوا پھر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا میں نے تمہارے نبی ﷺ کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

”(قیامت کے دن) مقتول شخص آئے گا اس نے اپنا سر ایک ہاتھ میں اٹھایا ہوا ہوگا اور دوسرے ہاتھ سے اس نے اپنے قاتل کو پکڑا ہوا ہوگا اس مقتول کی رگوں سے خون نکل رہا ہوگا یہاں تک کہ وہ اس قاتل کو لے کر عرش کے پاس آئے گا پھر مقتول شخص تمام جہانوں کے پروردگار کی بارگاہ میں عرض کرے گا کہ اس شخص نے مجھے قتل کیا تھا تو اللہ تعالیٰ قاتل سے فرمائے گا: تم برباد ہو گئے پھر اس قاتل کو جہنم کی طرف لے جایا جائے گا۔“

یہ روایت امام ترمذی نے نقل کی ہے اور انہوں نے اسے حسن قرار دیا ہے امام طبرانی نے اسے مجسم اوسط میں نقل کیا ہے اور ان کے راوی صحیح کے راوی ہیں روایت کے یہ الفاظ بھی ان کے نقل کردہ ہیں۔

3688 - وَرَوَاهُ فِيهِ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الْمُقْتُولُ آخِذًا قَاتِلَهُ وَأَوْدَاجَهُ تَشْخَبُ دَمًا عِنْدَ ذِي الْعِزَّةِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلْتَنِي فَيَقُولُ فِيمَ قَتَلْتَهُ قَالَ قَتَلْتَهُ لَتَكُونَ الْعِزَّةُ لِفُلَانٍ قِيلَ هِيَ لِلَّهِ

انہوں نے اس کتاب میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث نقل کی ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”(قیامت کے دن) مقتول شخص اپنے قاتل کو پکڑ کر آئے گا اس مقتول کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوگا وہ رب العزت کی بارگاہ میں آئے گا اور عرض کرے گا: اے میرے پروردگار! اس شخص سے حساب لے کہ اس نے مجھے کیوں قتل کیا تھا؟ پروردگار فرمائے گا تم نے اسے کیوں قتل کیا تھا؟ تو وہ قاتل عرض کرے گا میں نے اسے اس لئے قتل کیا تھا تاکہ فلاں شخص کو غلبہ حاصل ہو تو اس سے کہا جائے گا: وہ تو اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے۔“

3690 - وَعَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ إِبْلِيسُ بَثْ جُنُودَهُ فَيَقُولُ مَنْ أَخَذَ الْيَوْمَ مُسْلِمًا الْبَسْتَهُ النَّجَاحُ

قَالَ فَيَجِيءُ هَذَا فَيَقُولُ لِمَ أَزِلُ بِهِ حَتَّى طَلَقَ امْرَأَتَهُ فَيَقُولُ يَوْشَكَ أَنْ يَتَزَوَّجَ وَيَجِيءُ لِهَذَا فَيَقُولُ لِمَ أَزِلُ بِهِ حَتَّى عَقَّ وَالِدَيْهِ فَيَقُولُ يَوْشَكَ أَنْ يَرَهُمَا وَيَجِيءُ هَذَا فَيَقُولُ لِمَ أَزِلُ بِهِ حَتَّى أَشْرَكَ فَيَقُولُ أَنْتَ أَنْتَ وَيَجِيءُ هَذَا فَيَقُولُ لِمَ أَزِلُ بِهِ حَتَّى قَتَلَ فَيَقُولُ أَنْتَ أَنْتَ وَيَلْبِسُهُ النَّجَاحُ رَوَاهُ ابْنُ حَبَّانٍ فِي صَحِيحِهِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”صبح کے وقت ابلیس اپنے لشکروں کو بھیجتا ہے اور یہ کہتا ہے: آج جو شخص کسی مسلمان کو رسوا کرے گا میں اسے تاج پہناؤں گا پھر ایک لشکر آتا ہے اور کہتا ہے میں مسلسل کوشش کرتا رہا یہاں تک کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تو شیطان کہتا

ہے ہو سکتا ہے کہ وہ شخص دوسری شادی کر لے دوسرا آتا ہے اور کہتا ہے میں مسلسل کوشش کرتا رہا یہاں تک کہ ایک شخص نے اپنے ماں باپ کی نافرمانی کی تو شیطان کہتا ہے ہو سکتا ہے وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرنا شروع کر دے پھر ایک آتا ہے اور یہ کہتا ہے میں ایک شخص کے پیچھے لگا رہا یہاں تک کہ ایک شخص نے شرک کا ارتکاب کر لیا تو شیطان کہتا ہے: ہاں تم ہو، تم ہو پھر ایک شخص آتا ہے اور کہتا ہے میں ایک شخص کے پیچھے مسلسل لگا رہا یہاں تک کہ اس شخص نے قتل کر دیا تو شیطان کہتا ہے: تم ہو تم ہو پھر وہ اسے تاج پہنا دیتا ہے۔“

یہ روایت امام ابن حبان نے اپنی صحیح میں نقل کی ہے۔

3691 - وَعَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا

فَاغْتَبَطَ بِقَتْلِهِ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ مِنْهُ صِرَافًا وَلَا عَدْلًا

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ ثُمَّ رَوَى عَنْ خَالِدِ بْنِ دَهْقَانَ مَالِكُ بْنُ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ عَنْ قَوْلِهِ فَاغْتَبَطَ بِقَتْلِهِ قَالَ

الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي الْفِتْنَةِ لَيَقْتُلَنَّ أَحَدَهُمْ لَيَرَى أَحَدُهُمْ أَنَّهُ عَلَى هَدًى لَا يَسْتَغْفِرُ اللَّهُ الصِّرَافَ النَّافِلَةَ

وَالْعَدْلَ الْفَرِيضَةَ وَقَبْلَ غَيْرِ ذَلِكَ وَتَقْلَمُ فِيمَنْ أَخَافُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ

*** حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”جو شخص کسی مومن کو قتل کرتا ہے اور اس کے قتل پر خوشی کا اظہار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کی کوئی فرض یا نفل عبادت قبول

نہیں کرے گا۔“

یہ روایت امام ابو داؤد نے نقل کی ہے پھر انہوں نے خالد بن دہقان کا یہ بیان نقل کیا ہے میں نے یحییٰ بن یحییٰ غسانی سے

متن کے ان الفاظ کے بارے میں دریافت کیا: فَاغْتَبَطَ بِقَتْلِهِ تو انہوں نے جواب دیا اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو فتنے کے

زمانے میں قتل و غارتگری کرتے ہیں ان میں سے کوئی ایک شخص قتل کرتے ہوئے یہ سمجھتا ہے کہ وہ ہدایت پر ہے (اور مقتول گمراہ

ہے) اور پھر وہ اللہ تعالیٰ سے (اس قتل پر) مغفرت بھی طلب نہیں کرتا۔“

یہاں صرف سے مراد نفل عبادات اور عدل سے مراد فرض عبادات ہیں ایک قول کے مطابق اس سے مراد کچھ اور ہے یہ روایت

اس سے پہلے گزر چکی ہے جو اہل مدینہ کو خوف زدہ کرنے کے بارے میں باب میں ذکر ہوئی ہے۔

3692 - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ عَنْقُ مِنَ النَّارِ يَتَكَلَّمُ

يَقُولُ وَكَلَّتِ الْيَوْمَ بِثَلَاثَةِ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٌ وَمَنْ جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ حَقٍّ فَيَنْطَوِي عَلَيْهِمْ

فَيَقْدِفُهُمْ فِي حَمَرَاءِ جَهَنَّمَ

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَزَّازُ وَلَفْظُهُ تَخْرُجُ عَنْقُ مِنَ النَّارِ تَتَكَلَّمُ بِلِسَانٍ طَلِقٍ لَهَا عَيْنَانِ تَبْصُرُ بِهِمَا وَلَهَا لِسَانٌ

تَتَكَلَّمُ بِهِ فَتَقُولُ إِنِّي أُمِرْتُ بِمَنْ جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَبِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٌ وَبِمَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ فَتَنْطَلِقُ

بِهِمْ قَبْلَ سَائِرِ النَّاسِ بِخَمْسِمِائَةِ عَامٍ وَفِي إِسْنَادِيهِمَا عَطِيَّةُ الْعُوفِيِّ وَرَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ بِإِسْنَادَيْنِ رَوَاهُ أَحَدُهُمَا

رَوَاةُ الصَّحِيحِ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَنْ قَوْلِهِ مَوْفُوفًا عَلَيْهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”جہنم سے ایک گردن نکلے گی اور کلام کرتی ہوگی اور یہ کہے گی: آج مجھے ہر سرکش حکمران پر مسلط کیا گیا ہے اور اس شخص پر جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے کی عبادت کرتا تھا اور اس شخص پر جس نے کسی کو ناحق طور پر قتل کیا ہو پھر وہ انہیں لپیٹ کر انہیں جہنم کی سرخی (یعنی آگ) میں ڈال دے گا۔“

یہ روایت امام احمد اور امام بزار نے نقل کی ہے ان کی روایت کے الفاظ یہ ہیں:

”جہنم میں سے ایک گردن نکلے گی جس کی ایک زبان ہوگی اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن کے ذریعے وہ دیکھتی ہوگی اور ایسی زبان ہوگی جس کے ذریعے وہ کلام کرتی ہوگی وہ کہے گی مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور معبود کی عبادت کرتا تھا اور ہر سرکش حکمران اور جس نے کسی کو ناحق طور پر قتل کیا تھا (میں انہیں پکڑ لوں) پھر وہ باقی تمام لوگوں کے حساب سے پانچ سو سال پہلے ان لوگوں کو لے کر چلی جائے گی۔“

ان دونوں روایات کی سند میں ایک راوی عطیہ عرفی ہے یہ روایت امام طبرانی نے دو اسناد کے ساتھ نقل کی ہے جن میں سے ایک کے راوی صحیح کے راوی ہیں۔ یہ روایت حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے ان کے اپنے قول کے طور پر یعنی ان پر موقوف روایت کے طور پر بھی منقول ہے۔

3693 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ قَتَلَ مَعَاهِدًا لَمْ يَرْحَ رَاحَةُ الْجَنَّةِ وَإِنْ رِيحُهَا يُوْجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَالنَّسَائِيُّ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ
لَمْ يَرْحَ فَتُحَ الرِّاءُ أَى لَمْ يَجِدْ رِيحُهَا وَلَمْ يَشْمِهَا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو شخص کسی ذمی کو قتل کر دے وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا اگرچہ اس کی خوشبو چالیس برس کی مسافت سے محسوس ہو جاتی ہے۔“

یہ روایت امام بخاری نے نقل کی ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں اسے امام نسائی نے بھی نقل کیا ہے تاہم ان کے الفاظ یہ ہیں:

”جس نے اہل ذمہ میں سے کسی کو قتل کیا ہو۔“

لفظ ”لم يَرْحَ“ اس میں ر پر زبر ہے اس سے مراد یہ ہے کہ وہ اس کی خوشبو بھی نہیں پائے گا اور اسے سونگھ بھی نہیں سکے گا۔

3694 - وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَتَلَ
مَعَاهِدًا فِي غَيْرِ كُنْهٍ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتَّيَالِسِيُّ وَزَادَ أَنْ يَشْمُ رِيحَهَا

❀ حضرت ابو بکرؓ نے روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: "جس شخص نے کسی وجہ کے بغیر کسی ذی قتل کر دیا اللہ تعالیٰ اس پر جنت کو حرام کر دے گا۔" یہ روایت امام ابوداؤد اور امام نسائی نے نقل کی ہے اور انہوں نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں: "کہ وہ اس کی خوشبو بھی پاسکے۔"

3695 - وَفِي رِوَايَةٍ لِلنَّسَائِيِّ قَالَ مَنْ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ اللَّيْمَةِ لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ وَإِنْ رِيحَهَا لِيُوجِدَ مِنْ

مَسِيرَةِ سَبْعِينَ عَامًا

❀ امام نسائی کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

"جس شخص نے اہل ذمہ میں سے کسی شخص کو قتل کیا وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پاسکے گا اگرچہ اس کی خوشبو ستر برس کی مسافت سے محسوس ہو جاتی ہے۔"

3696 - وَرَوَاهُ ابْنُ حَبَّانٍ فِي صَرِيحِهِ وَقَفَّيْهِ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مَعَاهِدَةً بِغَيْرِ حَقِّهَا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

وَإِنْ رِيحَ الْجَنَّةِ لِيُوجِدَ مِنْ مَسِيرَةِ مِائَةِ عَامٍ

فِي غَيْرِ كُنْهٍ أَيْ فِي غَيْرِ وَقْتِهِ الَّذِي يَجُوزُ قَتْلُهُ فِي حِينٍ لَا عَهْدَ لَهُ

❀ یہ روایت امام ابن حبان نے اپنی صحیح میں نقل کی ہے ان کے الفاظ یہ ہیں:

"جس شخص نے کسی ذمہ کو ناحق طور پر قتل کیا وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا اگرچہ جنت کی خوشبو ایک سو سال کی مسافت سے محسوس ہو جاتی ہے۔"

متن میں استعمال ہونے والے لفظ غیر کنہ سے مراد یہ ہے کہ کسی ایسے وقت میں قتل کیا جس میں قتل کرنا جائز نہیں تھا۔

3694 - السَّيِّدُ عَلِيُّ الصَّعْبِيِّ لِلْعَاكِمِ كِتَابُ قِسْمِ الْفِيءِ: أَمَّا حَبِيبُ أَبِي هُرَيْرَةَ: حَدِيثٌ: 2563 سَنَنِ الدَّارِمِيِّ دَرَسَ

كِتَابُ السَّيْرِ: بَابُ: فِي النَّسَبِ عَنْ قَتْلِ الْمَعَاهِدَةِ: حَدِيثٌ: 2461 سَنَنِ أَبِي دَاوُدَ: كِتَابُ الْجَزَاءِ: بَابُ فِي الْوَفَاءِ لِلْمَعَاهِدَةِ وَهَرَمَةُ

ذَمُّهُ: حَدِيثٌ: 2394 سَنَنِ لِلنَّسَائِيِّ: كِتَابُ الْبُيُوعِ: تَعْظِيمُ قَتْلِ الْمَعَاهِدَةِ: حَدِيثٌ: 4691 سَنَنِ الْكِبَرِيِّ لِلنَّسَائِيِّ: كِتَابُ

الْقِسَامَةِ: تَعْظِيمُ قَتْلِ الْمَعَاهِدَةِ: حَدِيثٌ: 6740 سَنَنِ الْكِبَرِيِّ لِلْبَيْهَقِيِّ: كِتَابُ الْجَزَاءِ: جَمَاعُ أَبْوَابِ اشْرَاطِ الثَّغْرِ بِأَخْذِهَا إِلَى مَاحِظِ

عَلَى أَهْلِ الذِّمَّةِ: وَمَا: بَابُ الْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ إِذَا كَانَ الْعَقْدُ مَبَاحًا وَمَا وَرَدَ مِنَ التَّشْرِيدِ: حَدِيثٌ: 17530 سَنَنِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ: أَوَّلُ

مُسْنَدِ الْبُخَارِيِّ: حَدِيثٌ: أَبِي بَكْرَةَ نَفِيعُ بْنُ الْعَلَاءِ: حَدِيثٌ: 19902 سَنَنِ الطَّيَالِسِيِّ: أَبُو بَكْرَةَ: حَدِيثٌ: 910 ابْنُ بَكْرٍ

الزُّهْرِيُّ: سَنَنِ الْبَزَّازِ: بَقِيَّةُ حَدِيثِ أَبِي بَكْرَةَ: حَدِيثٌ: 3102 السَّعْدِيُّ: الْأَوْسَطُ لِلطَّبْرَانِيِّ: بَابُ الْعَيْنِ: مَنْ نَقَبَ مِنْ أَوَّلِ اسْمِهِ مِثْمَ

مِنْ اسْمِهِ: حَدِيثٌ: 8170

3697 - مَحْمُودُ الْبُخَارِيُّ: كِتَابُ الطَّبِّ: بَابُ تَرْبِ السِّمِّ وَالِدَوَاءِ بِهِ وَيَبَا يَخَافُ مِنْهُ وَالْغَيْبَةُ: حَدِيثٌ: 5450 سَنَنِ لِلنَّسَائِيِّ:

كِتَابُ الْجَنَائِزِ: تَرْكُ الصَّلَاةِ عَلَى مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ: حَدِيثٌ: 1949 سَنَنِ الْكِبَرِيِّ لِلنَّسَائِيِّ: كِتَابُ الْجَنَائِزِ: تَرْكُ الصَّلَاةِ عَلَى مَنْ

قَتَلَ نَفْسَهُ: حَدِيثٌ: 2068

10 - الترهیب من قتل الإنسان نفسه

جو شخص خودکشی کر لے اس کے بارے میں ترہیبی روایات

3697 - عَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ يَتَرَدَّى فِيهَا خَالِدًا مَخْلُودًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَحَسَّى سَمًا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَسَمُهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مَخْلُودًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّاهُ بِهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مَخْلُودًا فِيهَا أَبَدًا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ بِتَقْدِيمٍ وَتَاخِيرٍ وَالنَّسَائِيُّ وَلَا يُبَيِّنُ دَاوُدُ وَمَنْ حَسَا سَمًا فَسَمُهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

تردی ای رمی بنفسه من الجبل أو غيره فهلك يتوجأ بها مهموزا أي يضرب بها نفسه

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو شخص پہاڑ سے کود کر خودکشی کر لے وہ جہنم کی آگ میں مسلسل ہمیشہ ہمیشہ گرتا رہے گا جو شخص زہر کا کر خودکشی کر لے وہ زہر اس کے ہاتھ میں ہو گا وہ جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ اس زہر کو چاٹتا رہے گا جو شخص دھاردار چیز کے ذریعے خودکشی کر لے وہ دھاردار چیز اس کے ہاتھ میں ہوگی جس کے ذریعے وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ خودکشی کرتا رہے گا“

یہ روایت امام بخاری امام مسلم امام ترمذی نے الفاظ کی تقدیم و تاخیر کے ساتھ نقل کی ہے امام نسائی اور امام ابوداؤد نے بھی نقل کی ہے امام ابوداؤد کے الفاظ یہ ہیں:

”جو شخص زہر کھائے تو اس کا وہ زہر اس کے ہاتھ میں ہو گا جسے وہ جہنم کی آگ میں کھاتا رہے گا“

لفظ ترداد سے مراد یہ ہے کہ وہ شخص پہاڑ سے یا کسی اور چیز سے خود کو نیچے گرا کر ہلاک ہو جائے

لفظ يتوجأ بها یہ مهموز ہے اس سے مراد یہ ہے کہ اس کے ذریعے خود کو مار دے۔

3698 - وَعَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَخْنُقُ نَفْسَهُ يَخْنُقُهَا فِي النَّارِ وَالَّذِي يَطْعَنُ نَفْسَهُ يَطْعَنُ النَّارَ وَالَّذِي يَقْتَحِمُ يَقْتَحِمُ فِي النَّارِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو شخص اپنا گلا گھونٹ لے گا وہ جہنم میں اپنا گلا گھونٹتا رہے گا جو شخص خود کو کوئی چیز مارے گا وہ جہنم میں خود کو وہ چیز مارتا رہے گا جو شخص خود کو مشقت کا شکار کرے گا وہ جہنم میں خود کو مشقت کا شکار کرے گا“۔

یہ روایت امام بخاری نے نقل کی ہے۔

3699 - وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا جُنْدُبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ لَمَّا تَبَيَّنَا مِنْهُ حَدِيثًا وَمَا نَخَافُ أَنْ يَكُونَ جُنْدُبٌ كَذِبٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ بِرَجُلٍ جِرَاحٌ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ اللَّهُ بَدْرُ عَبْدِ بْنِ نَفْسِهِ فَحَرَمَتْ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

حسن بصری بیان کرتے ہیں: حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں اس مسجد میں حدیث بیان کی تھی اور میں اس حدیث میں سے کچھ بھی نہیں بھولا ہوں اور مجھے یہ اندیشہ بھی نہیں ہے کہ حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کی طرف غلط بات منسوب کی ہوگی (وہ بیان کرتے ہیں:) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ایک شخص کو زخم لاحق ہوا تو اس نے خودکشی کر لی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے نے اپنی ذات کے حوالے سے جلدی کی ہے تو میں اس پر جنت کو حرام کرتا ہوں۔"

3700 - وَفِي رِوَايَةٍ كَانَ لِمَنْ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ بِهِ جِرَاحٌ فَجَزَعُ فَأَخَذَ سَكِينًا فَحَزَّ بِهَا يَدَهُ فَمَا رَقَا الدَّمَ حَتَّى مَاتَ فَقَالَ اللَّهُ بَادِرْنِي عَبْدِي بِنَفْسِهِ الْحَدِيثُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَلَفْظُهُ قَالَ إِنْ رَجُلًا كَانَ مِنْكُمْ كَانَ قَبْلَكُمْ خَرَجَتْ بِوَجْهِهِ قَرْحَةً فَلَمَّا آذَتْهُ التَّرْعُ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهِ فَنَكَاهَا فَلَمْ يَرْقِ الدَّمَ حَتَّى مَاتَ قَالَ رَبُّكُمْ قَدْ حَرَمَتْ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ رَقَا مَهْمُوزًا أَيْ جَفَّ وَمَسَكَنٌ جَرَّيَانَهُ الْكِنَانَةُ بِكَسْرِ الْكَافِ جَعْبَةُ النِّشَابِ نَكَاهَا بِأَلْهَمْزٍ أَيْ لَخَسَهَا وَفَجَّرَهَا

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

"تم سے پہلے زمانے میں ایک شخص تھا جسے زخم لاحق ہوا وہ گریہ و زاری کرنے لگا پھر اس نے چھری پکڑی اور اس کے ذریعے اپنا ہاتھ کاٹ لیا اس کا خون نہیں رکا یہاں تک کہ وہ مر گیا (یعنی اس شخص نے خودکشی کر لی) تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے نے اپنی ذات کے حوالے سے میرے مقابلے میں جلدی کی ہے۔" الحدیث۔

یہ روایت امام بخاری اور امام مسلم نے نقل کی ہے ان کی روایت کے الفاظ یہ ہیں:

"تم سے پہلے کے زمانے میں ایک شخص کے چہرے پر ایک پھوڑا نکل آیا جب اس نے اسے اذیت دینا شروع کی تو اس نے اپنے ترکش میں سے ایک تیر نکالا اور اسے چھو لیا اس کا خون نہیں رکا یہاں تک کہ وہ شخص مر گیا تو تمہارے پروردگار نے فرمایا: میں اس پر جنت کو حرام قرار دیتا ہوں"

لفظ رقایہ مہموز ہے اس سے مراد یہ ہے کہ وہ خشک نہیں ہوا اور اس کا بہاؤ ختم نہیں ہوا۔ لفظ الکنانہ میں ک پر زیر ہے اس سے مراد ترکش ہے۔ لفظ نکاھا اس سے مراد یہ ہے کہ اس نے اسے چھو لیا اور اسے بہا دیا۔

3701 - وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا كَانَتْ بِهِ جِرَاحَةٌ فَأَتَى قَرْنًا لَهُ فَأَحَدَ مَشْفِصًا وَدَبَحَ بِهِ نَفْسَهُ فَلَمْ يَصِلْ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَوَاهُ ابْنُ حَبَّانٍ فِي صَحِيحِهِ الْقُرْنِ يَفْتَحُ الْقَافَ وَالرَّاءَ جَعْبَةَ الشَّابِ

وَالْمَشْقَصِ بِكَسْرِ الِیَمِیْمِ وَسُكُونِ الشَّيْنِ الْمُعْجَمَةِ وَفَتْحِ الْقَافِ سَهْمٌ فِيهِ نَصْلٌ عَرِيضٌ وَقِيلَ هُوَ النَّصْلُ وَحَدَهُ وَقِيلَ سَهْمٌ فِيهِ نَصْلٌ طَوِيلٌ وَقِيلَ النَّصْلُ وَحَدَهُ وَقِيلَ هُوَ مَا طَالَ وَعَرَضَ مِنَ النَّصَالِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص کو زخم لاحق ہوا وہ اپنے ترکش کے پاس آیا اس نے ایک تیریا اور اس کے ذریعے خودکشی کر لی تو نبی اکرم ﷺ نے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی۔
یہ روایت امام ابن حبان نے اپنی صحیح میں نقل کی ہے۔

لفظ القرن میں ق اور ر پر زبر ہے اس سے مراد ترکش ہے لفظ المشقص میں م پر زبر ہے ش ساکن ہے ق پر زبر ہے اس سے مراد ایسا تیر ہے جس میں چوڑا پھل لگا ہوا ہوتا ہے ایک قول کے مطابق اس سے مراد صرف پھل ہے ایک قول کے مطابق اس سے مراد ایک تیر ہے جس میں لمبا پھل ہوتا ہے ایک قول کے مطابق اس سے مراد صرف پھل ہے اور ایک قول کے مطابق اس سے مراد وہ تیر ہے جس کا پھل لمبا اور چوڑا ہوتا ہے۔

3702 - وَعَنْ أَبِي قَلَابَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ قَابِتَ بْنَ الصَّحَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ بِأَنَّهُ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ بِمَلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا لَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَ بَشِيءٍ عَذَبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَعَنَ الْمُؤْمِنُ كَقَتْلِهِ وَمَنْ رَمَى مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ وَمَنْ ذَبَحَ نَفْسَ بَشِيءٍ عَذَبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ بِإِخْتِصَارٍ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَكَفَيْهِ إِنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمَرْءِ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا عَنِ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَ بَشِيءٍ عَذَبَهُ اللَّهُ بِمَا قَتَلَ بِهِ نَفْسَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو قلابہ بیان کرتے ہیں: حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ انہوں نے درخت کے نیچے نبی اکرم ﷺ کی بیعت کی ہوئی ہے نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

”جو شخص کوئی قسم اٹھاتے ہوئے جان بوجھ کر اسلام کی بجائے کسی اور دین کے نام پر جھوٹی قسم اٹھالے تو وہ شخص ویسا ہی ہو جاتا ہے جس طرح اس نے بیان کیا تھا اور جو شخص جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا قیامت کے دن اس چیز کے ذریعے اسے عذاب دیا جائے گا اور آدمی پر ایسی نذر لازم نہیں ہوتی جو اس چیز کے بارے میں ہو جس کا آدمی مالک نہ ہو اور مومن پر لعنت کرنا اسے قتل کرنے کی مانند ہے جو شخص کسی مومن پر کفر کا الزام لگاتا ہے تو یہ اسے قتل کرنے کی مانند ہے اور جو شخص جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا قیامت کے دن اسے اسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا“

یہ روایت امام بخاری اور امام مسلم امام ابو داؤد نے اور امام نسائی نے اختصار کے ساتھ نقل کی ہے امام ترمذی نے بھی اسے نقل

کیا ہے اور انہوں نے اسے "صحیح" قرار دیا ہے اور ان کی روایت کے الفاظ یہ ہیں:

"نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: آدمی جس کا مالک نہ ہو اس کے بارے میں آدمی پر نذر لازم نہیں ہوتی اور جو شخص کسی مومن پر لعنت کرتا ہے وہ اسے قتل کرنے والے کی مانند ہے اور جو شخص کسی مومن پر کفر کا الزام لگاتا ہے تو یہ اسے قتل کرنے کی مانند ہے اور جو شخص جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن اس چیز کے ذریعے عذاب دے گا جس کے ذریعے اس نے خودکشی کی تھی۔"

3703 - وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّفِي هُوَ وَالْمُشْرِ تَحُونَ فَاقْتُلُوا فَلَمَّا مَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَسْكَرِهِ وَمَالَ الْآخَرُونَ إِلَى عَسْكَرِهِمْ وَلِيَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ لَا يَدْعُ لَهُمْ شَاذَةً وَلَا فَازَةً إِلَّا ابْعَهَا بِضَرْبِهَا بِسَيْفِهِ فَقَالُوا مَا أَجْزَأَنَا الْيَوْمَ أَحَدٌ كَمَا أَجْزَأَ فُلَانٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ

حضرت اہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اور مشرکین کا (لڑائی میں) آمناہ مناہوا دونوں طرف سے گرد ہوں نے لڑائی شروع کی جب نبی اکرم ﷺ لشکر کی طرف واپس آئے اور دوسرے لوگ اپنے لشکر کی طرف واپس چلے گئے (یعنی لڑائی میں وقفہ آیا) تو نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک ایسا شخص بھی تھا جو (دشمن کے) ہر فرد کے پیچھے جا کر اس پر تلوار سے حملہ کرتا تھا لوگوں نے اس کے بارے میں کہا آج کے دن کسی نے بھی اس طرح بہادری کا مظاہرہ نہیں کیا جس طرح فلاں نے بہادری کا مظاہرہ کیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لیکن وہ جہنمی ہے (اس کی وضاحت اگلی حدیث میں آ رہی ہے)۔

3704 - وَلِي رِوَايَةٍ لَقَالُوا أَبْنَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِنْ كَانَ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا صَاحِبُهُ أَبَدًا قَالَ فَخَرَجَ مَعَهُ كَلِمًا وَقَفَ وَقَفَ مَعَهُ وَإِذَا أَسْرَعَ أَسْرَعَ مَعَهُ قَالَ فَجَرَحَ الرَّجُلُ جَرْحًا شَدِيدًا فَاسْتَعَجَلَ الْمَوْتُ فَوَضَعَ سَيْفَهُ بِالْأَرْضِ وَذَبَابُهُ بَيْنَ تَلْيِيهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَى سَيْفِهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَخَرَجَ الرَّجُلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ الرَّجُلُ الَّذِي ذَكَرْتَ إِنَّمَا أَنَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَأَعْطَاهُ النَّاسُ ذَلِكَ فَقُلْتُ أَنَا لَكُمْ بِهِ فَخَرَجْتُ فِيِّي طَلَبُهُ حَتَّى جَرَحَ جَرْحًا شَدِيدًا فَاسْتَعَجَلَ الْمَوْتُ فَوَضَعَ سَيْفَهُ بِالْأَرْضِ وَذَبَابُهُ بَيْنَ تَلْيِيهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَيْهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ الرَّجُلَ لِيَعْمَلَ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَمَّا يَتَدَوُّ لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنْ الرَّجُلَ لِيَعْمَلَ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ فَيَمَّا يَتَدَوُّ لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ -

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

الشاذة بالشين المعجزة والفاذة بالفاء وتشديد اللال المعجزة فيهما هي التي انفردت عن الجماعة واصل ذلك في المفردة عن الغم فقل إلى كل من فارق الجماعة وانفرد عنها

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: لوگوں نے عرض کی اگر یہ جہنمی ہے تو پھر ہم میں سے ہفتی کون ہے؟ حاضرین میں سے ایک صاحب نے سوچا کہ میں اس شخص کے ساتھ رہوں گا تو وہ شخص اس کے ساتھ رہا جب بھی وہ ٹھہرتا یہ بھی ٹھہر جاتا جب وہ تیز چلتا یہ بھی اس کے ساتھ تیز چلتا اس شخص کو شدید زخم لاحق ہوئے تو اس نے جلدی مرنے کے لئے اپنی تلوار زمین پر رکھی اس کا سرا اپنے سینے پر رکھا پھر اپنا وزن تلوار پر ڈال کر خودکشی کر لی (اس کے ساتھ لگا رہنے والا) شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ واقعی اللہ کے رسول ہیں اس نے عرض کی وہ شخص جس کا آپ نے کچھ دیر پہلے ذکر کیا تھا کہ وہ جہنمی ہے اور لوگوں کو یہ بات بہت گراں گزری تھی تو میں نے یہ سوچا تھا کہ میں اس کا جائزہ لوں گا میں اس کی تلاش میں نکل کھڑا ہوا وہ شخص شدید زخمی ہو گیا اور اس نے مرنے میں جلدی کی اور اس نے اپنی تلوار کو زمین پر رکھا اس کی نوک کو اپنے سینے پر رکھا اور پھر اس پر وزن ڈال کر اس نے خودکشی کر لی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بعض اوقات کوئی شخص لوگوں کو جو نظر آتا ہے اس کے حساب سے وہ اہل جنت کے سے عمل کر رہا ہوتا ہے حالانکہ وہ جہنمی ہوتا ہے اور لوگوں کے سامنے جو چیز ظاہر ہوتی ہے اس کے حوالے سے بعض اوقات کوئی شخص اہل جہنم کا عمل کر رہا ہوتا ہے حالانکہ وہ جنتی ہوتا ہے۔

یہ روایت امام بخاری اور امام مسلم نے نقل کی ہے

لفظ الشاذہ میں ش ہے الفاظ اس میں ف ہے اور ذ پر شد ہے اس سے مراد وہ شخص ہے جو لوگوں سے ہٹ کر ہو اور اس کی اصل یہ ہے کہ جو بکری ریوڑ سے الگ ہوتی ہے اس کے لئے یہ لفظ استعمال ہوتا ہے پھر یہ ختم ہو کر اس شخص کے لئے استعمال ہونے لگا جو جماعت سے الگ ہو جاتا ہے اور اس سے منفرد ہو جاتا ہے۔

التَّرهيب أَن يحضر الإنسان قتل إنسان ظلماً أو ضربه

وَمَا جَاءَ فِيمَنْ جَرَدَ ظَهْرَ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقِّ

باب: اس بارے میں تربیتی روایات کہ جب کسی شخص کو ظلم کے طور پر قتل کیا جائے یا مارا جائے تو آدمی وہاں

موجود ہو اور اس بارے میں جو منقول ہے کہ جو شخص ناحق طور پر کسی مسلمان کی پشت سے کپڑا ہٹائے

3704/1 - عَنْ خُرَيْشَةَ بْنِ الْحَرِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَشْهَدُ أَحَدُكُمْ قَتِيلًا لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ مَظْلُومًا فَتُصِيبَهُ السَّخَطَةُ

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَاللَّفْظُ لَهُ وَالتَّطَبُّرَاتِي إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَعَسَى أَنْ يَقْتُلَ مَظْلُومًا فَتَنْزِلَ السَّخَطَةُ عَلَيْهِمْ فَيُصِيبُهُ

مَعَهُم

ورجالهما رجال الصَّحِيحِ خَلَا ابْنُ لَهْيَعَةَ

حضرت خریشہ بن حرث رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم ﷺ کے صحابی ہیں وہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”کوئی شخص کسی کے قتل کے وقت موجود نہ ہو کیونکہ ہو سکتا ہے وہ مقتول مظلوم ہو تو اس (موجود رہنے والے) شخص کو

(اللہ تعالیٰ کی) ناراضگی لاحق نہ ہو جائے۔

یہ روایت امام احمد نے نقل کی ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں اسے امام طبرانی نے بھی نقل کیا ہے ان کے الفاظ یہ ہیں:

”ایسا ہو سکتا ہے کہ جب کسی شخص کو مظلوم ہونے کے طور پر قتل کیا جائے تو ان سب لوگوں پر ناراضگی نازل ہو اور ان لوگوں کے ساتھ یہ اسے لاحق ہو جائے۔“

ان دونوں کے رجال صحیح کے رجال ہیں صرف ابن ابیہ نامی راوی کا معاملہ مختلف ہے۔

3705 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْنُ أَحَدُكُمْ

مَوْلًى يَقْتُلُ فِيهِ رَجُلٌ ظَلَمًا فَإِنَّ اللَّعْنَةَ تَنْزِلُ عَلَى كُلِّ مَنْ حَضَرَ حِينَ لَمْ يَدْفَعُوا عَنْهُ وَلَا يَقْنُ أَحَدُكُمْ مَوْفَعًا يَضْرِبُ فِيهِ رَجُلٌ ظَلَمًا فَإِنَّ الْمَغْنَةَ تَنْزِلُ عَلَى مَنْ حَضَرَهُ حِينَ لَمْ يَدْفَعُوا عَنْهُ

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَالتَّيْهَقِيُّ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”کوئی شخص کسی ایسی جگہ پر کھڑا نہ ہو جہاں کسی شخص کو ظلم کے طور پر قتل کیا جا رہا ہو کیونکہ جب وہ لوگ اس مقتول کو چھڑائیں گے نہیں تو وہاں جو شخص بھی موجود ہوگا ان سب پر لعنت نازل ہوگی اور کوئی بھی شخص کسی ایسی جگہ پر نہ کھڑا ہو جہاں کسی کو ظلم کے طور پر مارا جا رہا ہو کیونکہ جب وہ لوگ اس سے اس تکلیف کو پرے نہیں کریں گے تو وہاں جو شخص بھی موجود ہوگا ان سب پر لعنت نازل ہوگی۔“

یہ روایت امام طبرانی نے اور امام بیہقی نے حسن سند کے ساتھ نقل کی ہے۔

3706 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَدَ ظَهْرَ مُسْلِمٍ

بِغَيْرِ حَقِّ لِقَى اللَّهِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانِ

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْكَبِيرِ وَالْأَوْسَطِ بِإِسْنَادٍ جَيِّدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو شخص ناحق طور پر مسلمان کی پشت سے کپڑا ہٹائے تو جب وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس پر غضبناک ہوگا۔“

یہ روایت امام طبرانی نے معجم کبیر اور معجم اوسط میں عمدہ سند کے ساتھ نقل کی ہے۔

3707 - وَرَوَى عَنْ عَصَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهَرَ الْمُؤْمِنِ حُمَى

إِلَّا بِحَقِّهِ

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَعَصَمَةُ هَذَا هُوَ ابْنُ مَالِكٍ الْخَطَمِيُّ الْأَنْصَارِيُّ

تكملة غريب و الفهرست (م) ٨٩٨ كتاب النعاود وغيرها

۳۳۳ حضرت عیسیٰ علیہ السلام روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"مومن کا پشت قابل احترام چیز ہے، البتہ اس کے حق کا معاملہ مٹلے ہے۔"

یہ روایت امام طبرانی نے نقل کی ہے اور یہ حضرت عسمرہ رضی اللہ عنہما کی راوی حضرت عسمرہ بن مالک رضی اللہ عنہما کی انصاری ہیں۔

التَّوْبَةُ فِي الْعَفْوِ عَنِ الْقَاتِلِ وَالْجَانِي وَالظَّالِمِ وَالتَّرْهِيْبِ مِنْ إِظْهَارِ الشَّمَاتَةِ بِالْمُسْلِمِ

قاتل زیادتی کرنے والے کو معاف کر دینے کے بارے میں ترغیبی روایات

اور اس بارے میں تریخی روایات کہ کسی مسلمان کی شہادت کا اظہار کیا جائے

3708 - عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ هَشَمَ رَجُلٌ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ مُعَاوِيَةَ فَأَعْطَى دِيَّتَهُ قَائِمِي أَنْ يَقْبَلَ حَتَّى
أَعْطَى ثَلَاثًا فَقَالَ رَجُلٌ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَصَدَّقَ بِدَمٍ أَوْ دُونِهِ كَانَ
كَفَّارَةً لَهُ مِنْ يَوْمٍ وَلَدَ إِلَيَّ يَوْمَ تَصَدَّقَ

رَوَاهُ أَبُو يَعْلَى وَرَوَاتُهُ رِوَاةُ الصَّحِيحِ غَيْرَ عُمَرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ

✽ حضرت عدی بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں ایک شخص نے دوسرے کی مانگ توڑ دی تو اس شخص نے اس کی دیت دینا چاہی تو دوسرے نے دیت قبول کرنے سے انکار کر دیا جب تک وہ تین گن زیادہ نہیں دیتا تو اس شخص نے کہا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”جو شخص خون کا بدلہ یا اس سے کم کوئی بدلہ صدقہ کر دے تو یہ چیز اس کے لئے کفارے کا باعث ہوگی جو اس کی پیدائش کے دن سے لے کر اس دن تک کے لئے ہوگا جب اس نے وہ صدقہ کیا“

یہ روایت امام ابو یعلیٰ نے نقل کی ہے اس کے تمام راوی صحیح کے راوی ہیں صرف عمران بن ظبیان کا معاملہ مختلف ہے۔

3709 - وَعَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يَجْرَحُ فِي جَسَدِهِ جِرَاحَةً فَيَتَصَدَّقَ بِهَا إِلَّا كَفَرَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَنْهُ مِثْلَ مَا تَصَدَّقَ بِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَرِجَالُهُ رِجَالُ الصَّحِيحِ

✿✿ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”جس بھی شخص کے جسم پر کوئی زخم لگایا جائے اور وہ اس کو صدقہ کر دے (یعنی زخم لگانے والے کو معاف کر دے) تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس سے (اتنے گناہ) دور کر دے گا جو اس کے صدقہ کرنے کی مانند ہے۔“

یہ روایت امام احمد نے نقل کی ہے اس کے رجال صحیح کے رجال ہیں۔

3710- وَرَوَى عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ

مَنْ جَاءَ بِهِمْ مَعَ إِيْمَانٍ دَخَلَ مِنْ أَى أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ وَزَوْجٌ مِنَ الْحُورِ الْعِيْنَ كَمْ شَاءَ مِنْ أَدَى دِيْنِنَا حَفِيَّا

وَعَفَا عَنْ قَاتِلِهِ وَقَرَأَ لِي ذِكْرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ عَشْرَ مَرَّاتٍ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَوْ اخْذَاهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَوْ اخْذَاهُنَّ

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ وَرَوَاهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ أُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”تمن کام ایسے ہیں کہ جو شخص ایمان کے ہمراہ ان کام تک ہوگا وہ جنت کے جس بھی دروازے میں سے چاہے گا جنت میں داخل ہو جائے گا اور جتنی حوروں کے ساتھ چاہے گا اس کی شادی ہوگی جو شخص پوشیدہ قرض ادا کرے یا جو قاتل کو معاف کر دے یا جو ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص ان میں سے کوئی ایک کام کر لے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو ان میں سے کوئی ایک کام کر لے گا (اسے بھی یہ اجر و ثواب حاصل ہوگا)۔“

یہ روایت امام طبرانی نے معجم اوسط میں نقل کی ہے انہوں نے یہ روایت سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے منقول حدیث کے طور پر اس کی مانند نقل کی ہے۔

3711 - وَعَنْ أَبِي السَّفَرِ قَالَ دَقَّ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لِمُعَاوِيَةَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ هَذَا دَقَّ مِنِّي فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ إِنَّا مَرْضِيكَ مِنْهُ وَالْحَاقُّ الْآخِرُ عَلَى مُعَاوِيَةَ شَأْنُكَ بِصَاحِبِكَ وَأَبُو الدَّرْدَاءِ جَالِسٌ عِنْدَهُ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ بِصَاحِبٍ بِشَيْءٍ فِي جَسَدِهِ فَيَتَصَدَّقَ بِهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهِ دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهِ خَطِيئَةٌ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتَهُ أَذْنًا وَوَعَاهَ قَلْبِي قَالَ فَإِنِّي أَذْرُهَا لَهُ قَالَ مُعَاوِيَةُ لَا جَرَمَ لَا أَخِيكَ فَكَمَرَهُ لَهُ بِمَالٍ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَا أَعْرِفُ لِأَبِي السَّفَرِ سَمَاعًا مِنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَرَوَى ابْنُ مَاجَهٍ الْمَرْفُوعُ مِنْهُ عَنْ أَبِي السَّفَرِ أَيْضًا عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَاسْنَادُهُ حَسَنٌ لَوْلَا الْإِنْقِطَاعُ

ابو سرفیان کرتے ہیں قریش سے تعلق سے رکھنے والے ایک شخص نے انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کا دانت توڑ دیا تو دوسرے شخص نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے سامنے یہ مقدمہ پیش کیا اس نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے کہا: اے امیر المؤمنین اس شخص نے میرا دانت توڑ دیا ہے تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا ہم اس کے حوالے سے تمہیں مفقرب راضی کر دیں گے دوسرے شخص نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے سامنے گزارش کی کہ اگر آپ یہ کام کر دیں تو مہربانی ہے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ اس وقت حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

”جب بھی کسی شخص کو اس کے جسم میں کوئی اذیت پہنچائی جائے اور وہ اس کو صدمہ کر دے (یعنی اس کا بدلہ معاف کر دے)

تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے ایک درجہ کو بلند کرتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کے ایک گناہ کو مٹا دیتا ہے۔

اس انصاری نے کہا: کیا آپ نے خود نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں نے اپنے ان کانوں کے ذریعے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے اور میرے دل نے اسے محفوظ رکھا ہے تو اس انصاری نے کہا: پھر تو میں اس شخص کو معاف کرتا ہوں تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر تو یہ ضروری ہے کہ میں تمہیں بھی رسوا نہ ہونے دوں تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے انہیں کوئی مال دینے کا حکم دیا۔

یہ روایت امام ترمذی نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ حدیث ”غریب“ ہے اور ابوسفیر کے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے سماع کے بارے میں میں واقف نہیں ہوں امام ابن ماجہ نے اس روایت کا ایک حصہ مرفوع حدیث کے طور پر ابوسفیر کے حوالے سے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے اور اس کی سند حسن ہے اگر اس میں انقطاع نہ پایا جاتا ہو۔

3712 - وَعَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ أُصِيبَ بِشَيْءٍ فِي جَسَدِهِ فَتَرَكَهُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ كَفَّارَةً لَهُ
رَوَاهُ أَحْمَدُ مُوَفَّقًا مِنْ رِوَايَةِ مَجَالِدٍ

ایک صحابی فرماتے ہیں: جس شخص کے جسم میں کوئی تکلیف پہنچائی جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اس (تکلیف پہنچانے والے) کو چھوڑ دے تو یہ چیز اس شخص کے لئے کفارہ بن جائے گی۔
یہ روایت امام احمد نے مجالد کی نقل کردہ روایت کے طور پر موقوف روایت کے طور پر نقل کی ہے۔

3713 - وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنْ كُنْتَ لِحَالِفًا عَلَيْهِمْ لَا يَنْقُصُ مَالٌ مِنْ صَدَقَةٍ فَتَصَدَّقُوا وَلَا يَغْفُرُ عَبْدٌ عَنْ مَظْلَمَةٍ إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ بِهَا عِزًّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَفْتَحُ عَبْدٌ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ
رَوَاهُ أَحْمَدُ وَفِي إِسْنَادِهِ رَجُلٌ لَمْ يَسْمَعْ وَأَبُو يَعْلَى وَابْنُ زَرٍّ وَلَهُ عِنْدَ ابْنِ زَرٍّ طَرِيقٌ لَا بَأْسَ بِهَا
وَرَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الصَّغِيرِ وَالْأَوْسَطِ مِنْ حَدِيثِ أُمِّ سَلَمَةَ وَقَالَ فِيهِ وَلَا عَفَا رَجُلٌ عَنْ مَظْلَمَةٍ إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ بِهَا عِزًّا فَاغْفِرُوا يَعْزَّكُمْ اللَّهُ

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”تین چیزیں ہیں اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر میں ان چیزوں کے حوالے سے حلف اٹھا لوں (تو یہ اٹھا سکتا ہوں) ایک یہ کہ صدقہ کرنے سے مال میں کمی نہیں ہوتی اس لئے تم صدقہ کیا کرو۔ ایک یہ کہ جب آدمی کسی زیادتی کو معاف کر دے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی وجہ سے اس شخص کی عزت میں اضافہ کرے گا (اور یہ کہ) جب کوئی بندہ مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر غربت کا دروازہ کھول دیتا ہے۔“

یہ روایت امام احمد نے نقل کی ہے اس کی سند میں ایک راوی ایسا ہے جس کا نام ذکر نہیں ہوا ہے امام ابو یعلیٰ اور امام بزار نے

نقل کیا ہے امام بزار نے یہ روایت نقل کی ہے اس کی سند میں کوئی حرج نہیں ہے یہی روایت امام طبرانی نے معجم صغیر اور معجم اوسط میں سیدہ اتم سلمہ رضی اللہ عنہا سے منقول حدیث کے طور پر نقل کی ہے جس میں یہ الفاظ ہیں:

”جب بھی کوئی شخص کسی زیادتی کو معاف کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس شخص کی عزت میں اضافہ کرتا ہے تو تم لوگ معاف کرو اللہ تعالیٰ تمہیں عزت دے گا۔“

3714 - وَعَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْعَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثَ أَقْسَمَ عَلَيْهِنَّ وَأَحَدُهُنَّكُمْ حَدِيثًا فَا حَفْظُوهُ قَالَ مَا نَقَصَ مَالُ عَبْدٍ مِنْ صَدَقَةٍ وَلَا ظَلَمَ عَبْدٌ مَظْلَمَةً صَبَرَ عَلَيْهَا إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ عِزًّا فَا عَفَوْا بِعِزِّكُمْ اللَّهُ وَلَا فَتَحَ عَبْدٌ بَابَ حَسَالَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا

الحدیث

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَقَالَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حضرت ابو کبشہ انعماری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”تین چیزیں ہیں جن پر میں قسم اٹھاتا ہوں اور میں تمہیں ایک بات بتانے لگا ہوں تم اس کو یاد رکھنا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: صدقہ کرنے سے مال میں کمی نہیں ہوتی اور جب بھی کسی بندے پر کوئی ظلم کیا جائے اور وہ اس پر صبر سے کام لے تو اللہ تعالیٰ اس بندے کی عزت میں اضافہ کرتا ہے تو تم لوگ معاف کر دیا کرو اللہ تعالیٰ تمہاری عزت میں اضافہ کرے گا اور جب بھی کوئی بندہ مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر غربت کا دروازہ کھول دیتا ہے۔“

یا اس کی مانند کوئی اور لفظ نبی اکرم ﷺ نے استعمال کیا تھا۔۔۔ الحدیث۔

یہ روایت امام احمد اور امام ترمذی نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ حسن صحیح ہے۔

3715 - وَعَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللَّهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعُ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ عِزًّا وَجَلَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”صدقہ مال میں کمی نہیں کرتا اور معاف کرنے کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ بندے کی عزت میں اضافہ ہی کرتا ہے اور جب کوئی بندہ اللہ تعالیٰ کے لئے تواضع اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے بلندی عطا کرتا ہے۔“

یہ روایت امام مسلم اور امام ترمذی نے نقل کی ہے۔

3716 - وَعَنْ أَبِي بَنٍ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَشْرَفَ

لَهُ الْبَيَانُ وَتَرْفَعَ لَهُ الدَّرَجَاتُ فَلْيَعْفُ عَمَّنْ ظَلَمَهُ وَيُعْطِ مَنْ حَرَمَهُ وَيُصِلْ مَنْ قَطَعَهُ

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَصَحَّحَ إِسْنَادُهُ وَفِيهِ انْقِطَاعٌ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے لئے (جنت میں) بلند عمارت ہو اور اس کے درجات بلند ہوں تو جو شخص اس پر ظلم کرتا ہے وہ اس سے درگزر کرے اور جو شخص اسے محروم رکھتا ہے وہ اسے ادا کرے اور جو شخص اس سے لا تعلقی اختیار کرتا ہے اس کے ساتھ صلہ رحمی کرے۔“

یہ روایت امام حاکم نے نقل کی ہے انہوں نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا ہے حالانکہ اس میں انقطاع پایا جاتا ہے۔

3117 - وَدُرَيْ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدْلِكُكُمْ عَلَى مَا يَرْفَعُ اللَّهُ بِهِ الدَّرَجَاتِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تَحْلُمَ عَلَى مَنْ جَهِلَ عَلَيْكَ وَتَغْفِرَ عَمَّنْ ظَلَمَكَ وَتُعْطِيَ مَنْ حَرَمَكَ وَتَصِلَ مَنْ قَطَعَكَ رَوَاهُ الْبُزَارُ وَالطَّبْرَانِيُّ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”کیا میں تمہاری رہنمائی ان چیزوں کی طرف نہ کروں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ درجات کو بلند کرتا ہے لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص تمہارے خلاف جہالت کا مظاہرہ کرے تم اس کے خلاف بردباری کا مظاہرہ کرو جو شخص تم پر ظلم کرے تم اس سے درگزر کرو جو شخص تمہیں محروم رکھے تم اسے عطا کرو جو شخص تم سے لا تعلقی اختیار کرے تم اس کے ساتھ صلہ رحمی کرو“

یہ روایت امام بزار اور امام طبرانی نے نقل کی ہے۔

3118 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مِنْ كُنْ فِيهِ خَاسِبُهُ اللَّهُ حَسَابًا يَسِيرًا وَأَدْخَلُهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ قَالُوا وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَبِیْ أَمْسَى قَالَ تُعْطَى مَنْ حَرَمَكَ وَتَصِلَ مَنْ قَطَعَكَ وَتَغْفِرَ عَمَّنْ ظَلَمَكَ فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ الْبُزَارُ وَالطَّبْرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ وَالْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِيهِ قَالَ فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ لَمَّا لِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنْ تَحْسَبَ حَسَابًا يَسِيرًا وَيُدْخِلَكَ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ قَالَ الْحَافِظُ رَوَاهُ الثَّلَاثَةُ مِنْ رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ الْيَمَانِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْهُ وَسُلَيْمَانَ هَذَا

واہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”تین چیزیں جس شخص میں ہوں گی اللہ تعالیٰ اس سے آسان حساب لے گا اور اپنی رحمت کے ذریعے اسے جنت میں داخل کر دے گا لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کیا ہیں میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص تمہیں محروم رکھے تم اسے عطا کرو جو شخص تم سے قطع تعلقی اختیار کرے تم اس سے صلہ رحمی کرو جو شخص تم پر ظلم کرے تم اس سے

درگز رکرو جب تم ایسا کرو گے تو تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

یہ روایت امام بزار اور امام طبرانی نے بحکم اوسط میں اور امام حاکم نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ سند کے اعتبار سے صحیح ہے تاہم انہوں نے اس میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں:

”راوی نے عرض کی اگر میں ایسا کر لوں گا تو مجھے کیا ملے گا یا رسول اللہ! تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم ایسا کر لو گے تو تم سے آسان حساب لیا جائے گا اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے ذریعے تمہیں جنت میں داخل کر دے گا۔“

حافظ بیان کرتے ہیں: تینوں حضرات نے اسے سلیمان بن داؤد یمانی کے حوالے سے یحییٰ بن ابوسلمہ کے حوالے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے اور سلیمان بن داؤد یمانی نامی یہ راوی وہی ہے۔

3719 - وَعَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَدْلَكَ عَلَى أَحَدٍ مَخْلَقِ الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ أَنْ تَصِلَ مِنْ قَطْعِكَ وَتُعْطَى مِنْ حَرَمِكَ وَأَنْ تَعْفُو عَنْ ظَلَمِكَ

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ مِنْ رِوَايَةِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ عَنْهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہاری رہنمائی دنیا اور آخرت کے سب سے زیادہ معزز اخلاق کی طرف نہ کروں؟ وہ یہ ہے کہ تم اس شخص سے صلہ رحمی کرو جو تم سے لا تعلقی اختیار کرتا ہے اور تم اس شخص کو عطا کرو جو تمہیں محروم رکھتا ہے اور تم اس شخص سے درگز رکرو جو تم پر ظلم کرتا ہے۔

یہ روایت امام طبرانی نے بحکم اوسط میں حارث اعور کی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل کردہ روایت کے طور پر نقل کی ہے۔

3720 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ارْحَمُوا تَرْحَمُوا وَاعْفُوا يَغْفِرْ لَكُمْ

رَوَاهُ أَحْمَدُ بِإِسْنَادٍ جَيِّدٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”تم لوگ رحم کرو تم پر رحم کیا جائے گا تم لوگ معاف کرو تمہاری مغفرت ہو جائے گی۔“

یہ روایت امام احمد نے عمدہ سند کے ساتھ نقل کی ہے۔

3721 - وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَرْحَمُ

النَّاسَ لَا يَرْحَمَهُ اللَّهُ وَمَنْ لَا يَغْفِرُ لَا يَغْفِرُ لَهُ

ان کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتا اور جو شخص (لوگوں کو) معاف نہیں کرتا (اللہ تعالیٰ) اس کی مغفرت

نہیں کرتا۔“

3722 - وَعَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَجَدْنَا فِي قَائِمِ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْفُ

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”جب بندے حساب کے لئے کھڑے ہوں گے تو کچھ لوگ آئیں گے انہوں نے اپنی سکواریں اپنی گردنوں پر رکھی ہوئی ہوں گی ان کا خون بہہ رہا ہوگا جنت کے دروازے پر ان کا ہجوم ہو جائے گا دریافت کیا جائے گا: یہ کون لوگ ہیں؟ تو بتایا جائے گا کہ یہ شہداء ہیں یہ زندہ تھے انہیں رزق دیا جاتا تھا پھر ایک منادی کھڑا ہوگا اور اعلان کرے گا کہ وہ شخص کھڑا ہو جائے جس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے اور جنت میں داخل ہو جائے پھر وہ دوسری مرتبہ یہ اعلان کرے گا کہ وہ شخص کھڑا ہو جائے جس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے اور وہ جنت میں داخل ہو جائے (راوی بیان کرتے ہیں:) انہوں نے دریافت کیا: وہ شخص کون ہے جس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہوگا؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ لوگ جو لوگوں سے درگزر کرتے ہیں پھر وہ تیسری مرتبہ پکار کر کہے گا وہ شخص کھڑا ہو جائے جس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے اور وہ جنت میں داخل ہو جائے اتنے اتنے ہزار لوگ کھڑے ہوں گے اور کسی حساب کے بغیر جنت میں داخل ہو جائیں گے۔“

یہ روایت امام طبرانی نے حسن سند کے ساتھ نقل کی ہے۔

3725 - وَعَنْ أَنَسٍ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا إِذْ رَأَيْنَاهُ ضَحَكَ حَتَّى بَدَتْ ثَنَائِيَاهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ مَا أَضْحَكَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَبِیْ أُنْتُ وَأُمِّی قَالَ رَجُلَانِ مِنْ أُمَّتِی جَنِبَا بَيْنَ يَدَي رَبِّ الْعِزَّةِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا يَا رَبُّ خُذْ لِي مَظْلَمَتِي مِنْ أَخِي فَقَالَ اللَّهُ كَيْفَ تَصْنَعُ بِأَخِيكَ وَلَمْ يَنْقُ مِنْ حَسَنَاتِهِ شَيْءٌ قَالَ يَا رَبُّ فَلْيَحْمِلْ مِنْ أَوْزَارِي وَفَاضَتْ عَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبُكَاءِ ثُمَّ قَالَ قَالَ إِنَّ ذَلِكَ لَيَوْمٌ عَظِيمٌ يَحْتَاجُ النَّاسُ أَنْ يَحْمِلَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ فَقَالَ اللَّهُ لِلطَّلِبِ ارْقُعْ بِصُورِكَ فَانْظُرْ فَرَفَعَ فَقَالَ يَا رَبُّ أَرَى مَدَائِنَ مِنْ ذَهَبٍ وَقُصُورًا مِنْ ذَهَبٍ مَكْلَلَةً بِاللُّزُلُوفِ أَيْ نَبِي هَذَا أَوْ لَأَى صَدِيقٌ هَذَا أَوْ لَأَى شَهِيدٌ هَذَا قَالَ لِمَنْ أُعْطِيَ الثَّمَنُ قَالَ يَا رَبُّ وَمَنْ يَمْلِكُ ذَلِكَ قَالَ أَنْتَ تَمْلِكُهُ قَالَ بِمَاذَا قَالَ بِعَفْوِكَ عَنْ أَخِيكَ قَالَ يَا رَبُّ إِنِّي قَدْ عَفَوْتُ عَنْهُ قَالَ اللَّهُ فَخُذْ بِيَدِ أَخِيكَ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ اتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلَحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ فَإِنَّ اللَّهَ يُصْلِحُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي الْبَيْهَقِيِّ فِي الْبَعْثِ كِلَاهُمَا عَنْ عِبَادِ بْنِ شَيْبَةَ الْحَبْطِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَنَسٍ عَنْهُ وَقَالَ الْحَاكِمُ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ كَذَا قَالَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے اسی دوران ہم نے نبی اکرم ﷺ کو ہنستے ہوئے دیکھا یہاں تک کہ آپ ﷺ کے اطراف کے دانت بھی نمایاں ہو گئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ کس وجہ سے ہنس رہے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کے

دو افراد رب العزت کے سامنے گھٹنوں کے بل کھڑے ہوئے تھے ان میں سے ایک نے کہا اے میرے پروردگار! تو میرے بھائی سے مجھے میرے اوپر ہونے والے ظلم کا بدلہ دے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کا کیا کرو گے؟ جبکہ اس کی نیکیوں میں سے کوئی بھی نیکی باقی نہیں رہ گئی ہوگی وہ بندہ عرض کرے گا: اے میرے پروردگار! پھر تو میرے گناہ اس کے ذمہ ڈال دے تو نبی اکرم ﷺ کی آنکھیں آنسو بہانے لگیں پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ دن بہت عظیم ہوگا جب لوگوں کو اس بات کی بھی ضرورت محسوس ہوگی کہ ان کے گناہوں کا بوجھ کوئی اور اٹھالے تو اللہ تعالیٰ نے مطالبہ کرنے والے شخص سے کہا تم اپنی جگہ اٹھا کر دیکھو اس نے نگاہ اٹھا کر دیکھا تو بولا: اے میرے پروردگار! میں سونے سے بنے ہوئے شہر دیکھ رہا ہوں اور سونے سے بنے ہوئے محلات دیکھ رہا ہوں جو گھینٹوں سے آراستہ ہیں یہ کون سے نبی کے ہیں یا کون سے صدیق کے ہیں یا شہید کے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ اس شخص کے لئے ہیں جو ان کی قیمت دے گا اس شخص نے عرض کی: اے میرے پروردگار! اس کا مالک کون ہو سکتا ہے؟ پروردگار نے فرمایا تم اس کے مالک ہو سکتے ہو اس نے عرض کی: وہ کیسے؟ پروردگار نے فرمایا: اس طرح کہ تم اپنے بھائی کو معاف کر دو تو بندے نے عرض کی: اے میرے پروردگار! میں نے اسے معاف کیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا پھر تم اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑو اور اسے جنت میں داخل کر دو اس موقع پر نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی: تم لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور آپس میں ٹھیک رہو بے شک اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے درمیان بہتری رکھتا ہے۔

یہ روایت امام حاکم اور امام بیہقی نے کتاب البعث میں نقل کی ہے ان دونوں حضرات نے اسے عباد بن شیبہ حطلی کے حوالے سے سعید بن انس کے حوالے سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔

امام حاکم فرماتے ہیں: یہ سند کے اعتبار سے صحیح ہے انہوں نے اسی طرح بیان کیا ہے۔

3726 - وَعَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَظْهَرِ

الشَّمَاتَةَ لِأَخِيكَ فَيَرْحِمَهُ اللَّهُ وَيَتْلَبِكَ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَمَكْحُولٌ قَدْ سَمِعَ مِنْ وَائِلَةَ

حضرت وائلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”تم اپنے بھائی کی شامت کا اظہار نہ کرو! ورنہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے گا اور تمہیں اس میں مبتلا کر دے گا۔“

یہ روایت امام ترمذی نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ حدیث حسن غریب ہے مکحول نے حضرت وائلہ رضی اللہ عنہ سے سماع کیا ہے۔

3727 - وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِيرِ أَخَاهُ بِذَنْبٍ

لَمْ يَمِتْ حَتَّى يَعْمَلَهُ

3726- الجامع للترمذی "أرواب صفۃ القيامة والرفاق والورع عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ" باب "حدیث: 2490" المعجم الأوسط للطبرانی "باب العین" من اسمہ علی "حدیث: 3828" المعجم الكبير للطبرانی "بقية اليوم" باب "الوار" ما أسند وائلہ مکحول السامی "حدیث: 17995"

قَالَ أَحْمَدُ قَالُوا مِنْ ذَنْبٍ لَدَى تَابٍ مِنْهُ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ

خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ لَمْ يَلْزُكَ مَعَاذُ بْنُ جَبَلٍ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو شخص اپنے کسی بھائی کو اس کے گناہ کے حوالے سے عار دلائے وہ شخص اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک وہ کام خود نہیں کر لے گا“

امام احمد فرماتے ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ وہ کوئی ایسا گناہ ہو جس سے وہ شخص توبہ کر چکا ہو۔

یہ روایت امام ترمذی نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے اور اس کی سند متصل نہیں ہے۔

خالد بن معدان نامی راوی نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا زمانہ نہیں پایا ہے۔

التَّرهيب من ارتكاب الصغائر والمحقرات من الذنوب والاصرار على شيء منها

صغیرہ اور حقیر نظر آنے والے گناہوں کے ارتکاب کے بارے میں تریبی روایات

اور ان میں سے کسی ایک پر اصرار کرنے (کے بارے میں تریبی روایات)

3728 - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ الْعَبْدُ إِذَا أَخْطَأَ

خَطِيئَةً لَكَتَ فِي قَلْبِهِ نُكْثَةٌ مَوْدَاءٍ فَإِنْ هُوَ نَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ صَقَلَتْ فَإِنْ عَادَ زِيدَ فِيهَا حَتَّى تَعْلُو قَلْبَهُ فَهُوَ الرَّاغِبُ

الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى كَلَابِلَ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ الْمَطْلَبِينَ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ حِبَّانَ فِي صَحِيحِهِ وَالْحَاكِمُ مِنْ

طَرِيقَيْنِ قَالَ فِي أَحَدِهِمَا صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ

النُّكْثَةُ بِضَمِّ النُّونِ وَبِالتَّاءِ الْمُثَنَّى فَوْقَ هِيَ نَقْطَةٌ شَبَّ الْوَسْخِ فِي الْمَرْأَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”ایک بندہ کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے دل میں ایک سیاہ نکتہ لگ جاتا ہے جب وہ اس گناہ سے الگ ہو کر مغفرت طلب کرتا

ہے تو وہ نکتہ صاف ہو جاتا ہے اگر وہ دوبارہ وہی گناہ کرتا ہے تو اس نقطے میں اضافہ ہو جاتا ہے یہاں تک کہ وہ سیاہی اس کے دل

3727- الجامع للترمذی أبواب صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله صلى الله عليه باب حديث: 2489 المعجم

الدرج للترمذی باب العين باب السيم من اسم: معجم حديث: 7380 .

3728- الجامع للترمذی أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم باب ومن سورة ويل للمطففين حديث:

3338 معجم ابن حبان كتاب الرقائق باب الأربعة ذكر البخاري عما يجب على المرء من تعقيب المستغفار كل عشرة

حديث: 931 السنن الكبرى للنسائي سورة الرعد سورة المطففين قوله تعالى: كلاب ران على قلوبهم ما كانوا يكسبون

حديث: 11212

پر غالب آجاتی ہے تو یہ وہ زنگ ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ ذکر کیا ہے:

”خبردار! انہوں نے جو کچھ کیا ہے اس کی وجہ سے ان کے دلوں پر زنگ لگ گیا ہے۔“

یہ روایت امام ترمذی نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے اسے امام نسائی امام ابن ماجہ اور امام ابن حبان نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے اور امام حاکم نے دو طرح سے نقل کیا ہے اور ان میں سے ایک کے بارے میں یہ کہا ہے کہ یہ امام مسلم کی شرط کے مطابق صحیح ہے

لفظ نکتہ میں ان پر پیش پھرت ہے اس سے مراد وہ نکتہ ہے جو آئینے میں لگے ہوئے میل کی مانند ہوتا ہے۔

3729 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَيُّكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ فَإِنَّهُنَّ يَجْتَمِعْنَ عَلَى الرَّجُلِ حَتَّى يَهْلِكَهُ وَإِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ لَهُنَّ مِثْلًا كَمِثْلِ قَوْمٍ نَزَلُوا أَرْضَ فَلَاةٍ فَحَضَرَ صَنِيعَ الْقَوْمِ فَعَمِلَ الرَّجُلُ يَنْطَلِقُ فَيَجِيءُ بِالْعُودِ حَتَّى يَجْمَعُوا سَوَادًا وَأَجْعُوا نَارًا وَأَنْضَجُوا مَا قَذَفُوا فِيهَا

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالطَّبْرَانِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُلُّهُمْ مِنْ رِوَايَةِ عُمَرَ بْنِ الْقَطَّانِ وَبَقِيَّةُ رِجَالِ أَحْمَدَ وَالطَّبْرَانِيِّ رِجَالُ الصَّحِيحِ وَرَوَاهُ أَبُو يَعْلَى بِخَوْرِهِ مِنْ طَرِيقِ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْهُ وَقَالَ فِي أَوَّلِهِ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَنْسُ أَنْ تَعْبُدَ الْأَصْنَامَ فِي أَرْضِ الْعَرَبِ وَلَكِنْ سِرَضِي مِنْكُمْ بِذُنُوبٍ ذَلِكَ بِالْمُحَقَّرَاتِ وَهِيَ الْمَوْبَقَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ... الْحَدِيثُ

وَرَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَيْضًا مَوْفُوفًا عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”حقیر!“ نے والے گناہوں سے بھی بچ کے رہو! کیونکہ بعض اوقات یہ کسی شخص کے خلاف اکٹھے ہو کر ہلاکت کا شکار کر دیتے ہیں پھر نبی اکرم ﷺ نے ان حقیر گناہوں کے لئے مثال بیان کی کہ ان کی مثال ان لوگوں کی طرح ہے جو کسی بے آب و گیاہ جگہ پر پڑاؤ کر لے ہیں جب کھانا کھانے کا وقت ہوتا ہے تو کوئی شخص جاتا ہے اور ایک لکڑی لے آتا ہے اور ایک شخص جاتا ہے ایک لکڑی لے آتا ہے اور ایک شخص جاتا ہے ایک لکڑی لے آتا ہے یہاں تک کہ بہت سی لکڑیاں اکٹھی ہو جاتی ہیں اور وہ آگ جلا لیتے ہیں اور جو پکاتا ہوا اس پر پکا لیتے ہیں۔

یہ روایت امام احمد امام طبرانی اور امام بیہقی نے نقل کی ہے ان تمام حضرات نے اسے عمران قحطان کے حوالے سے نقل کیا ہے امام احمد اور امام طبرانی کے دیگر تمام راوی صحیح کے رجال ہیں اسے امام ابو یعلیٰ نے اس کی مانند ابراہیم ہجری کے حوالے سے ابواحوص کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے انہوں نے اس کا آغاز میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔

3729-مسند احمد من حمل مسند عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حدیث: 3706 المعجم الأوسط للطبرانی باب العین باب المعجم من اسہ: محمد حدیث: 7462 المعجم الصغير للطبرانی من اسہ محمد حدیث: 905 المعجم الكبير للطبرانی من اسہ رسول ومما أئمتہ رسول بن سعد أبو حمزة أسد بن عیاض حدیث: 5736

”شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ عرب کی سرزمین پر بتوں کی عبادت کی جائے لیکن وہ اس سے کم چیزوں کے ذریعے تم سے راضی ہو جائے گا اور حقیر (نظر آنے والے گناہوں) کے حوالے سے راضی ہوگا جو قیامت کے دن ہلاکت کا شکار کر دینے والے ہیں“..... الحدیث۔

یہ روایت امام طبرانی نے اور امام بیہقی نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے موقوف حدیث کے طور پر نقل کی ہے۔

3730 - وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا نَكْفُرُ بِالْمُحْقَرَاتِ

الذُّنُوبِ بِمَا نَمِثُ مِثْلَ الْمُحْقَرَاتِ الذُّنُوبِ كَمِثْلِ قَوْمٍ نَزَلُوا بَطْنَ وَادٍ فَجَاءَ ذَا بَعُودٍ وَجَاءَ ذَا بَعُودٍ حَتَّى حَمَلُوا مَا انْضَجُوا بِهِ خَبْزَهُمْ وَإِنَّ مُحْقَرَاتِ الذُّنُوبِ مَتَى يَأْخُذَ بِهَا صَاحِبُهَا تَهْلِكُ

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَرَوَاهُ مُنْتَجِعٌ بِهِمْ فِي الصَّحِيحِ

❀ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”حقیر نظر آنے والے گناہوں سے بچ کے رہو کیونکہ حقیر نظر آنے والے گناہوں کی مثال ان لوگوں کی طرح ہے جو کسی نشیمی وادی میں پڑاؤ کرتے ہیں پھر ایک شخص ایک لکڑی لے کے آتا ہے دوسرا شخص دوسری لکڑی لے کے آتا ہے یہاں تک کہ وہ اس آگ پر روٹی پکا لیتے ہیں اور حقیر نظر آنے والے گناہوں کا جب آدمی ارتکاب کرتا ہے تو یہ اسے ہلاکت کا شکار کر دیتے ہیں“۔

یہ روایت امام احمد نے نقل کی ہے اس کے راویوں سے صحیح میں استدلال کیا گیا ہے۔

3731 - وَرَوَى عَنْ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

حَنِينَ لَزَلْنَا قُفْرًا مِنَ الْأَرْضِ لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْمَعُوا مِنْ وَجَدَ شَيْئًا فَلْيَاتِ بِهِ وَتَمَنَّ وَجَدَ عَظْمًا أَوْ مِثْلَ فَلْيَاتِ بِهِ قَالَ فَمَا كَانَ إِلَّا سَاعَةٌ حَتَّى جَعَلْنَاهُ رَكَاةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرَوْنَ هَذَا فَكُلِّ لَكَ تَجْمَعُ الذُّنُوبُ عَلَى الرَّجُلِ مِنْكُمْ كَمَا جَمَعْتُمْ هَذَا فَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَجُلٌ فَلَا يُذْنِبُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً فَلْيَأْتِهَا مُحْصَاةً عَلَيْهِ

❀ حضرت سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ غزوہ حنین سے فارغ ہوئے تو ہم ایک بے آب و گیاہ جگہ پر ٹھہرے وہاں کوئی چیز نہیں تھی نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو جو بھی ملتا ہے اسے اکٹھا کرے اور لے آئے جس شخص کو ہڈی ملے یا دانت ملے وہ اسے لے آئے راوی بیان کرتے ہیں: تو تھوڑی ہی دیر میں ہم نے اس کا ایک بڑا سا ڈھیر بنا لیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم لوگ اسے دیکھ رہے ہو؟ اسی طرح گناہ تم میں سے کسی ایک شخص کے خلاف اکٹھے ہو جاتے ہیں جس طرح تم لوگوں نے اس (ڈھیر) کو جمع کیا ہے تو آدمی کو اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے اور کسی چھوٹے یا بڑے گناہ کا ارتکاب نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ اس کے خلاف اکٹھے ہو جائیں گے۔

3730- المعجم الاوسط للطبرانی باب العین باب الیم من اسہ : معجم حبشہ : 7462 المعجم الکبیر للطبرانی من اسہ

سہل وصفا أسد رسول بن سعد أبو حمزة أنس بن عیاض : حبشہ : 5736

3731- المعجم الکبیر للطبرانی من اسہ تدریجہ سعد بن جنادة العوفی : حبشہ : 5350

3132 - وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِيَّاكَ وَمَحَقَرَاتِ الذُّنُوبِ فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللَّهِ طَالِبًا

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ حَبَّانٍ فِي صَحِيحِهِ وَقَالَ الْأَعْمَالُ بَدَلَ الذُّنُوبِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! چھوٹے گناہوں سے بچ کے رہنا، کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کا بھی حساب لے گا۔

یہ روایت امام نسائی نے نقل کی ہے روایت کے یہ الفاظ ان کے نقل کردہ ہیں امام ابن ماجہ اور امام ابن حبان نے اس کو اپنی صحیح میں نقل کیا ہے انہوں نے لفظ گناہ کی جگہ لفظ اعمال نقل کیا ہے۔

3733 - وَعَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ الرَّجُلَ لِيَحْرُمَ الرِّزْقُ بِالذَّنْبِ يُصِيهِ

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ وَابْنُ حَبَّانٍ فِي صَحِيحِهِ بِزِيَادَةِ وَالْحَاكِمِ وَقَالَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ

❀❀ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”بعض اوقات آدمی کسی گناہ کی وجہ سے رزق سے محروم ہو جاتا ہے۔“

یہ روایت امام نسائی نے صحیح سند کے ساتھ نقل کی ہے امام ابن حبان نے اپنی صحیح میں اضافے کے ساتھ اسے نقل کیا ہے امام حاکم نے بھی اسے نقل کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ سند کے اعتبار سے صحیح ہے۔

3734 - وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنِّي لَأَحْسِبُ الرَّجُلَ يَنْسَى الْعِلْمَ كَمَا تَعْلَمُ لِلْخَطِيئَةِ

يعملها

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْكَبِيرِ مَوْقُوفًا وَرَوَاهُ ثِقَاتٌ إِلَّا أَنَّ الْقَاسِمَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ

*** حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں یہ سمجھتا ہوں کہ بعض اوقات آدمی کسی گناہ کی وجہ سے اس علم

3732- سنن الدارمي ومن كتاب الرقاق باب: في المعقرات حديث: 2682 منسـ الحديث كتاب الأرمية باب فيها
يعتقر من الذنوب حديث: 1063 المعجم الأوسط للطبراني باب الذلف باب من اسمه إبراهيم حديث: 2417 منسـ
التحصيل القضاعي إياكم ومعقرات الذنوب حديث: 886 تصبب الإبراهيم للتبرقي التاسع والثلاثون من شعب الإبراهيم
فصل في معقرات الذنوب حديث: 6993 حلية الأولياء عامر بن عبد الله حديث: 3739

3733- صحيح ابن حبان كتاب الرقائق باب الأدعية ذكر الإخبار عما يستحب للمسلم من المواظبة على الدعاء والبر
حديث: 872 السنن الكبرى للنسائي سورة الرعد سورة الإخلاص حديث: 11353 مسند أحمد بن حنبل مسند الأنصار
ومن حديث ثوبان حديث: 21821 صحيح أبي يعلى الموصلي باب الفاء حديث: 277 مسند الترمذي باب القضاء إن الرجل
ليحرم الرزق بالذنوب بحسبه حديث: 932 الزهد والرفق والرفق للربن المبارك باب ما جاء في تخويف عواقب الذنوب حديث:

3734- من الدارسي : باب : التوبيخ لمن يطلب العلم لغير الله حديث: 395 المعجم الكبير للطبراني من اسمه عبد الله عبد الله بن مسعود الرمذلي : باب حديث: 8796 حلية الأولياء عبد الله بن مسعود حديث: 407 الزهد والرفاق لابن المبارك : باب ما جاء في تخويف عواقب الذنوب حديث: 83

کو بھول جاتا ہے جس کو اس نے حاصل کیا تھا۔

یہ روایت امام طبرانی نے بحکم کبیر میں موقوف روایت کے طور پر نقل کی ہے اور اس کے راوی ثقہ ہیں صرف یہ معاملہ مختلف ہے کہ قاسم نے اپنے دادا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں کیا ہے۔

3735 - وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَدْقُ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّغْرِ كُنَّا نَعْدُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَوْبِقَاتِ يَغْنَى الْمَهْلَكَاتِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ
 حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم لوگ کچھ ایسے عمل کرو گے جو تمہاری نظر میں بال سے زیادہ باریک ہوں گے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم ان اعمال کو ہلاکت کا شکار کر دینے والے اعمال قرار دیتے تھے۔

یہ روایت امام بخاری اور دیگر حضرات نے نقل کی ہے اسے امام احمد بن حنبل نے صحیح سند کے ساتھ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے منقول حدیث کے طور پر نقل کیا ہے۔

3736 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ يُوَاخِذُنِي وَعِيسَى بْنُ مَرْيَمَ لَعَذَّبْنَا وَلَا يَظْلِمُنَا شَيْئًا قَالُوا وَأَشَارَ بِالسَّبَابَةِ وَالَّتِي تَلِيهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ”اگر اللہ تعالیٰ ہمارے گناہوں کے حوالے سے میرا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مواخذہ کرے تو وہ ہمیں عذاب دے گا“ اور وہ ہمارے ساتھ کوئی ظلم نہیں کرے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہادت کی انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کے ذریعے اشارہ کر کے یہ بات ارشاد فرمائی تھی۔

3737 - وَفِي رِوَايَةٍ لَوْ يُوَاخِذُنِي اللَّهُ وَابْنُ مَرْيَمَ بِمَا جَنَّتْ هَاتَانِ يَغْنَى الْإِبْهَامَ وَالَّتِي تَلِيهَا لَعَذَّبْنَا اللَّهُ ثُمَّ لَمْ يَظْلِمْنَا شَيْئًا رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ فِي صَحِيحِهِ

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

”اگر اللہ تعالیٰ میرا اور ابن مریم کا ان چیزوں کے حوالے سے مواخذہ کرے جن چیزوں کا ارتکاب ان دونوں نے کیا“
3735 - سنن الساری ومن کتاب الرقاق: باب: فی الموبقات: حدیث: 2721 السنن الکبریٰ علی الصمیمین للمعالم: کتاب التوبۃ والبدایۃ: حدیث: 7743 اللہ صمد والبتانی لابن ابی عمیر: ذکر عبادۃ القسط: حدیث: 855 السنن الکبریٰ للبیہقی: کتاب التسمیات: جماع أبواب من تجوز شهادته ومن لا تجوز من الأحرار: حدیث: 19311 مسند أحمد بن حنبل: مسند أنس بن مالك رضي الله تعالى عنه: حدیث: 12377 مسند عبد بن حمید: مسند أنس بن مالك: حدیث: 1228 مسند العارث: کتاب الذریعۃ: باب فیما یعتفر من الذنوب: حدیث: 1062 مسند أبی یعلی الموصلی: أبو عمران الجونی: حدیث: 4095
3736 - صحیح ابن حبان: کتاب الرقاق: باب الخوف والتقوى: ذکر الغیر المال علی أن علی المرء الرجوع باللوم علی نفسه: حدیث: 660
3737 - صحیح ابن حبان: کتاب الرقاق: باب الخوف والتقوى: ذکر الإخبار عن ترك الذنوب: حدیث: 658

ہے نبی اکرم ﷺ نے انگوٹھے اور اس کے ساتھ والی انگلی کے ذریعے اشارہ کر کے یہ بات ارشاد فرمائی، تو وہ ہمیں عذاب دے گا اور وہ ہمارے ساتھ کوئی ظلم نہیں کر رہا ہوگا۔

یہ روایت امام ابن حبان نے اپنی صحیح میں نقل کی ہے۔

3738 - وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ غُفِرَ لَكُمْ مَا تَأْتُونَ إِلَيَّ الْبَهَائِمَ لَغُفِرَ لَكُمْ كَثِيرًا. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ يَهُيَى مَرْفُوعًا هَكَذَا وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ فِي زِيَادَاتِهِ مَوْقُوفًا عَلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ وَاسْنَادُهُ أَصَحُّ وَهُوَ أَشْبَهُ

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”اگر تمہاری اس حوالے سے مغفرت ہو جائے جو تم جانوروں کے ساتھ سلوک کرتے ہو تو پھر بہت سے معاملات میں تمہاری مغفرت ہو جائے گی۔“

یہ روایت امام احمد اور امام بیہقی نے مرفوع حدیث کے طور پر اسی طرح نقل کی ہے عبد اللہ نے اپنی ”زیادات“ میں اسے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ پر موقوف روایت کے طور پر نقل کیا ہے اور اس کی سند زیادہ مستند ہے اور یہی زیادہ موزوں ہے۔

3739 - وَعَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ قَالَ قَرَأَ ابْنُ مَسْعُودٍ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَى ظَهَرِهَا مِنْ ذَاتِهِ وَلَكِنْ يُلْخِصُهُمْ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى - فاطر - الْآيَةُ فَقَالَ تَكَادُ الْجَعْلُ يَعْذِبُ فِي جُحْمِهِ بَذَلْبِ ابْنِ آدَمَ رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ

الْجَعْلُ بِضَمِّ الْجِيمِ وَفَتْحِ الْعَيْنِ دَوِيَّةٌ تَكَادُ تُشَبِّهُ الْخَنْفَاءَ تَدْحَرُجُ الرُّوْثُ

ابو اخوص بیان کرتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی:

”اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کا مواخذہ اس چیز کے حوالے سے کرے جو عمل وہ کرتے ہیں تو وہ اس (زمین) کی پشت پر ایک جانور کو بھی نہ رہنے دے لیکن اس نے ان لوگوں کے معاملے کو ایک مخصوص مدت تک کے لئے مؤخر کر دیا ہے۔“

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بعض اوقات کسی انسان کے گناہ کی وجہ سے کسی پتنگے کو اپنے بل کے اندر عذاب دیا جاتا ہے۔ یہ روایت امام حاکم نے نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں: یہ سند کے اعتبار سے صحیح ہے۔

لفظ ”الْجَعْلُ“ میں ’ج‘ پر پیش ہے اور ’ع‘ پر زبر ہے اس سے حراد ایک چھوٹا جانور ہے جو سڈی کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے اور یہ گندگی میں ہوتا ہے۔

3738- مسند أحمد بن حنبل مسند الأنعماء من مسند القبائل من حديث أبي الدرداء عوسر حديث: 26884 تنب

البرهان للبيهقي فصل حديث: 4953

3739- المستدرک علی الصحیحین للحاکم کتاب التفسیر تفسیر سورة المائدة حديث: 3537 مصنف ابن أبي نية

کتاب الزهد ما ذکر فی زهد الأنبياء وکلامهم علیهم السلام کلام ابن مسعود رضی اللہ عنہ حديث: 33896

المعجم الكبير للطبرانی من اسم عبد الله عبد الله بن مسعود السدلي باب حديث: 8903

علماء اہلسنت کی کتب Pdf فائل میں حاصل
کرنے کے لئے

”فقہ حنفی PDF BOOK“

چینل کو جوائن کریں

<http://T.me/FiqahHanfiBooks>

عقائد پر مشتمل پوسٹ حاصل کرنے کے لئے

تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

<https://t.me/tehqiqat>

علماء اہلسنت کی نایاب کتب گوگل سے اس لنک

سے فری ڈاؤن لوڈ کریں

[https://archive.org/details/](https://archive.org/details/@zohaibhasanattari)

[@zohaibhasanattari](https://archive.org/details/@zohaibhasanattari)

طالب دعا۔ محمد عرفان عطاری

زohaib حسن عطاری